17.13

فرمانِ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ: مجھے مدنی قافلوں سے پیار ہے

مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کے لئے مدنی گلدستہ

نصابِ مدنی قافلہ

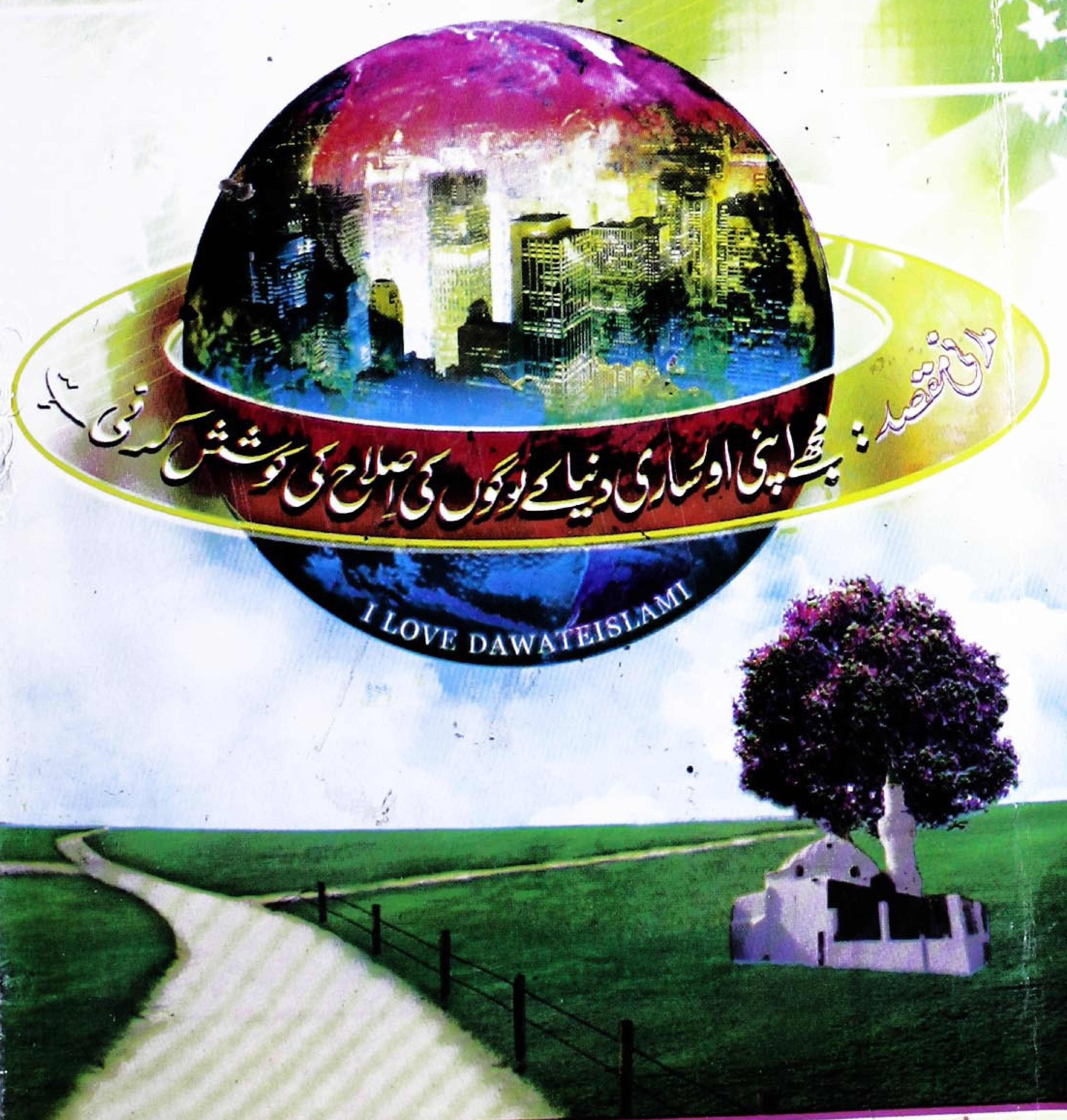

مکتبۃ المدینہ

پیشکش: مجلس مدنی قافلہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی پاکستان۔ فون 91-90-4921389
شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی پاکستان فون 2314045-2203311 فیکس 2201479
email:maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ

تاریخ: ۱۱ ربیع النور ۱۴۲۶ھ حوالہ: ۱۰۰

تصدیق نامہ

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

نصاب مدنی قافلہ

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔ البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

21 - 04 - 05

Marfat.com

مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

کے لیے مدنی گلدستہ

نصاب مدنی قافلہ

﴿حصہ اوّل﴾

پیش کش

مجلس مدنی قافلہ

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ اصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ

فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

84.11

نام کتاب: **نصاب مدنی قافلہ**

پیش کش : **مجلس مدنی قافلہ ،**

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت : ۱۵ ربیع النور ۱۴۲۶ھ ۲۵ اپریل ۲۰۰۵ء

ناشر : **مکتبۃ المدینہ**

فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

ملنے کے پتے : مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد

Marfat.com

[stamp]

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	ابتدائیہ	
	انتساب	
1	**مدنی قافلہ**	01
i	قافلے کی اہمیت	01
ii	فرامین امیر اہلسنت مدظلہ العالی برائے مدنی قافلہ	14
iii	علاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟	20
iv	قافلہ سے قافلے کیسے سفر کروائیں؟	26
v	علمِ دین کے فضائل	30
2	**مدنی قافلے کا جدول**	41
i	جدول کی اہمیت	41
ii	جدول پر عمل کی ابتداء اور مشورہ کی اہمیت	48
iii	جدول اور اعلانات کی دُہرائی	53
iv	جدول میں خیر خواہی کی ذمہ داریاں	62
v	مدنی قافلے میں مدنی مقصد کا بیان	67
vi	جدول میں سیکھنا سکھانا	74
vii	مدنی قافلے کا مکمل جدول	87
3	**امیر قافلہ**	105
i	امیر قافلہ کی خصوصیات	105

Marfat.com

ii	مدنی قافلے میں سفر کروانے کے 46 مدنی پھول	113
iii	امیر قافلہ اور مبلغ کے 36 مدنی پھول	119
iv	مبلغ کے 30 مدنی پھول	125
4	**درس**	130
i	درس کی اہمیت	130
ii	درسِ فیضانِ سنت کے 22 مدنی پھول	133
iii	مسجد میں درس دینے کے مقاصد	137
5	**اندازِ بیان**	142
i	بیان کی اہمیت	142
ii	بیان کرنے سے پہلے ان باتوں پر غور کرلیا جائے	147
iii	بیان کا موضوع	149
iv	مبلغ کے 23 مدنی پھول	154
6	**علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت**	159
i	علاقائی دورہ کی اہمیت وبرکت	159
ii	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب	162
iii	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا طریقہ کار	165
iv	علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے مدنی پھول	170
7	**علاقائی دورہ کے 3 بیانات**	174

Marfat.com

ابتدائیہ

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم اپنے گردوپیش پر طائرانہ نگاہ دوڑائیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ مٹیالی زمین، نیلگوں آسمان، لق ودق صحرا، سرسبز میدان، خوشنما باغات، لہلہاتے کھیت، مہکتے پھول، انواع اقسام کے پھل، بہتی نہریں، اُبلتے چشمے، چمکتے ستارے، خوبصورت مہتاب، روشن آفتاب، لاجواب معدنیات، مختلف جمادات اور بے شمار حیوانات انسان کے مستفید ہونے کے لئے ہیں یعنی یہ تمام اشیاء انسان کے لئے بنائی گئی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ''**هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا** ترجمۂ کنزالایمان: وہی ہے جس نے تمہارے لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔(سورۃ البقرۃ:۲۹)

اب غور طلب بات یہ ہے کہ جب ساری کائنات تو انسان کے لیے تخلیق کی گئی ہے، آخر انسان کو کس لیے پیدا فرمایا گیا ہے؟

اس سوال کا جواب قرآن مجید کی اس آیت میں موجود ہے، ''**وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ**''(سورۃ الذّٰریٰت:۵۶)

ترجمۂ کنزالایمان: ''اور میں نے جن اور آدمی اپنے ہی لیے بنائے کہ میری بندگی کریں۔''

اس آیتِ مقدسہ سے انسان کا مقصدِ تخلیق واضح ہوگیا کہ انسان کو ربِ کائنات جل جلالہٗ نے اپنی عبادت ومعرفت کے لیے بنایا مگر افسوس! آج ہم اپنے مقصدِ حیات کو گویا بھلا چکے ہیں کیونکہ جو دنیا ہمارے کے لئے امتحان گاہ کی حیثیت رکھتی ہے، ہم اس کی محبت میں ایسے گم ہوئے کہ اسی کو اپنی زندگی کا حاصل سمجھ بیٹھے۔

Marfat.com

"المدینۃ العلمیۃ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دِین ومِلَّت، حامیِ سنّت، ماحیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسعٰی سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بَشُمول "المدینۃ العلمیۃ" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

المدينة العلمية

از: بانیِ دعوتِ اسلامی، مجددِ دین وملت، عاشقِ اعلیٰ حضرت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علی اِحسَانِہٖ وَ بِفَضلِ رَسُولِہٖ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، احیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، ان تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدينة العلمية**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَ هُمُ اللّٰهُ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل پانچ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ

(۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب

(۴) شعبۂ تراجمِ کتب

(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب

Marfat.com

نہ تو زمین کے لیے ہے نہ آسمان کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

اللہ ربُّ العزت نے انسان کو اس کے مقصدِ حیات سے آگاہ کرنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیۓ وقتاً فوقتاً انبیاء و رسل علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور آخر میں اپنے پیارے محبوب، دانائے غیوب منزّہ عنِ العیُوب حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کو ختمِ نبوت کا تاج پہنا کر اس سلسلہ کو ختم فرمادیا۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ کے اس فریضہ کو انتہائی جانفشانی کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی کوشش کے ذریعے بدرجۂ اتم واکمل ادا فرمایا۔

اپنی ظاہری زندگی کے آخری ایام میں حجۃ الوداع کے موقع پر جب تیس سال کی کوشش کا ثمرہ، انسانوں کے تاحد نگاہ پھیلے ہوئے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی صورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھا تو دورانِ خطبہ لوگوں سے استفسار فرمایا: ”اے لوگو! میں نے تم تک بحسن خوبی نیکی کی دعوت کو پہنچا دیا ہے یا نہیں؟“ اس پر لوگ بے ساختہ پکار اٹھے: ”نشهد انك قد بلغت وادیت ونصحت ۔“ یعنی ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ فرمادی، امانت ادا کردی اور پوری خیر خواہی فرمائی۔ (مشکوٰۃ المصابیح مع مرقاۃ رقم الحدیث ۲۵۵۵ ج ۵ ص ۴۴۹ دارالفکر بیروت)

یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”فوالذی نفسی بیده انها لوصیة الی امته فیبلغ الشاهد الغائب “ (صحیح البخاری رقم الحدیث ۱۷۳۹، دارالکتب العلمیہ بیروت) یعنی اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے یہ امت

Marfat.com

کے لیے وصیت اور تاکید ہے کہ اس نیکی کی دعوت کو ان تک پہنچادیں جو یہاں حاضر نہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اسی حکم کی تکمیل کی خاطر پوری دنیا میں پھیل گئے اور دنیا کے چپے چپے میں اپنی انفرادی اور اجتماعی کوشش کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچا دیا۔ انہی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے تابعین، تبع تابعین، علمائے ربانیین وصالحین اپنے اپنے منصب اور صلاحیت کے مطابق شجرِ اسلام کی آبیاری کی اور نیکی کی دعوت میں مصروف رہے۔ الحمد للہ عزوجل! تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوت اسلامی'' بھی اسی عظیم مشن کی ایک کڑی ہے۔ ''دعوت اسلامی'' تادمِ تحریر دنیا کے ۵۵ ممالک میں مدنی کام کر رہی ہے جس کی برکت سے لاکھوں بےعمل مسلمان تائب ہو کر نہ صرف خود باعمل، نمازی اور سنتوں کے پابند بن چکے ہیں بلکہ تبلیغ قرآن وسنت کے مدنی کام میں عملاً شریک ہیں۔ دعوت اسلامی کے بانی امیر اہلسنت، مجدد دین وملت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخ طریقت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی ہیں جو باعمل عالم دین، امت کا درد رکھنے والے مبلغ، خوف خدا وعشق رسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے مرقع، اور باکرامت ولیُّ اللہ ہیں۔

امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی نے سن شعور کو پہنچنے کے بعد کچھ اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر ''بزم فدایانِ مصطفیٰ ﷺ'' بنائی۔ اس کے تحت آپ نے بہار شریعت کا ہفتہ وار درس شروع فرمایا۔

یہ سلسلہ کچھ عرصہ چلتا رہا پھر آپ نے ''تحریک اصلاح عقائد'' کا آغاز

Marfat.com

فرمایا اور اس کے تحت آپ نے لوگوں کو بدمذہبوں کے چنگل میں پھنسنے سے بچانے کے لئے مذاہب باطلہ کا ردِ بلیغ کیا۔ آپ دن رات دینی کاموں میں مصروف رہتے لیکن اس کے لئے نہ تو کسی سے نذرانہ طلب کرتے اور نہ کسی کے دینے پر قبول فرماتے۔

کچھ عرصہ بعد آپ نے اسلامی بھائیوں سے مشورہ کر کے خاص اصلاحی انداز میں صلوٰۃ وسنت کی تبلیغ کا کام شروع فرمایا اور ''مرکزی انجمنِ اشاعتِ اسلام'' کی بنیاد رکھی۔ اس کے تحت مساجد میں علمائے اہلِ سنت کی ایک اصلاحی کتاب سے درس شروع فرمایا۔ قبلہ امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے ساتھ ابتدائی دنوں میں مدنی کام کرنے والے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ حضرت صاحب جامع مسجد ..، میٹھادر (باب المدینہ کراچی) میں ہمارے ساتھ مل کر نماز عصر پڑھتے پھر لوگوں کو باہر جا کر نیکی کی دعوت دیتے، پھر نماز مغرب کے بعد بیان ہوتا۔ اپنی طویل دینی جدوجہد کی وجہ سے آپ علماء میں کافی مشہور ہو چکے تھے۔

اس کے بعد آپ نے علماء کی سرپرستی میں ۱۴۰۱ھ میں **''دعوتِ اسلامی''** کا کام شروع فرمایا۔ نہایت تیزی سے ترقی کے مدارج طے کرتے ہوئے ''دعوتِ اسلامی'' آج عالمِ اسلام کی سب سے بڑی، مضبوط اور منظم تحریک بن چکی ہے جس کے مدنی ماحول سے بلا مبالغہ لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں منسلک ہیں اور ''اپنی اور ساری دنیا کی اصلاح کی کوشش'' میں مصروف ہیں۔ الحمد للہ رب العلمین علی کل احسانہ۔

اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فضل وکرم سے قبلہ

Marfat.com

امیر اہلسنت مدظلہ العالی نے سُنّتوں کا پیغام ساری دنیا میں بطریق احسن پہنچایا اور بلاشبہ متعدد سُنّتوں کو زندہ فرمایا۔ عینُ الیقین حاصل کرنے کے لیے ''دعوت اسلامی'' کے اجتماعات میں شرکت کے ساتھ ساتھ سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر کی سعادت حاصل کی جائے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر (یعنی نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا) ایسا کام ہے جسے چھوڑ دیا جائے تو دین کے تمام شعبوں میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور حالت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ امت دین کے بڑے بڑے اوامر سے منہ موڑ لیتی ہے جیسا کہ مشاہدہ ہے۔ قبلہ امیر اہلسنت مدظلہ العالی نے نہ صرف خود امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا عَلَم بلند فرمایا بلکہ تبلیغ قرآن وسنت کی غیر سیاسی تحریک ''دعوت اسلامی'' کی صورت میں بے شمار مبلغین کی کھیپ تیار کی جو اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں ہر طرف شب وروز نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے۔ آپ نے مبلغین کو ''مدنی انعامات'' کی صورت میں ایک مربوط نظام الاوقات عطا فرمایا جس پر عمل کی برکت سے ان کا اکثر وقت عبادت میں گزرتا ہے۔

یہ بات حقیقت ہے کہ دین اسلام کی سب سے زیادہ ترویج واشاعت راہ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے قافلوں سے ہوئی، خود ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی دس سالہ مدنی ظاہری حیات طیبہ میں کم وبیش ڈیڑھ سو مدنی قافلے سفر کروائے، جن میں ۲۵ سفر وہ ہیں جن میں بنفسِ نفیس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی شامل رہے۔ قبلہ امیر اہلسنت مدظلہ العالی نے اسلام کی سربلندی اور سنتوں کی احیاء کے لیے مدنی قافلوں کا سلسلہ شروع فرمایا اس سلسلے میں مبلغین کو

Marfat.com

ایک مدنی مقصد عطا فرمایا اوراس مقصد کے حصول کے لیے سات مدنی کام تجویز فرمائے چنانچہ فرماتے ہیں: "(ہر اسلامی بھائی کا یہ ذہن ہونا چاہیے کہ) "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے ان شاء اللہ عزوجل۔" اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے اور دونوں کاموں کا عادی بننے کے لیے مجھے اپنی ذات پر یہ سات مدنی کام نافذ کرنے ہیں۔(۱) ہر نماز با جماعت مسجد میں ادا کرنی ہے اور اس کے لیے کم از کم ایک کو دعوت دے کر اپنے ساتھ مسجد میں لے جانا ہے۔ (۲) روزانہ کم از کم دو گھنٹے مدنی کاموں میں صرف کرنے ہیں۔ (۳) ہفتے میں ایک دن علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرنی ہے۔(۴) ہفتہ واری اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ اول تا آخر شرکت کرنی ہے۔(۵) روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ پر کرنا اور ہر ماہ ذمہ دار کو جمع کروانا ہے۔(۶) زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر ہر ماہ ۳ دن کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ (۷) انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول میں لانا ہے۔" ان شاء اللہ عزوجل

دعوتِ اسلامی میں مبلغین کی تربیت کے لئے مختلف نشستوں کے علاوہ متعدد کورسز کا اہتمام کیا گیا ہے مثلاً 41 اور 92 دن کا مدنی قافلہ کورس، 63 دن کا تربیتی کورس، 5 ماہ کا شریعت کورس، 12 ماہ کا امامت اور مدرس کورس اور 8 سال کا درس نظامی کورس وغیرہ۔

الحمد للہ عزوجل زیر نظر کتاب "**نصاب مدنی قافلہ**" بھی اسی تربیتی سلسلہ کہ ایک کڑی ہے۔اس کتاب کو اراکینِ **مجلس مدنی قافلہ** اور

Marfat.com

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب) نے مرتب کیا ہے اور شائع کرنے کی سعادت **مجلس مکتبۃ المدینہ** کو حاصل ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ یہ کتاب موجودہ تنظیمی ترکیب کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے لہذا اطباعت کے بعد ہمارا مدنی مرکز کوئی نئی ہدایات دے تو اسی کے مطابق ترکیب بنائی جائے۔

اللہ عزوجل "**دعوت اسلامی**" کی تمام مجالس بشمول "**مجلسِ مدنی قافلہ** اور **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے۔ اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس نصیب فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النبیِّ الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مجلس مدنی قافلہ

مجلس المدینۃ العلمیۃ

۱۵ ربیع النور ۱۴۲۶ھ

۲۵ اپریل ۲۰۰۵ء

Marfat.com

(1) مدنی قافلہ

(i) مدنی قافلے کی اھمیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لیے طہارت ہے۔''

(مسند ابی یعلی ج ۵ ص ۴۵۸ رقم الحدیث ۶۳۸۳ دار الکتب العلمیہ بیروت)

صلوا علی الحبیب ۔ صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو!

آج ساری دنیا میں مسلمانوں کی اکثریت شرعی احکام پر عمل کے معاملے میں بے حد غفلت وسستی کا شکار ہے۔ عبادات کو ہی لے لیجئے کہ نماز وروزہ وغیرہ کی ادائیگی میں جس طرح کوتاہی کی جاتی ہے اس کا اندازہ گنجان آباد مقام پر کسی بھی مسجد میں نمازیوں کی تعداد کو دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے یا پھر دورانِ رمضان ''دن دہاڑے'' ہوٹلوں وغیرہ میں بلا عذرِ شرعی روزہ نہ رکھنے والے ''روزہ خوروں'' کی تعداد کو دیکھ کر،......اور جہاں تک معاملات مثلاً آپس میں خرید وفروخت، نکاح وطلاق، اجرت دے کر کوئی کام کروانے کا تعلق ہے تو علمِ دین سے محرومی کے باوجود کوئی بھی کام کرتے وقت عموماً اسکی شرعی حیثیت معلوم ہی نہیں کی جاتی کہ ہم جو کچھ کرنے جارہے ہیں وہ جائز ہے یا ناجائز؟ اور اگر کوئی خیر خواہی کرتے ہوئے اس کے ناجائز ہونے کے بارے

Marfat.com

میں بتا بھی دے تو مختلف حیلوں بہانوں سے اپنے فعل کو جائز قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رہے عقائد تو ان کا معاملہ سب سے زیادہ نازک ہے کہ ہماری اکثریت تشویش کی حد تک اپنے عقائد سے نابلد ہے جس کی وجہ سے ایسے کلمات بھی بک دیئے جاتے ہیں جنہیں علمائے کرام نے کفر قرار دیا ہے (کفریہ کلمات کی معلومات کے لئے امیر اہلِ سنت مدظلہ العالی کے رسالہ ''اٹھائیس کلماتِ کفر'' کا مطالعہ فرمائیں) ۔صرف اسی پر بس نہیں بلکہ گناہوں کا ایک سیلاب ہے جس میں مسلمان بہتے چلے جارہے ہیں، جھوٹ، غیبت، چغلی، چوری، قتل، جواء، سود کا لین دین، زناء، امانت میں خیانت، والدین کی نافرمانی، مسلمانوں کو بلاوجہ شرعی اذیت دینا، بغض وکینہ، تکبر، حسد ......الغرض وہ کون سا گناہ ہے جس کا ارتکاب آج ہمارے معاشرے میں کثرت سے نہیں کیا جارہا ہے؟

ایک طرف تو اتنی پریشان کن صورتِ حال اور دوسری طرف اغیار ہیں جو مسلمانوں کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے اپنے دن رات ایک کئے ہوئے ہیں حتی کہ اپنے تمام تر وسائل بھی اس مقصد کی تکمیل کے لئے استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ عیسائی اور یہودی مِشنریز اور تحریکیں کس قدر تیزی سے اپنے باطل مذہب کے لیے کام کررہی ہیں اس کا اندازہ درج ذیل واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے،......

''ٹرین میں ایک اسلامی بھائی کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جو حلیے سے انگریز لگ رہا تھا۔ جب اسلامی بھائی نے اس سے انگریزی زبان میں پوچھا کہ ''تمہارا پاکستان آنے کا کیا مقصد ہے؟'' تو اس نے جواب دیا کہ'' میں اپنے مذہب (عیسائیت) کی تبلیغ کے لئے آیا ہوں۔'' اسلامی بھائی نے پوچھا'' تمہاری مادری زبان کیا ہے؟'' اس نے جواب دیا، ''سندھی۔'' یہ بتانے کے بعد اس نے بڑی روانی سے سندھی

Marfat.com

بولنا شروع کردی۔اس کی گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ پاکستان کے صوبہ سندھ میں دادوشہر میں رہتا ہے اور 15 سال سے اس کام میں مصروف ہے، اس کی شادی پاکستان کے مشہور شہر مری میں ہوئی ہے، اس کے والدین کینیڈا میں رہتے ہیں جو سال میں ایک مرتبہ پاکستان آتے ہیں یعنی اس کی اُپنے والدین سے سال میں ایک مرتبہ ملاقات ہوتی ہے اور وہ مسلسل اپنا کام یعنی عیسائی مذہب کی تبلیغ کر رہا ہے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ایک مثال تھی، اس جیسے نہ جانے کتنے لوگ ہوں گے جو مسلمانوں کو ایمان کی دولت سے محروم کرنے کے لئے جگہ جگہ اپنے شکار کی تلاش میں نکلے ہوئے ہوں گے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ خوابِ غفلت سے بیدار ہوں اور اپنی آخرت کی بہتری کے لئے امیرِ اہلِ سنت مدظلہ العالی کے عطا کردہ اس مدنی مقصد کو اپنالیں کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ان شاء اللہ عزوجل'' یادرکھئے! اپنی اصلاح کے لئے مدنی انعامات پرعمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے ''دعوتِ اسلامی'' کے مدنی قافلوں کا مسافر بننا بے حد ضروری ہے۔کیونکہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کا مسافر بن کر ہی عام کی جاسکتی ہے۔

خود ہمارے مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے راہِ خدا عزوجل میں متعدد سفر کئے، جن کے دوران سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، طعنے سنے، زخم سہے، پتھر کھائے، فاقوں کے سبب پیٹ پر پتھر باندھے...... لیکن پھر بھی راتوں کو اٹھ اٹھ کر، رو رو کر لوگوں کی ہدایت کے لئے دعائیں کیں اور راہِ خدا عزوجل میں سفر کرکے

Marfat.com

لوگوں کے پاس جاجا کر اسلام کی دعوت کو عام کیا۔

اسی طرح امام حسین رضی اللہ عنہ نے بھی راہِ خدا عزوجل میں سفر کیا اور کربلا کے میدان میں بھوک، پیاس اور دشمنوں کے بہت بڑے گروہ کا سامنا کیا، حتی کہ اسلام کی سربلندی کے لئے اپنی جان تک قربان کردی۔ خود شہید ہو کر اسلام کا پرچم اونچا کر گئے اور ہمیں یہ سبق دے دیا کہ

''اسلام کی خدمت کے لئے راہ خداعزوجل میں سفر کرنا پڑے گا۔''

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی اکثریت ایسی تھی جنہوں نے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علمِ دین حاصل کیا پھر اسے ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے راہِ خدا عزوجل میں سفر اختیار کیا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزارات صرف مدینہ طیبہ ہی میں نہیں بلکہ دنیا کے متعدد مقامات پر بھی موجود ہیں۔ ان کے بعد تابعین، تبع تابعین، ائمہ عظام اور اولیائے کرام نے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے اس سلسلے کو جس آب وتاب کے ساتھ قائم رکھا، وہ واقفانِ تاریخ سے مخفی نہیں۔ اسی طرح حضور سیدی غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے دامنِ اقدس سے جو پاکباز لوگ وابستہ ہوئے انہوں نے دینِ اسلام کے لئے بھرپور کوششیں کیں اور اعلیٰ حضرت، عظیم المرتبت، الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اور آپ کے مریدین ومتوسلین نے بھی اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اسلام کے پیغام کو دنیا میں عام کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد کی۔

انہی اکابرین اسلام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے شب وروز کوشش کی اور ان کی کوششوں کا نتیجہ آج ''دعوتِ اسلامی'' کی عالمگیر تحریک کی

Marfat.com

صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ بانیٔ دعوتِ اسلامی مدظلہ العالی نے ہر اسلامی بھائی کے لئے خصوصی طور پر دو مدنی کام عطا فرمائے ہیں، جن کے تحت ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوششیں کی جاسکتی ہے۔

(۱) مدنی انعامات (۲) مدنی قافلے۔

اگر ہر اسلامی بھائی ان دو مدنی کاموں کے لئے اپنی بھرپور کوشش صرف کرے تو پوری دنیا میں دعوتِ اسلامی کی دھوم مچ جائے گی اور کچھ ہی عرصے میں دعوتِ اسلامی کا یہ پیغام ہر ملک، ہر صوبے، ہر شہر، ہر گاؤں، ہر محلے، اور ہر گھر میں پہنچ جائے گا، ان شاء اللہ عزوجل۔ مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو سفر کروانے کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل واقعات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

بلوچستان کا واقعہ

مدینہ (۱) عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک مدنی قافلہ بلوچستان کی ایک آبادی میں گیا۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے دوران شرکائے قافلہ نے جب ایک عمر رسیدہ بزرگ کو نیکی کی دعوت دی تو اس ضعیف بزرگ نے جذبات کی شدت سے رونا شروع کردیا اور کہنے لگا کہ "افسوس! تم نے آنے میں بہت دیر کردی، اب آئے ہو جب ہماری آدھی بستی دین سے دور ہوچکی ہے، خود میرے گھر میں دو نوجوان دین سے دور ہوگئے،...... کاش! میری جوانی میں یہ تحریک ہوتی تو خدا عزوجل کی قسم! میں کبھی گھر میں سکون سے نہ بیٹھتا، بلکہ مدنی قافلوں میں سفر کرکے ہر غریب و امیر کو ایمان کی حفاظت کی دعوت دیتا۔" (ملخصاً)

Marfat.com

ویران مسجد

مدینہ(۲) عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک مدنی قافلہ سنتوں کی تربیت کی غرض سے اندورنِ سندھ گیا۔ جب قافلے والے اس گاؤں میں پہنچے تو دیکھا کہ مسجد پر تالا پڑا ہوا ہے۔ لوگوں سے معلومات کرنے کے بعد جب اس مسجد کو کھولا گیا تو قافلے والے یہ دیکھ کرانتہائی غمگین ہو گئے کہ طویل عرصہ سے صفائی نہ ہونے کے سبب مسجد میں ہر طرف گرد و غبار پھیلا ہوا ہے اور دیواروں پر مکڑی کے بڑے بڑے جالے نظر آ رہے ہیں۔ مدنی قافلے والوں نے وہاں کے لوگوں سے نہایت افسردہ لہجے میں پوچھا کہ ''مسجد کب سے بند ہے؟'' تو انہیں بتایا گیا کہ ''عرصہ دراز سے مسجد بند ہے کیونکہ لوگوں نے نماز پڑھنا ہی چھوڑ دیا، لہذا امام صاحب بھی یہاں سے چلے گئے اور اب لوگ دنیاداری میں مصروف ہیں چنانچہ نمازیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے مسجد کو تالا لگا دیا گیا ہے۔'' جبکہ اس علاقے میں اکثر دکانوں پر گانے باجے اور فلمیں دکھانے کا سلسلہ سرِ عام جاری تھا۔

بوڑھا رونے لگا

مدینہ(۳) عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ۳۰ دن کا ایک مدنی قافلہ سنتوں کی تربیت کیلئے سفر پر تھا۔ دورانِ تربیت ایک علاقے کے مقامی اسلامی بھائیوں نے علمِ دین سیکھنے کے حلقوں میں شرکت کی تو جب غسل کے فرائض سکھائے گئے تو ایک بزرگ روتے ہوئے کہنے لگے کہ ''میری عمر 70 سال ہے لیکن غسل کے فرائض کے بارے میں مجھے آج قافلے والوں سے پتہ چلا ہے جبکہ اس سے پہلے مجھے یہ بات معلوم ہی نہ تھی کہ غسل میں فرائض بھی ہوتے ہیں۔''

Marfat.com

درد بھرے مکتوب کی پکار

مدینہ (۴) دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کو بیرونِ ملک سے ایک مکتوب موصول ہوا جس کا مضمون کچھ یوں تھا کہ ''میرے والدین پہلے مسلمان تھے لیکن علمِ دین اور اسلامی تربیت سے بالکل دور تھے، جس کی وجہ سے غیر مسلموں نے ان کو عیسائیت کی تبلیغ کی، آہ! وہ آج غیر مسلم ہیں۔ اس کے باوجود آج ہمارے یہاں مسلمانوں کو شرعی احکام سکھانے والا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی تبلیغ کرنے والا۔ میرے والدین خود تو غیر مسلم ہو ہی گئے لیکن وہ دیگر افراد کے ایمان کی تباہی کے بھی درپے ہیں۔ لہٰذا یہاں ہمارے ملک میں دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی اشد ضرورت ہے، پاکستان سے عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مدنی قافلے روانہ کیجئے جو ہمارے ملک میں نیکی کی دعوت عام کریں۔

اِن سب کی جہالت کا ذمہ دار کون؟

مدینہ (۵) ضلع ٹھٹھہ، کیٹی بندر کے نزدیک ایک جزیرہ ہے۔ وہاں قادیانیوں نے کھلے عام اپنے دین کی تبلیغ شروع کر دی اور دینی معلومات سے محرومی کی وجہ سے وہاں کے لوگ مرتد ہونا شروع ہو گئے۔ وہاں جہالت کا یہ عالم ہے کہ میت کو دفن نہیں کرتے بلکہ غسل دیئے بغیر سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ پیارے اسلامی بھائیو! ذرا سوچئے کہ اب وہاں اور اس قسم کے دیگر علاقوں کے لوگوں کا ایمان کیسے بچایا جائے؟ میرے دل جلانے والے اسلامی بھائیو! اس نامساعد حالات کے مقابلے کے لئے ہمیں درجِ ذیل دو مدنی کام اپنی ذات پر نافذ کر لینے چاہئیں:

۱) خود بھی مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔......اور

Marfat.com

۲) اسلامی بھائیوں کو تیار کر کے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کروانا ہے۔

ماں! اسلام کیا ھے؟

مدینہ (٦) عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک مدنی قافلہ سنتوں کی تبلیغ کیلئے روس پہنچا تو وہاں کے ایک مسلمان نے یہ واقعہ روتے ہوئے بیان کیا۔اس نے بتایا کہ

''یہاں پر میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو اپنے چہرے اور خدوخال سے مسلمان لگ رہا تھا۔ ملاقات کے دوران اس نے بتایا کہ'' میں بھی پہلے مسلمان تھا لیکن اب عیسائی ہو چکا ہوں جبکہ میرے والدین ابھی بھی مسلمان ہیں۔ (اپنے عیسائی ہونے کا واقعہ بتاتے ہوئے اس نے کہا کہ) میرے مسلمان ہونے کی وجہ سے کالج کے نوجوان طلباء مجھ سے بار بار مذہبِ اسلام کے بارے میں سوالات کرتے لیکن مغربی تہذیب وتمدن کے ماحول میں پرورش ہونے کی بناء پر میں بغلیں جھانک کر رہ جاتا۔روز روز کی پریشانی سے تنگ آکر ایک دن میں نے اپنی ماں سے پوچھا، ''ماں! مجھے بتاؤ کہ اسلام کیا ہے؟ مجھ سے کالج میں طلباء اس کے بارے میں پوچھتے ہیں۔'' تو میری ماں نے جواب دیا، ''مجھے تو خود معلوم نہیں کہ اسلام کیا ہے۔'' جب میری ماں مجھے اسلام کے بارے میں کچھ نہ بتا سکی تو میں نے سوچا کہ ''جس مذہب کے بارے میں نہ میں کچھ جانتا ہوں اور نہ ہی میری ماں تو میں اسے کیوں اختیار کروں، چنانچہ میں نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا۔'' پھر وہ نوجوان مجھ سے کہنے لگا، ''اب آپ ہی بتائیں کہ قصوروار کون؟ ہم .. یا..وہ مسلمان جن کو اسلام کے بارے میں علم تھا لیکن انہوں نے اسے ہم تک نہیں پہنچایا؟''

Marfat.com

آہ! اسلام سے دُوری

مدینہ (۷) مدنی تربیت گاہ باب المدینہ سے ایک مدنی قافلہ ۳ دن کیلئے باب المدینہ کے اطراف میں واقع ایک گوٹھ میں پہنچا۔اس مدنی قافلے میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ایک رکن بھی شامل تھے۔تیسرے اور آخری دن جب دوپہر کے کھانے سے پہلے حلقہ لگا ہوا تھا تو ایک نوجوان مسجد میں آیا اور کہنے لگا کہ ''مجھے ایک مسئلہ پوچھنا ہے۔'' چنانچہ دو اسلامی بھائی اسے ایک طرف لے گئے۔اس نوجوان نے کہا کہ،''میں مسجد کے قریب سے گزر رہا تھا کہ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ یہاں ایک قافلہ آیا ہوا ہے، ان سے معلومات حاصل کرتا ہوں کہ مسلمانوں اور قادیانیوں میں کیا فرق ہے؟'' پھر اس نے بتایا کہ ''میری معلومات کے مطابق قادیانی بھی ہماری ہی طرح ہوتے ہیں، دونوں کے پاس ایک جیسا قرآنِ پاک ہے، ان کی تمام عبادتیں ہماری عبادتوں کی مثل ہیں۔ میرے کافی دوست اس طرف (قادیانیوں کی طرف) مائل ہو چکے ہیں اور میں بھی پچھلے ہفتے قادیانی بننے کے فارم پر سائن کرنے والا تھا مگر کسی وجہ سے نہیں کر سکا، اب آپ مدنی قافلے والے مجھے صحیح معلومات فراہم کریں کہ مسلمان اور قادیانی میں کیا فرق ہے؟'' اس نے مزید بتایا کہ،''میں ان کی عبادت گاہ میں بھی جا چکا ہوں، میرے پاس ان کی بہت کتابیں بھی ہیں، میرا یہ ذہن بنایا گیا ہے کہ نمازیں پانچ نہیں ہوتیں بلکہ تین ہوتی ہیں جو تین منٹ میں ادا کی جا سکتی ہیں۔'' اس کی بات سننے کے بعد جب اس پر انفرادی کوشش کی گئی تو الحمدللہ عزوجل! اس نے توبہ کر لی اور عطاری سلسلہ میں بھی داخل ہو گیا اور اپنے دوستوں کو بھی اُس باطل مذہب سے بچانے کیلئے آئندہ ملاقات کروانے کی بھی ترکیب بنائی۔

Marfat.com

آہ! سارا گوٹھ ہی داڑھی منڈا

مدینہ (۸) باب الاسلام سندھ کے ضلع دادو میں ۳۰ دن کا ایک مدنی قافلہ سفر پر تھا۔ ایک گوٹھ میں تین دن کے مدنی قافلہ کی ترکیب بنائی گئی۔ جب قافلے والے ایک مسجد میں پہنچے تو کسی مؤذن کے موجود نہ ہونے کی بناء پر خود ہی اذان دی۔ جب جماعت کا وقت ہوا تو چند نمازی مسجد میں آئے اور قافلے والوں کو کہا کہ آپ نماز پڑھائیں۔ امیر قافلہ نے جواب دیا، ''امام صاحب کہاں ہیں؟ وہ ہی نماز پڑھائیں تو زیادہ بہتر ہے۔'' لوگوں نے بتایا کہ ''یہاں مسجد میں نماز کی جماعت نہیں ہوتی بلکہ سب لوگ اپنی اپنی نماز پڑھتے ہیں، کیونکہ پورے گوٹھ میں ایک بھی شخص ایسا نہیں ہے جو امام بن سکے جس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس پورے گوٹھ میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جس کی سنت کے مطابق داڑھی شریف ہو۔'' ملخصاً

افسوس! نماز کے لئے کوئی بھی نہ آیا

مدینہ (۹) ایک مدنی قافلہ کسی بہت بڑے گوٹھ میں پہنچا۔ اس گوٹھ میں ایک بہت بڑا بازار تھا جس میں تین سو سالہ پرانی تاریخی مسجد بھی تھی۔ لیکن آہ! مسجد کے آس پاس کی دکانوں میں سرِ عام (V.C.R) وی سی آر پر فلمیں دکھائی جارہی تھیں۔ جب اذانِ ظہر ہوئی تو جماعت میں سوائے مؤذن اور قافلے والوں کے مسجد میں دوسرا کوئی نمازی نہ تھا۔ حتی کہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے دوران جب لوگوں کو مسجد میں آنے کی دعوت دی گئی تو کوئی بھی مسجد میں آنے کے لئے تیار نہ ہوا۔

مسجد تو بنادی شب بھر میں ایمان کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

Marfat.com

پیارے اسلامی بھائیو! درج ذیل مختصر واقعات پڑھئے اور اندازہ لگائیے کہ اغیار ہماری بے عملی سے فائدہ اٹھا کر ہماری مساجد سے کیا سلوک کر رہے ہیں۔

"ایک رپورٹ کے مطابق ایک ملک میں غیر مسلموں نے 157 مساجد کو تالے لگا دیئے اور مساجد کو تجارتی اور رہائشی مقاصد کیلئے غیر مسلموں کے حوالے کر دیا گیا۔ سرکاری تحویل کے بہانے 324 مساجد کو نمازیوں کے لئے بند کر دیا گیا۔"

"ایک ملک کے ایک شہر میں 92 مساجد کو مویشیوں کے باڑے اور رہائش گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا۔"

"اسی طرح ایک ملک کے ایک قصبے میں 23 مئی 1988ء کو مسجد پر ناجائز قبضہ کر کے اس میں مورتیاں وغیرہ رکھ دی گئیں۔"

"اس طرح ایک اخبار میں ایک خبر شائع ہوئی کہ جرمن کے ایک شہر ہائیڈل برگ میں ترک مسلمانوں کی ایک مسجد کو آگ لگا دی اور شہید کر دیا۔"

"بلغاریہ کے ایک مفتی صاحب نے بتایا کہ کمیونسٹ انقلاب سے پہلے بلغاریہ میں 1200 مساجد موجود تھیں جن میں سے اکثر کو کمیونسٹوں نے گرجا گھر اسٹور اور عجائب گھر میں تبدیل کر دیا۔"

پیارے اسلامی بھائیو! ان سب حقائق کے باوجود ہم ابھی تک خوابِ غفلت میں ہیں۔ گھریلو آسائشیں چھوڑ کر چند دن کے لئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کے لئے ہمارا نفس تیار نہیں ہوتا، ہاں! دنیا کی مادی دولت کمانے کے لئے اپنے گھر والوں سے برسہا برس کے لئے سینکڑوں میل دور جانے کے لئے فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔

کیا مسلمانوں کی خستہ حالی، مسجدوں کی ویرانی، سینما گھروں کی آبادی، فیشن

Marfat.com

کی یلغار، مغربی تہذیب کی طومار، گھر گھر ٹی وی کیبل سسٹم، انٹرنیٹ اور وی سی آر، قدم قدم پر نافرمانیوں کی بھرمار، ہائے مسلمان کا بگڑا ہوا کردار،...... یہ سب کچھ ہمیں پکار پکار کر دعوتِ فکر نہیں دے رہا ہے کہ ''ہمیں ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں کا ضرور بالضرور مسافر بننا چاہیئے۔''

آج ہمیں زندگی میں یکمشت 12 ماہ ہر 12 ماہ میں 30 دن اور عمر بھر ہر ماہ 3 دن کیلئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنا بے حد مشکل محسوس ہوتا ہے۔ سوچئے تو سہی! اگر ہم میں سے ہر ایک اپنی مجبوریوں میں پھنس کر رہ گیا تو آخر کون اِن مدنی قافلوں میں سفر کرے گا؟ کون ساری دنیا کے لوگوں تک نیکی کی دعوت پہنچائے گا؟ تاجدارِ مدینہ ﷺ کی پیاری پیاری امت کی خیر خواہی کون کرے گا؟ کون اغیار کی وضع قطع پر اِترانے والے مسلمانوں کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھلنے کا ذہن دے گا؟ کون انہیں یہ مدنی مقصد اپنانے کی ترغیب دے گا کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاءاللہ عزوجل۔''

یاد رکھئے آج لوگوں کی نگاہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کی منتظر ہیں۔ ہر مسجد، ہر گاؤں، ہر شہر، ہر مدنی تحصیل، ہر مدنی ڈویژن سے یہ صداء سنائی دے رہی ہے، **''مدنی قافلوں کی اشد ضرورت ہے''** کیونکہ مسلمانوں کی اصلاح، مسجدوں کی آبادکاری، ساری دنیا میں سنتوں کی دھوم مچانے، پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور ہر اسلامی بھائی کی مدنی تربیت کا بہترین ذریعہ مدنی قافلے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنت، شیخ

Marfat.com

طریقت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ ''دعوت اسلامی کی بقاء مدنی قافلوں میں ہے۔''

لہٰذا ہمیں نہ صرف خود مدنی قافلے میں سفر کرنا ہے بلکہ اپنے گھر، مسجد، محلے، آفس، اسکول، کالج، فیکٹری، دکان، مارکیٹ، بازار اور ہر مقام پر دیگر اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب بھی دلانی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii)۳۱ فرامین امیر اہلسنّت مد ظلہ العالی

بانی دعوتِ اسلامی، مرشدِ گرامی امیر اہلسنت شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں!

مدینہ ﴿۱﴾ دعوتِ اسلامی کی بقاء مدنی قافلوں میں ہے۔

مدینہ ﴿۲﴾ مدنی قافلے دعوتِ اسلامی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

مدینہ ﴿۳﴾ ہر اسلامی بھائی زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ اور ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلوں میں سفر کرے۔ اور اس سفر کے معمول کو اپنے اوپر نافذ کر کے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔

مدینہ ﴿۴﴾ ۳۰ دن کے مدنی قافلوں کی کامیابی کیلئے ذمہ داران کا سفر بے حد ضروری ہے۔

مدینہ ﴿۵﴾ مجھے ایسے ذمہ داران چاہئیں جو مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے ہوں۔

مدینہ ﴿۶﴾ میرا پسندیدہ اسلامی بھائی وہ ہے جو لاکھ سستی ہو مگر تین دن مدنی قافلے میں سفر کرتا ہو، جو داڑھی اور زلفوں سے آراستہ اور سنت کے مطابق مدنی لباس و عمامہ شریف سے مزیّن ہو۔ مجھے کماؤ بیٹے پسند ہیں (یعنی جو مدنی قافلے میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوں)

مدینہ ﴿۷﴾ مدنی قافلے میں سفر کے بغیر کوئی بھی دعوتِ اسلامی والا میرا پسندیدہ

Marfat.com

نہیں بن سکتا۔

مدینہ ﴿۸﴾ میری نظر میں حقیقی معنوں میں دعوتِ اسلامی والا وہ ہے جو کم از کم ان پانچ مدنی انعامات کا عامل ہو (۱) ہر ماہ پابندی سے ۳ دن مدنی قافلے میں سفر کرتا ہو (تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر وہ مانا جائے گا جو یہ تین دن مکمل جدول کے مطابق گزارتا ہو) (۲) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کرتا ہو (۳) ہر ہفتے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرتا ہو (۵) روزانہ فکر مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا کارڈ پر کر کے ہر مدنی ماہ کی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے ذمہ دار کو جمع کراتا ہو۔

مدینہ ﴿۹﴾ تمام اسلامی بھائیوں کو بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ جس طرح بھی بن پڑے ہم لوگوں کو مدنی قافلوں کیلئے تیار کریں۔

مدینہ ﴿۱۰﴾ مجھے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں سے پیار ہے۔

مدینہ ﴿۱۱﴾ ہماری منزل مدنی قافلوں کے ذریعے پوری دنیا میں سنتوں کی بہاریں عام کرنا ہے۔

مدینہ ﴿۱۲﴾ دنیاوی یا تنظیمی کام میں چاہے جتنی بھی مصروفیت ہو جب تک کوئی مانعِ شرعی نہ ہو ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلے میں ضرور سفر کیجئے۔

مدینہ ﴿۱۳﴾ اسلامی بھائیوں کے ساتھ خوش طبعی کے لئے ہونے والی گفتگو میں بھی مدنی قافلوں کے واقعات سناتے رہیئے۔

مدینہ ﴿۱۴﴾ اگر وسعت ہو تو ہر ماہ یا ہر دوسرے ماہ ایک اسلامی بھائی کو اپنے

Marfat.com

خرچ پر سفر بھی کروایئے۔

مدینہ ﴿۱۵﴾ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بجائے مدنی قافلوں ہی کی باتیں کیجئے۔ آپ کا اوڑھنا بچھونا بس مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ مدنی قافلہ ہو۔

مدینہ ﴿۱۶﴾ مشہور مزارات اور بڑی مساجد میں لوگ زیادہ ہوتے ہیں۔ لہذا! وہاں ایسے اسلامی بھائیوں کی باقاعدہ ذمہ داری لگائی جائے کہ وہ مدنی قافلوں میں سفر کیلئے انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو تیار کریں۔

مدینہ ﴿۱۷﴾ دوسروں کو ترغیب دلانے کیلئے خود سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔

مدینہ ﴿۱۸﴾ دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مرکزی مجلسِ شوریٰ کا ہر نگران ورکن اور ہر ذمہ دار ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں جدول کے مطابق سفر کرے۔ مدنی قافلے یا تنظیمی کاموں کے لئے دوسرے شہر یا دوسرے ملک جائے تو صرف مسجد ہی میں معتکف رہے۔ حسبِ ضرورت باہر نکلے تو پھر مسجد میں آکر معتکف ہو جائے۔ اپنے جملہ مدنی مشورے بھی مساجد میں کیجئے۔ ہر دم مساجد کو آباد رکھئے۔ ان شاءاللہ عزوجل آپ کی قبر میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جلووں سے آباد ہو گی۔

مدینہ ﴿۱۹﴾ کسی بھی مشاورت کا مدنی مشورہ ہو تو اس میں اسی ماہ کے فضائل

Marfat.com

اور نفلی روزوں کی ترغیب دلائی جائے، ہفتہ وار اجتماع میں بھی یہی ترکیب رکھی جائے، اس یاد دہانی سے ان شاءاللہ عزوجل عمل کا جذبہ بڑھے گا۔

مدینہ ﴿۴۰﴾ بیان یا مدنی مذاکرہ کی کم از کم ایک کیسیٹ روزانہ سننے کی عادت بنائیے۔اس مدنی کام میں اسلامی بھائیوں سے تعاون کے لئے ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ حلقہ سطح پر ایک لائبریری بنام (المدینہ لائبریری) بنائی جائے جسمیں کنزالایمان، مکتبۃ المدینہ کی طرف سے جاری کردہ رسائل، بیانات، اور مدنی مذاکروں کی کیسٹیں رکھی جائیں تاکہ تمام اسلامی بھائی پڑھ اور سن سکیں۔اس کیلئے حلقہ کی مسجد میں فنائے مسجد یا مسجد میں ایک الماری رکھی جائے اور ایک وقت مقرر کیا جائے جس کے مطابق روزانہ 25 یا 30 منٹ لائبریری کھولی جائے اور اس کے انتظام کیلئے ایک مجلس بنائی جائے۔ جو اسلامی بھائی چاہے وہ ایک دن یا سات دن کے لئے رسالہ یا کیسیٹ لے جائے جس کا اندراج ایک رجسٹر میں کیا جائے۔ پھر جب تک واپس نہ لائے، مزید رسالے اور کیسٹیں نہ دی جائیں۔

مدینہ ﴿۴۱﴾ نجی طور پر اجتماع ذکرونعت کرنے والوں کو بھی چاہئے کہ شرکاء میں رسائل و بیانات کی کیسٹیں تقسیم فرمایا کریں۔

مدینہ ﴿۴۲﴾ جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں لنگرِ رسائل کا اہتمام کیجئے

Marfat.com

اور اپنے پلے سے مکتبۃ المدینہ سے شائع شدہ سنّتوں بھرے رسائل خوب خوب تقسیم کیجئے۔ آپ کا بانٹا ہوا رسالہ پڑھ کر اگر ایک فرد بھی نمازی یا سنتوں کا عادی بن گیا یا دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا تو ان شاء اللہ عزوجل آپ کا دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہوگا۔

مدینہ ﴿۳۳﴾ جہاں کہیں بھی مدنی مرکز فیضان مدینہ ہو وہاں ہر وقت ایک خیر خواہ اسلامی بھائی ہو جو ہر آنے جانے والے، جانے انجانے سے خوش اخلاقی سے پیش آئے اور دلجوئی اور خیر خواہی کرتے ہوئے اس پر انفرادی کوشش کرے۔

مدینہ ﴿۳٤﴾ اگر شرعی رکاوٹ نہ ہو تو دین کی خاطر گھر سے باہر رہنے کی عادت بنائیے۔ میں نے گھر میں مقید رہ کر نہیں، کثرت کے ساتھ گھر سے باہر رہ کر باذن اللہ دین کی خدمت کی سعادت پائی ہے۔

مدینہ ﴿۳۵﴾ مبلغین دورانِ بیان رسالوں اور سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سننے کی ترغیب دلائیں، مثلاً اگر کسی رسالے کے ذریعے بیان کریں تو اس کے بارے میں لوگوں کو بتائیں کہ میں نے فلاں رسالے سے بیان کیا ہے، آپ اس کو ھدیۃ حاصل کر کے پڑھئے اور تقسیم کیجئے۔

مدینہ ﴿۳٦﴾ درس کا طریقہ جو "فیضانِ بسم اللہ" میں ہے اس کے مطابق بیٹھ کر درس دیجئے۔ (اس کتاب میں بھی یہ طریقہ درج کر دیا گیا ہے)

Marfat.com

مدینہ﴿۲۷﴾ خادمینِ فیضان مدینہ اور امام و مؤذن، ٹیلیفون آپریٹرز اور مکتبۃ المدینہ کا عملہ بھی روزانہ کیسیٹ سننے کا اہتمام فرمائیں۔

مدینہ﴿۲۸﴾ مدنی مرکز میں امام اور مؤذن دعوتِ اسلامی کے سر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لہٰذا! صرف ایسے اسلامی بھائیوں کو یہ ذمہ داری سونپی جائے جو مدنی قافلہ کورس کر چکے ہوں۔ جو لوگوں کو اجتماع میں کامل شرکت اور مدنی قافلے میں ہر ماہ سفر کی ترغیب دلاتے رہیں۔ یہ ایسے ملنسار ہوں کہ جو اجنبی آجائے وہ اس کو مدنی قافلے کا مسافر بنادیں۔

مدینہ﴿۲۹﴾ جب تک ہم خود مدنی کام نہیں کریں گے تو دوسروں کو کس طرح پابند کریں گے؟

مدینہ﴿۳۰﴾ حقیقی کارکردگی وہ ہے جس سے لوگوں میں عمل کا جذبہ پیدا ہو اور آخرت کی برکتیں ملیں۔

مدینہ﴿۳۱﴾ تمام ذمہ دار اسلامی بھائی ”دلجوئی کے فضائل“ پر مشتمل بیان کی کیسٹ ضرور سن لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) علاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "ضیائے درود و سلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

"اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافحہ کریں اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

(مسند ابی یعلی ج ۳ ص ۹۵ رقم الحدیث ۲۹۰۱ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

مدینہ ۱: مدنی قافلے تیار کرنے کیلئے ہر اسلامی بھائی کے لئے بالعموم جبکہ مدنی قافلہ ذمہ داران کیلئے بالخصوص، انفرادی کوشش کرنے کی مختلف صورتیں ہیں:

i) درس میں شرکت کرنے والوں پر انفرادی کوشش......

ii) ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے والوں پر انفرادی کوشش......

iii) نئے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش اور ماحول سے وابستہ ذمہ داران پر انفرادی کوشش......

iv) قریبی رشتہ داروں اور عزیزوں پر انفرادی کوشش......

v) مارکیٹوں میں انفرادی کوشش......

vi) جو آپ کے پاس کام کرتے ہیں ان پر یا جن کے پاس آپ کام کرتے ہیں

Marfat.com

ان پر انفرادی کوشش......

مدینہ۲: ہم میں سے ہر ایک کو چاہئیے کہ مدنی قافلے تیار کرنے کا ذہن بناتے ہوئے حکمت عملی کے ذریعے ہر ایک اسلامی بھائی تک مدنی قافلے کی دعوت پہنچانے کی کوشش کریں۔

مدینہ۳: جب، جس سے، جہاں اور جس لئے بھی ملاقات ہو۔ ملاقات کے اختتام پر حق صحبت ادا کرنے کی نیت سے مدنی قافلے کی دعوت ضرور دیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کسی نے کسی کی صحبت اختیار کی اگرچہ لمحہ بھر کے لیے ہو، بروزَ قیامت سوال ہوگا کہ حق صحبت ادا کیا تھا یا ضائع۔''

(احیاء العلوم مع اتحاف ج ۷ ص ۸۲ دار الکتب العلمیہ بیروت)

اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہم جس جس اسلامی بھائی کو حکمت عملی سے بار بار مدنی قافلوں میں سفر کی دعوت دیتے رہیں گے تو یہ دعوت کانوں کے راستے اس کے دل پر نقش ہو جائے گی۔ کیونکہ عربی مقولہ ہے، ''اِذا کَرَّرَ تقرَّرَ۔ جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو وہ دل میں قرار پکڑ لیتی ہے۔'' جس طرح عطر کی لمحہ بھر کی صحبت بھی انسان خوشبو کا احساس دلاتی ہے اور پھول کا مٹی کے ساتھ رہنا مٹی کو خوشبودار کر دیتا ہے، بالکل اسی طرح ہماری مختصر صحبت بھی اسلامی بھائی کو یہ احساس دلائے کہ ''مجھے مدنی قافلوں کا مسافر بننا چاہیے۔''

مدینہ۴: یہ دعوت مدنی قافلوں کے تعارف، راہِ خدا عزوجل میں سفر کے فضائل اور مدنی قافلے کا مسافر بننے کے لئے بھرپور ترغیبی کلمات پر مشتمل ہونی چاہیئے۔ پھر آخر میں مدنی قافلے میں سفر کرنے کی نیت کروانا اور اس کا نام و پتہ لکھنا نہ بھولئے۔

Marfat.com

مدینہ۵: یہ نام و پتہ نیت کرنے والے اسلامی بھائی کے علاقے کے مدنی قافلہ نگران تک پہنچا دیجئے اور خود بھی اس پر انفرادی کوشش کا سلسلہ جاری رکھئے۔ پھر مدنی قافلہ نگران کو چاہئے کہ مدنی قافلہ میں سفر کی نیت کرنے والے تمام اسلامی بھائیوں کی ایک فہرست مرتب کرلے۔ پھر وہ روزانہ ان میں سے منتخب اسلامی بھائیوں سے بالخصوص اور دوسرے اسلامی بھائیوں سے بالعموم ان کے گھر، دکان یا دفتر وغیرہ میں ملاقات کرے اور مدنی قافلے میں سفر کی ترغیبی یاددہانی کرواتا رہے، حتی کہ مدنی قافلے کے سفر کی تاریخ سے پہلے پہلے تمام نیت کرنے والے اسلامی بھائیوں سے ملاقات مکمل کرلے۔ ملاقات کے لئے جاتے وقت مدنی قافلہ پیڈ اور قلم ساتھ ہونا ضروری ہے۔

مدینہ۶: مدنی قافلے کے سفر کی تاریخ پہلے مقرر ہونی چاہئے۔

مدینہ۷: جب بھی کسی کو مدنی قافلہ میں سفر کی دعوت دینے کی غرض سے ملاقات کرنے جائیں تو باوضو ہو کر جائیں، اس سے آپ کی خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

مدینہ۸: مدنی قافلہ تیار کرنے کے دوران ہمیں کتنی ہی دشواریاں پیش آئیں، امید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے اور مایوسی ہمارے قریب بھی نہ پھٹکنے پائے کیونکہ مایوس ہونے سے ہمت جواب دے جاتی ہے، جس کے نتیجے میں جذبہ پہلے تو کم ہونا شروع ہوتا ہے پھر بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔ لہذا! ہمت ہارے بغیر انفرادی کوشش مسلسل جاری رکھیں۔ مشہور ہے کہ ایک بادشاہ جس کا لشکر شکست کھا چکا تھا، سخت مایوسی کے عالم میں ایک غار میں پناہ لئے ہوئے تھا۔ اچانک اس کی نگاہ ایک مکڑی پر پڑی جس نے غار کی دیوار پر چڑھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی، لیکن اس نے ہمت نہ ہاری اور اپنی کوشش جاری رکھی۔ بالآخر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئی۔ اس بادشاہ کو یہ بات سمجھ آگئی کہ

84411

Marfat.com

جہد مسلسل کی بناء پر مشکل سے مشکل مہم کو سَر کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنی تمام تر ہمت مجتمع کرتے ہوئے اپنے بکھرے ہوئے لشکر کو جمع کیا اور پھر سے دشمن پر حملہ کیا اور فتح یاب ہوا۔

اسی طرح سخت پتھر پر پانی کے چند قطرے گرائے جائیں تو اس میں سوراخ ہونا مشکل بلکہ ناممکن ہے لیکن اگر یہی قطرے مسلسل تیس دن گرتے رہیں تو پتھر میں چھوٹا سا سوراخ ضرور ہو جائے گا۔ بالکل اسی طرح اگر ہم کسی اسلامی بھائی کو مسلسل دعوت دیتے رہیں گے، بالآخر وہ مدنی قافلے کا مسافر بننے کے لئے تیار ہو ہی جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

مدینہ۹: مدنی قافلے کی تیاری کے لئے عملی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ صدقِ دل سے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا بھی کرتے رہیں کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی گھر سے مدنی قافلے کی تیاری کے لئے چلیں تو والدین سے دعا کروائیں۔

مدینہ۱۰: یہ کام مشکل ضرور ہے، لیکن یاد رکھئے کہ جو کام جتنا دشوار ہوتا ہے اتنا ہی اس کا اجر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''جو عمل دنیا میں جتنا دشوار گزار ہوگا میزان عمل پر وہ اتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا''۔

مدینہ۱۱: مدنی قافلے میں سفر کی دعوت کے دوران اگر کوئی اسلامی بھائی اپنی پریشانی بتائے تو افسوس کرتے ہوئے ہمدردی کا اظہار کریں اور اگر مناسب سمجھیں تو اس کی پریشانی کا حل بھی پیش کریں۔ اس کے بعد مدنی قافلوں کی برکت سے مصائب سے چھٹکارہ پانے والوں کے واقعات سناتے ہوئے راہِ خدا عزوجل میں سفر کی ترغیب بھی دیں۔ اور اگر وہ خوشی کی خبر سنائے تو مبارکباد دیتے ہوئے اس سے معانقہ بھی کریں (امرد

Marfat.com

کے ساتھ معانقہ کرنا محلِ فتنہ ہے)، پھر اسے شکرانے کے طور پر مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دیجئے۔ ہاں! اگر آپ خود پریشان ہوں تو اسے یہ محسوس بھی نہ ہونے دیں کہ آپ پریشان ہیں۔

مدینہ۱۲: جس سے ملاقات کریں، تحفہ پیش کریں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) کیونکہ حدیث پاک میں ہے، ''باہم تحفہ دو محبت بڑھے گی۔''

(مستدرک للحاکم ج ۴ ص ۱۷۱ کتاب البر والصلہ)

مدینہ۱۳: مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار ہو جانے والے اسلامی بھائی سے سفر کا سامان روانگی کی تاریخ سے دو دن پہلے لے لیں۔

مدینہ۱۴: اگر کسی کو اجازت کا مسئلہ درپیش ہو تو گھر پر جا کر اجازت طلب کریں۔

مدینہ۱۵: جب ذمہ داروں کا مدنی مشورہ ہو تو ذمہ داروں سے مدنی قافلے کے سفر کی تاریخیں لے لیں۔

مدینہ۱۶: مدنی قافلہ روانہ کرنے سے پہلے امیر قافلہ ضرور تیار کریں۔

مدینہ۱۷: جب کوئی مدنی قافلہ سفر پر روانہ ہو تو اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ ہر اسلامی بھائی بطورِ ترغیب دوسروں کو بتائے کہ ''الحمدللہ عزوجل! میں فلاں دن قافلے میں جا رہا ہوں۔''

مدینہ۱۸: تمام ذیلی حلقوں میں ذمہ دارِ قافلہ کے ذریعے ہفتہ بھر تمام درسوں اور بیانات میں اعلانِ قافلہ ہونا چاہئے، نیز ہر مسجد کی سطح پر ہفتہ میں کم از کم ایک دن پورا بیان صرف قافلہ کے موضوع پر ہو۔

مدینہ۱۹: ہفتہ واری علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی مضبوط ترکیب بنائی جائے

Marfat.com

اوراس سے مدنی قافلہ تیار کیا جائے۔

مدینہ۲۰: قافلے میں سفر سے متعلقہ اہداف کوتمام اسلامی بھائی آپس میں تقسیم کرلیں۔ ان شاءاللہ عزوجل ہدف سے زیادہ قافلے تیار ہوجائیں گے۔

مدینہ۲۱۔ ہراسلامی بھائی کودُھن ہونی چاہئے کہ ''مجھے مدنی قافلے تیار کرنے ہیں۔''

مدینہ۲۲۔ لفظ ''تبلیغ'' پر غور فرمایئے۔

ت۔ب۔ل۔ی۔غ

''ت'' تکلیف آئے گی، ''ب'' برداشت کر، ''ل'' لگا دل، ''ی'' یہی تیرا کام ہے، ''غ'' غیب سے تیری امداد کی جائے گی۔یعنی راہِ تبلیغ میں تجھے تکلیف آئے گی توبرداشت کراوردلجمعی سے یہ کام کرتارہ کیونکہ تیرا یہی کام ہے،ان شاءاللہ عزوجل غیب سے تیری امداد ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iv) قافلہ سے قافلے کیسے سفر کروائیں؟

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر دُرود پاک پڑھا اور کہا ''اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ'' اس کے لیے میری شفاعت واجِب ہوگئی۔'' (المعجم الاوسط ج۲ص۲۷۹رقم الحدیث۳۲۸۵)

صلوا علی الحبیب　　　صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

۱) مدنی قافلہ کی کامیابی کا انحصار تین باتوں پر ہے:

i) جہاں پر مدنی قافلہ جائے وہاں سے دوسرا مدنی قافلہ سفر بھی کروائے۔

ii) مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں میں سے ہر ایک کا ذہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ تین دن مدنی قافلے میں سفر کرنا ہے۔

iii) مدنی قافلے والے جب واپس علاقے میں جائیں تو وہاں بھی مدنی کام کی دھوم مچ جائے۔

۲) ''دعوت اسلامی'' کے کام کی جان ''مدنی قافلہ'' اور مدنی قافلہ کی جان ''ملاقات یعنی انفرادی کوشش'' اور انفرادی کوشش کی جان ''خوش اخلاقی'' کو ہر وقت پیش نظر رکھا جائے۔

۳) تین دن کے مدنی قافلہ میں پہلے دن مختلف اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں مدنی قافلے کا مسافر بننے کی بھرپور ترغیب دلائی جائے، اور نیت کروانے کے بعد

Marfat.com

ان کے نام بھی لکھ لئے جائیں۔ پھر دوسرے دن فجر کے بعد گھروں پر ملاقات کر کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلہ میں سفر کے لئے ترغیب دی جائے۔ اسی دوران مدنی قافلہ کے شرکاء میں سے کوئی مبلغ ذہنی طور پر تیار رہے پھر جیسے ہی دوسرے مدنی قافلہ کی ترکیب بنے وہ اس قافلے کو لے کر وہاں سے روانہ ہو جائے اور اگر مبلغ کی ترکیب نہ بن پائے تو نئے تیار ہونے والے اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مدنی تربیت گاہ میں پیش کر دیجئے۔

۴) پہلے دن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے موضوع پر بیان کیا جائے تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں سُنّتوں کی اہمیت بیٹھ جائے۔ دوسرے دن حُسنِ اخلاق پر بیان ہو اور تیسرے دن خوف الٰہی عزوجل اور عشقِ رسول ﷺ پر بیان ہو۔

حسن اخلاق کے بیان سے شوق بیدار ہوگا، خوف الٰہی عزوجل سے دل نرم ہونگے، عشقِ رسول ﷺ کے بیان میں آنکھوں سے اشکوں کی برسات ہوگی تو راہ خدا عزوجل میں سفر کروانے میں آسانی ہوگی۔

۵) جس مسجد میں مدنی قافلہ ٹھہرے، قافلے میں شریک اسلامی بھائی اُس مسجد کے ذمہ دار سے مل کر وہاں کے نمازی حضرات یا دیگر اسلامی بھائیوں کی مصروفیات کے بارے میں معلومات کرلیں۔ نیز علاقے کے اسلامی بھائیوں سے مدنی قافلہ سفر کروانے کے سلسلے میں بھرپور تعاون کی درخواست بھی کریں۔

۶) اگر مدنی قافلہ کسی گاؤں یا گوٹھ میں جائے تو وہاں کے وڈیرے یا چوہدری صاحب کو گھر پر جا کر نیکی کی دعوت دیں۔ اگر وہ قافلہ میں سفر کے لئے تیار ہو گئے تو ان شاء اللہ عزوجل وہاں سے قافلہ خود ہی تیار ہو جائے گا۔ اسی طرح علاقے کی دیگر شخصیات کو بھی انتہائی محبت سے پہلے مسجد میں آنے کی دعوت دیں پھر انہیں مدنی قافلے کی اہمیت بتا کر

Marfat.com

مدنی قافلے میں سفر کرنے کیلیئے تیار کریں۔

۷) علمائے دین یا مفتی صاحبان سے مدنی کام اور مدنی قافلوں میں اضافے کے لئے دعا کی درخواست کریں۔

۹) شرکائے قافلہ میں سے ہر اسلامی بھائی کو اخلاص کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے کہ ''ہمیں یہاں سے زیادہ سے زیادہ مدنی قافلے سفر کروانے ہیں۔'' اس سلسلے میں درس و بیان میں بھی ترغیب دلائیں اور اس کے بعد انفرادی کوشش کے ذریعے بھی۔

۱۰) جب نئے اسلامی بھائی مسجد میں آئیں تو انفرادی کوشش کے ذریعے ان کے ذہن میں علمِ دین حاصل کرنے اور سنّتیں سیکھنے کی اہمیت اجاگر کر کے انہیں مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں ''دعوت اسلامی کی بہاریں'' یا ''راہ خدا عزوجل میں سفر کرنے کے فضائل و برکات'' سنا کر بھی ترغیب دلائیں۔ اور اگر کسی پرانے اسلامی بھائی سے ملاقات ہو تو انہیں مدنی قافلے کی قدر و قیمت کا احساس دلا کر مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دیجئے۔ نیز ان کا یہ بھی ذہن بنائیے کہ یوں تو ہر سُنّی دعوتِ اسلامی والا ہے لیکن ہمیں حقیقی معنوں میں ''دعوتِ اسلامی'' والا بننے کے لئے درج ذیل مدنی کام اپنی ذات پر نافذ کرنا ہوں گے،

i) ہر ماہ راہ خدا عزوجل میں مدنی قافلے میں سفر کرنا......

ii) روزانہ مدنی کام کو بڑھانے کے لئے دو گھنٹے دینا......

iii) ہفتہ وار اجتماع میں شروع سے آخر تک شرکت کرنا......

iv) ہفتہ وار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرنا۔

۱۲) جب بھی کسی پر مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار کرنے کی غرض سے انفرادی

Marfat.com

کوشش فرمائیں تو وقت کی مناسبت سے ماقبل بیان کردہ چیزوں کے ساتھ ساتھ راہِ خدا عزوجل میں پیش کی گئی اسلاف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی قربانی کے واقعات بھی سنائیں پھر راہ خدا عزوجل میں سفر سے روکنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کا طریقہ بھی بتائیں۔اس کے بعد مذکورہ اسلامی بھائی کو مدنی قافلے میں سفر کے اُخروی فضائل کے ساتھ ساتھ دنیاوی برکات کے بارے میں بھی بتائیے۔

۱۵) یادرکھئے کہ مدنی قافلہ تیار کرنے کے لئے انفرادی کوشش، اجتماعی بیان سے کہیں زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے اور انفرادی کوشش میں ذاتی کردار کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے، لہذا!! اگر ہم باعمل ہوں گے تو ہم سے ملاقات رکھنے والے دعوت اسلامی سے متاثر ہونگے ،لیکن اگر ہمارے قول وفعل میں تضاد ہوگا تو ہم سے وابستہ رہنے والے اسلامی بھائیوں کے بدظن ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے۔

۱۶) جو اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار ہو چکے ہوں، ان کی خیر خواہی کی ترکیب بنائی جائے مثلاً نمکو بسکٹ یا فروٹ پیش کیجئے کہ اس سے ان کے دل میں مدنی ماحول کی محبت میں اضافہ ہوگا اور شیطان ان کو مدنی قافلے میں سفر سے روکنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ان شاءاللہ عزوجل

۱۹) کسی اسلامی بھائی کو مدنی قافلہ میں سفر کے لئے تیار کر لینے ہی پر اکتفاء نہ کریں بلکہ قافلے میں سفر کے بعد بھی اسے مستقل طور پر مدنی ماحول میں لانے کے لئے انفرادی کوشش جاری رکھئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(v) علم دین کے فضائل

فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ا۔ ''جو آدمی علم کی تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے''۔

(صحیح مسلم ج ا ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ، جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۹ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۲۔ ''جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کا تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے''۔

(صحیح مسلم ج ا ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۔ ''جو شخص علم کی طلب میں چلے وہ لوٹ آنے تک اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہے''۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۹ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۴۔ ''اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے''۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۹ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۵۔ ''جو شخص علم حاصل کرے وہ اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے''۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۹ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۶۔ ''تمھارے پاس مشرق سے کچھ لوگ علم حاصل کرنے آئیں گے پس جب وہ تمھارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ خیر خواہی کرنا''۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۹ فاروقی کتب خانہ ملتان)

Marfat.com

۷۔ ”اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہرا بھرا (یعنی دنیا میں خوش وخرم اور آخرت میں اس کا چہرہ تروتازہ) رکھے جو مجھ سے حدیث پاک سنے اسے یاد رکھے یہاں تک کہ کسی اور کو یہ حدیث پاک پہنچادے بسا اوقات سننے والا، مبلغ سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے“۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۰ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۸۔ ”اَنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ یعنی نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے“۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۰۔۹۱ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۹۔ جس شخص نے کسی اچھے کام کو شروع کیا پھر اس کام کی پیروی کی گئی یعنی لوگوں نے بھی وہ کام کیا تو اس کو اپنی نیکی کا بھی اجر ملے گا اور پیروی کرنے والوں کی نیکیوں کا بھی اور ان کے اجر میں کمی نہیں ہوگی۔ اور جس نے برا کام شروع کیا پھر اس کام کی پیروی کی گئی تو اسے اپنی برائی کا گناہ بھی ملے گا اور پیروی کرنے والوں کی برائی کا گناہ بھی اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۲ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۰۔ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃٌ ۔۔۔الخ میری طرف سے لوگوں کو پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل سے حکایات لو تو کوئی حرج نہیں جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۱ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۱۔ جس شخص نے میری سنتوں میں سے کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جس پر عمل ترک کیا جاچکا تھا تو اس کو سنت پر عمل کرنے والوں کا اجر بھی ملے گا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۲ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۲۔ جو شخص کسی راستے پر علم حاصل کرنے کے لیے چلے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے

Marfat.com

راستے پر لے جاتا ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۳۔ منافق میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوتیں اچھے اخلاق اور دین کا علم۔

(جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۴۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور تمام آسمان وزمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں اور مچھلیاں سمندر میں اس کی بھلائی کی دعا کرتی ہیں جو لوگوں کو اچھی چیز کی تعلیم دیتا ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۵۔ مومن کبھی خیر یعنی علم سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک اس کا مُنتہا (یعنی ٹھکانہ) جنت ہوتا ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۶۔ ''اَلْکَلِمَۃُ الْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ فَحَیْثُ وَجَدَھَا ھُوَ اَحَقُّ بِھَا'' اچھی اور دینی بات مومن کی اپنی گم شدہ چیز ہے جہاں پائے وہیں اس کا حق دار ہے۔ یعنی جس طرح گم شدہ چیز کی تلاش کی جاتی ہے، مومن علمی بات کی تلاش میں ہوتا ہے۔ (جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

۱۷۔ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بہت زیادہ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ میں تو بانٹنے والا ہوں اور اللہ دیتا ہے۔ (صحیح البخاری ج ۱ص ۱۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۱۸۔ صرف دو چیزوں پر رشک کرنا اچھا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اس کو نیکی کے راستہ میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے دین کا علم عطا فرمایا اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا اور دوسروں کو یہ علم سکھاتا ہو۔

(صحیح البخاری ج ۱ص ۱۷ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

Marfat.com

۱۹۔ علم کو خوب پھیلاؤ اور لوگوں میں بیٹھو، تاکہ علم نہ جاننے والے علم حاصل کریں کیونکہ جب تک علم کو راز نہیں بنایا جائے گا علم نہیں اٹھے گا۔

(صحیح البخاری ج۱ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۰۔ لوگوں سے وہی بات بیان کرو جس کو لوگ سمجھ لیں کیا تم پسند کرو گے کہ اللہ اور اسکے رسول کو جھٹلایا جائے؟ (صحیح البخاری ج ۲ص ۲۴ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۱۔ جس نے ہدایت وبھلائی کی دعوت دی اسے اس بھلائی کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم ج ۴ص ۳۵ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۲۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے کسی ایک آدمی کو ہدایت دے دے تو یہ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ یعنی تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

(سنن ابوداؤد ج ۲ص ۱۵۹ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۳۔ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قوم سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ بات زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میں نمازِ فجر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ نماز عصر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے (سنن ابوداؤد ج ۲ص ۱۶۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۴۔ اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت

Marfat.com

نماز پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۵۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۶۔ جو اپنے گھر سے طلبِ علم کے لئے چلا فرشتے اس کے عمل سے راضی ہو کر اس کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۷۔ جو شخص میری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا وہ بھلائی کے ساتھ ہی لوٹے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۸۔ مومن کو اس کے عمل اور نیکیوں سے مرنے کے بعد بھی یہ چیزیں پہنچتی رہتی ہیں۔ (۱) علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اشاعت کی (۲) اولادِ صالح جسے چھوڑ کر مرا ہے (۳) مصحف (قرآن مجید) جسے میراث میں چھوڑا (۴) مسجد بنائی (۵) مسافر کے لیے مکان بنا دیا (۶) لوگوں کے لیے نہر جاری کر دی (۷) اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ نکال دیا جو اس کے مرنے کے بعد اُس کو ملے گا۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۲۹۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ مبارکہ سے مسجد میں تشریف لائے تو دو حلقے سجے ہوئے تھے ایک قرآن مجید پڑھ رہا تھا اور اللہ سے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دوسرا علم سیکھنے سکھانے میں مشغول تھا فرمایا: ”دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ لوگ قرآن کی تلاوت اور اللہ سے دعا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عطا کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں

Marfat.com

اور بے شک میں معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں تشریف فرما ہوئے۔"

(سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

☆ معلوم ہوا علم سیکھنا سکھانا قرآن کی تلاوت اور دعا سے افضل ہے۔

۳۰۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بھلائی کے پھیلنے اور برائی کو روکنے کا ذریعہ ہوتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو برائی پھیلنے اور بھلائی میں رکاوٹ کا ذریعہ ہوتے ہیں سو مبارک ہے ان لوگوں کے لیے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خیر کے پھیلنے کا ذریعہ بنایا اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو برائی پھیلنے کا سبب ہو گئے۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۱ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۱۔ عنقریب علم حاصل کرنے کے لیے تمھارے پاس لوگ آئیں گے جب تم ان کو دیکھو تو مرحبا مرحبا کہو اور انہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کرو کہ وہ علم ذخیرہ کریں۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۲۔ کسی مسلمان کا دل تین باتوں میں کوتاہی نہیں کرتا (۱) خالص اللہ کے لیے عمل کرنا (۲) ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کرنا (۳) مسلمان کی جماعت کو لازم پکڑنا کیونکہ ان کی دعا دوسروں کو گھیرے ہوتی ہے (یعنی دوسروں کو شیطان کے فریب سے محفوظ رکھتی ہے)۔

(سنن دارمی ج ۱ ص ۸۷ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۴۔ دو حریص (ہمیشہ زیادتی کی خواہش رکھنے والے) سیر نہیں ہوتے۔ (۱) علم کا طلب کرنے والا (۲) دنیا کا طلب کرنے والا۔

(سنن دارمی ج ۱ ص ۱۰۸ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۵۔ جو علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس راستہ کی برکت سے

Marfat.com

اس کے لیے جنت کے راستے آسان فرما دیتا ہے۔ فرشتے طالب علم کی رضا کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ طالب علم کے لیے جو آسمان و زمین میں ہیں حتی کہ پانی میں مچھلیاں سب استغفار کرتے ہیں۔ (سنن دارمی ج ۱ ص ۱۰۸ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۶۔ جسے موت اس حال میں آئے کہ وہ اسلام زندہ کرنے کے لیے علم سیکھ رہا ہو تو جنت میں اس کے اور انبیاء علیہم السلام کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔

(سنن دارمی ج ۱ ص ۱۱۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۷۔ جو علم طلب کرے پھر اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔ اگر حاصل نہ کر سکے تو ایک اجر ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۹ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۸۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد میں دو مجالس پر گزرے تو فرمایا: ''یہ دونوں بھلائی پر ہیں، مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے پس یہ اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں اور اس کی طرف راغب ہیں اللہ تعالیٰ اگر چاہے انہیں دے چاہے نہ دے جبکہ یہ لوگ دینی مسائل اور علم سیکھ رہے ہیں اور نہ جاننے والوں کو سکھا رہے ہیں یہی افضل ہیں۔ میں بھی معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔ پھر آپ ان میں تشریف فرما ہوئے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۹۔ ''کیا تم جانتے ہو بڑا سخی کون ہے؟'' عرض کیا گیا: اللہ ورسولہ اعلم یعنی اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم جانیں۔ فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بڑا جواد ہے پھر اولاد آدم میں مَیں بڑا سخی داتا ہوں اور میرے بعد وہ شخص بڑا سخی ہے جو علم سیکھے اور پھر اسے پھیلائے وہ قیامت کے دن ایک جماعت ہو کر آئے گا''۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۷ قدیمی کتب خانہ کراچی)

Marfat.com

۴۰۔ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمِ تَکَفَّلَ اللّٰہُ لَہٗ بِرِزْقِہٖ جو شخص علم کی طلب میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا ضامن ہے۔ (کنز العمال ج ۱۰ ص ۱۳۹ بیروت)

۴۱۔ افضل عبادت دین کے مسائل سیکھنا ہے اور افضل دین شبہات سے بچنا ہے۔

(الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۰ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۲۔ علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے زیادہ ہے۔ تمہارا اچھا دین شبہات سے بچنا ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۰ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۳۔ تھوڑا سا علم کثیر عبادت سے اچھا ہے۔

(الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۰ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۴۔ علم حاصل کرو کیونکہ اللہ کے لیے علم حاصل کرنا اس سے ڈرنا ہے۔ اس کو طلب کرنا عبادت ہے۔ مذاکرہ کرنا تسبیح ہے، اس سے بحث کرنا جہاد ہے، جو نہیں جانتا اسے سکھانا صدقہ ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۲ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۵۔ طالبِ علم کو اس حال میں موت آئی کہ وہ طلبِ علم میں مصروف تھا تو وہ شہید ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۴ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۶۔ جس نے علم کے ایک باب کو اس لیے سیکھا کہ لوگوں کو اس کی تعلیم دے گا تو اُسے ستر صدیقین کا ثواب دیا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۴ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۷۔ افضل صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان شخص علم حاصل کرے پھر مسلمان بھائی کو اس کی تعلیم دے۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۴ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۸۔ جس نے علم سکھایا اس کے لیے اس عمل کا اجر ہے جو اس علم کی وجہ سے کیا گیا

Marfat.com

اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

(الترغیب والترھیب ج ۱ص ۵۶ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۴۹۔ جو صبح مسجد میں نیکی سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا اس کے لیے مکمل حج کرنے والے کی طرح اجر ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ص ۵۹ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۵۰۔ ''جب تم جنت کی کیاریوں سے گزرو تو چرلیا کرو''۔ عرض کیا کہ جنت کی کیاریاں کیا ہیں؟ فرمایا: ''علم کی مجالس'' (الترغیب والترھیب ج ۱ص ۶۳ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۵۱۔ ''اے اللہ! میری خُلفاء پر رحم فرما''۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے خلفاء کون ہیں؟ فرمایا: ''جو میرے بعد آکر احادیث روایت کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے''۔ (الترغیب والترھیب ج ۱ص ۶۲ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۵۲۔ جو شخص علم کی طلب میں کسی راستہ کو چلے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستہ پر لے جاتا ہے اور طالبِ علم کی خوشنودی کے لیے فرشتے اپنے بازو بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لیے آسمان والے اور زمین میں بسنے والے اور پانی کے اندر مچھلیاں یہ سب استغفار کرتے ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے کہ جیسے چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر اور بے شک علماء وارث انبیاء علیہم السلام ہیں۔

(جامع ترمذی ج ۲ص ۹۳ فاروقی کتب خانہ ملتان)

اقوالِ صحابہ علیہم الرضوان

۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''تم اپنے اہل وعیال کو بھلائی سکھاؤ''۔

(الترغیب والترھیب ج ۱ص ۷۰ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

۲۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''تَفَقَّهُوا قَبلَ اَن

Marfat.com

تُسَوَّدُوْا" سردار بنائے جانے سے پہلے علم حاصل کرو۔"

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۳۔ حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا" عالم بنو یا طالب علم بنو یا ان کی صحبت اختیار کرنے والے بنو، ان کے علاوہ چوتھا نہ بننا ہلاک ہو جاؤ گے۔"

(سنن دارمی ج ۱ ص ۹۱ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا" رات میں ایک گھڑی علم کا درس تمام رات جاگنے سے افضل ہے۔" (مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۵۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا" دنیا اور اس میں جو کچھ ہے وہ ملعون یعنی لعنت کیا گیا ہے مگر علم حاصل کرنے والا اور اس کا معلّم اچھا ہے۔"

(سنن دارمی ج ۱ ص ۱۰۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۶۔ حضرت حسن بن صالح رضی اللہ عنہ نے فرمایا" لوگ دین میں علم کے اس طرح محتاج ہیں جس طرح دنیا میں کھانے پینے کے محتاج ہیں۔"

(سنن دارمی ج ۱ ص ۱۰۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا" عنقریب فتنے ہوں گے صبح انسان مومن ہوگا اور شام کو کافر سوائے اس شخص کے جسے اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ زندہ رکھا۔"

(سنن دارمی ج ۱ ص ۱۰۹ قدیمی کتب خانہ کراچی)

۸۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا" میں شب قدر میں شبِ بیداری کرنے سے زیادہ یہ پسند کرتا ہوں کہ ایک ساعت دین کے مسائل سیکھنے کے لیے بیٹھوں۔" (الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۵۸ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

اقوالِ بزرگانِ دین رحمہم اللہ

Marfat.com

۱۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن حبلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''تو اپنے بھائی کو جو کلمۂ حکمت تحفے میں دے اس سے افضل کوئی تحفہ نہیں''۔ (سنن داری ج ۱ ص ۱۱۲ قدیمی کتب خانہ)

۲۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے سفر کو جہاد نہیں سمجھتا میرے نزدیک اس کی عقل ناقص ہے۔''

۳۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں، ''میں مدینہ منورہ سے شام کا سفر ۳۰ دن میں کر کے پہنچا ایک حدیث شریف سننے کیلئے۔''

۴۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں ''جب تک قبر میں نہ چلا جاؤں علم حاصل کرنا نہ چھوڑوں گا۔''

واقعات

۱۔ امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد بہت بڑے سرمایہ دار تھے، امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان کا دیا ہوا سارا مال طلبِ حدیث میں صرف کر ڈالا۔

۲۔ امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے علمِ دین کی طلب میں اپنا کل سرمایہ ۸۰ ہزار دینار بھی صرف کر ڈالا، یہاں تک کہ جوتا تک نہ خرید پائے اور ننگے پیر چلتے تھے۔

۳۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے علمِ دین کی راہ میں اپنی پونجی یعنی ۴۰ چالیس ہزار دینار صرف کر ڈالے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(2) مدنی قافلے کا جدول

(i) جدول کی اہمیت:

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درودوسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔''

(الجامع الصغیر ص ۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۶ الطبعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ عزوجل ہم تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوت اسلامی" کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ جس کی برکت سے ہمیں بہت سے دینی کام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے، جس کے لئے ہم میں اکثر اسلامی بھائیوں کومختلف تنظیمی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔ کسی بھی مدنی کام کو بہتر انداز کرنے کے لئے ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہمارا ہر کام مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق ہو کیونکہ یہ طریقہ کار طویل مشاہدے اور کثیر تجربات کے بعد ترتیب دیا جاتا ہے۔

یقیناً ''ساری دنیا کے مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کرنے'' کے سلسلے میں مدنی قافلوں کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے کیونکہ مدنی قافلوں کے ذریعے ہی ہم

Marfat.com

اپنا مدنی مقصد ہر ملک، ہر شہر، ہر گاؤں، ہر مسجد، ہر گھر میں رہنے والے تمام افراد تک بآسانی پہنچا سکتے ہیں۔ مدنی قافلوں کی اس اہمیت کے پیش نظر ہمیں یہ غور کرنا چاہیئے کہ جس مدنی قافلہ کو تیار کرنے میں ہم نے اپنے علاقے، اپنے حلقے یا مسجد میں بھرپور کوششیں کیں، کیا یہ مدنی قافلہ اس مقصد کے تحت سفر بھی کر رہا ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ شرکائے قافلہ نے سوائے وقت گزاری کے کوئی اور کام نہ کیا ہو؟ جبکہ ہم یہی سمجھتے رہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے؟ یاد رکھئے! مدنی قافلہ تیار کرنے کے بعد اسے مدنی مرکز کی دی گئی ہدایات کے مطابق سفر کروانا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

یہ بات ایک مثال سے بخوبی سمجھی جاسکتی ہے، ''اگر کوئی دکاندار بڑی محنت و مشقت کے بعد کثیر مال خرچ کر کے ایک سجی سجائی دکان بنائے۔ لیکن دکان بنا لینے کے بعد سامان فروخت کرنے کے لئے نہ بیٹھے تو اس دکان سے نفع حاصل ہونا ایک ایسا خواب ہے جس کی تعبیر جاگتی آنکھوں سے دیکھنا ممکن نہیں۔ الحاصل! محض دکان بنا لینا ہی کمال نہیں بلکہ اس کے مقصد یعنی نفع کے حصول کے لئے کوئی عملی کوشش کرنا اصل کام ہے، اسی طرح محض مدنی قافلہ تیار کر لینا ہی کمال کی بات نہیں بلکہ قافلہ تیار کرنے کے بعد اس مدنی سفر سے برکتیں حاصل کرنا بھی ہمارے پیش نظر ہونا چاہیئے۔

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: ''اگر کسی کو اجتماع میں لانا دعوت اسلامی کا کام ہے تو لانے کے بعد اس کا مدنی ذہن بنانے کے لئے اس پر بھرپور انفرادی کوشش کرنا اس مدنی کام کی جان ہے۔ اسی طرح مدنی قافلہ کے لئے کسی کو تیار کرنا اگر کام ہے تو سفر کروانے پر بھرپور توجہ دینا اور بالآخر اُس کو مدنی قافلے کا مسافر بنا دینا مدنی کام کی جان ہے۔''

Marfat.com

مدنی قافلے کے سفر میں درپیش آنے والے مسائل اور ان کا حل:

پیارے اسلامی بھائیو! ہم دیگر اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلوں کا مسافر بننے پر تو راضی کر لیتے ہیں لیکن دورانِ سفر جدول پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے ان پر مناسب توجہ نہیں دے پاتے جس کی وجہ سے کثیر مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے مثلاً

☆ بعض شرکائے قافلہ کا آپس میں ناراض ہو جانا......

☆ بعض اسلامی بھائیوں کا سفر پورا کئے بغیر واپس پلٹ آنا......

☆ قافلے میں اکثر وقت کھانے پینے اور سونے میں گزر جانا......

☆ مقامی اسلامی بھائیوں کا شرکائے قافلہ سے ناراض ہو جانا......

☆ امام صاحب کا تشویش میں مبتلاء ہونا......

☆ بعض اوقات قافلے والوں کی وجہ سے مسجد انتظامیہ کا ناراض ہو جانا......

☆ ان مسائل کی وجہ سے ایک مرتبہ سفر کرنیوالے دوبارہ سفر کے لئے آمادہ نہیں ہو پاتے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ۳ دن کے لیے سفر کرنے والا، ۳۰ دن کے لیے سفر کرنے والا بن جاتا مگر افسوس! وہ آئندہ ۳ دن کے لئے بھی تیار نہیں ہوتا......

☆ سفر کے بعد علاقے میں مدنی کاموں میں دلچسپی پیدا نہیں ہوتی......

پیارے اسلامی بھائیو! ذکر کردہ مسائل سے بچنے کے لئے ہمیں چاہیئے کہ مدنی قافلے میں اپنی مرضی کے مطابق وقت گزارنے کی بجائے اپنی سوچ کو مدنی مرکز کی سوچ پر قربان کر دیجئے اور گھر سے چلنے سے لوٹنے تک، مدنی قافلے میں سونے جاگنے، کھانے پینے اور تربیت کے سارے معاملات کے سلسلے میں مدنی مرکز کی طرف سے دی گئی

Marfat.com

ہدایات پر عمل کیجئے۔ یہ ہدایات ''جدول'' کے نام سے تحریری طور پر فراہم کی جاتی ہیں۔ الحمدللہ عزوجل! یہ ''جدول'' مدنی قافلے میں سفر کے طویل ترین تجربات کا نچوڑ ہے۔ لہذا! ہم میں سے ہر ایک کو چاہئیے کہ ہر ''مدنی قافلہ'' اسی ''جدول'' کے مطابق سفر کروائیں۔

جدول پر عمل نہ کرنے کے نقصانات:

یاد رکھئے! اگر ہم نے جدول پر عمل کے معاملے میں غفلت وتساہل سے کام لیا تو ہمیں درجِ ذیل نقصانات کا سامنا ہو سکتا ہے......

☆ جدول پر عمل نہ ہونے کی صورت میں اپنا قیمتی وقت نکال کر مدنی قافلے میں سفر کرنے والے اسلامی بھائی اپنے وقت کو ضائع ہوتا ہوا محسوس کریں گے۔ اپنے اصل مقصد سے ہٹ کر ادھر اُدھر کے کاموں میں مشغول ہونے کی صورت میں ہم پہلی مرتبہ سفر کی سعادت حاصل کرنے والے کو اسلامی بھائی مدنی ماحول سے متأثر کرنے میں ناکام ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں شاید وہ آئندہ کسی مدنی قافلے میں سفر کرنے کے لئے راضی نہ ہو۔ اس لئے وقت کی اہمیت کو سمجھئے کہ کھوئی ہوئی دولت دوبارہ محنت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے...... کھویا ہوا علم دوبارہ کوشش سے حاصل کیا جا سکتا ہے،...... کھوئی ہوئی عزت دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہے،...... لیکن یاد رکھئے! کھویا ہوا وقت دوبارہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

☆ مدنی انعامات پر عمل کے سلسلے میں سستی رہے گی۔

☆ سیکھنے سکھانے کی دولت سے محروم رہیں گے۔

☆ ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے سفر نہیں کر پائیں گے۔

☆ تربیت کا سلسلہ نہیں ہوگا تو شرکائے قافلہ بوریت کا شکار ہو جائیں گے۔

Marfat.com

☆ اطاعت کا جذبہ کم ہو جائے گا۔

☆ جہاں قافلہ قیام پذیر ہوگا وہاں مدنی کام نہیں ہو سکے گا۔

☆ اسلامی بھائیوں کا واپس اپنے علاقے میں آ کر کام کرنے کا ذہن نہیں بن پائے گا۔

☆ شرکائے قافلہ معلم و مبلغ نہیں بن سکیں گے۔

☆ بے جا اخراجات ہوں گے۔

☆ امام صاحب و مسجد کمیٹی کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆ آپس میں ناراضگیاں بڑھ جائیں گی۔

☆ جدول پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سے صرف رسمی قافلے تو سفر کریں گے، لیکن مستقل و مستحکم و منظّم مدنی قافلوں کے سفر کی ترکیب نہ بن سکے گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! ان نقصانات سے بچنے کے لئے ہمیں چاہیئے کہ خواہ ہم کتنے ہی بڑے ذمہ دار کیوں نہ ہوں، جب بھی ہمیں مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہو، مکمل طور پر جدول پر عمل کریں۔

جدول پر عمل کرنے کے فائدے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب ہم جدول پر عمل کریں گے تو ہمیں درج ذیل فائدے اور برکتیں حاصل ہوں گی۔ ان شآءاللہ عزوجل

☆ جدول پر عمل کی برکت سے تمام کام مناسب وقت میں ہو جائیں گے، جس کی وجہ سے کسی کا وقت ضائع نہیں ہوگا۔

☆ شرکائے قافلہ کو خوب سیکھنے کا موقع ملے گا۔

Marfat.com

☆سفر کرنے والوں کی تربیت پر مکمل توجہ ہو سکے گی۔

☆جدول پر عمل کا ذہن بن گیا تو اطاعت کرنے کا ذہن بھی بن جائے گا۔

☆جدول پر عمل کی برکت سے کم از کم چار قسم کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے کی برکات نصیب ہونگی۔

۱)مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کو......

۲)دورانِ سفر قافلے کے ساتھ سفر کرنے والوں کو......

۳)جہاں مدنی قافلہ سفر کر کے پہنچے گا وہاں پر رہنے والوں کو......

۴)واپس آنے کے بعد شرکائے قافلہ کے اپنے علاقے والوں کو......

☆شرکائے قافلہ کا دوبارہ سفر کے لئے بآسانی ذہن بن جائے گا۔

☆اسلامی بھائی درس و بیان سیکھنے کی سعادت حاصل کرلیں گے۔

☆مقام تربیت سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے تیار ہو سکیں گے۔

☆اسلامی بھائی کھانا بنانا بھی سیکھ جائیں گے۔جس کے وجہ سے مدنی قافلے کے اخراجات میں کمی واقع ہوگی۔

☆اسلامی بھائیوں میں آپس میں محبت بڑھ جائے گی۔

☆امام صاحب و مسجد کمیٹی کے ارکین بھی ہمارے حسنِ عمل سے متاثر ہونگے۔

☆سستی کا شکار ہو جانے والے وہاں کے مقامی اسلامی بھائیوں کو مدنی کام کے لئے متحرک کرنے میں آسانی رہے گی۔

☆مدنی قافلے مستحکم و منظم ہو کر مستقل سفر کریں گے۔

Marfat.com

☆ مدنی انعامات پر عمل کرنے میں استقامت نصیب ہوگی۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ''جدول'' کو پس پشت ڈال دینے میں کتنا نقصان ہے اور اس پر عمل کرنے میں کتنے فوائد پوشیدہ ہیں۔ لہٰذا! ہمیں چاہیئے کہ سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے مدنی قافلے کو جدول کے مطابق ہی سفر کروائیں۔ بالخصوص! اگر امیر قافلہ اپنا یہ ذہن بنالے کہ ہمیں جدول کی پابندی کرنی ہے تو شرکائے قافلہ بھی پابندی کرنے والے بن جائیں گے۔ ان شآء اللہ عزوجل۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii) جدول پر عمل کی ابتداء اور مشورہ کی اہمیت:

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جو مجھ پر ایک دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک قِیراط اَجر لکھتا ہے اور قِیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔''

(مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۵۱ رقم الحدیث ۱۵۳)

صلوا علی الحبیب　　صلی اللہ تعالی علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلے کا جدول بنانا مدنی مرکز کا کام اور اس پر عمل کرنا ہمارا کام ہے۔ جدول کی ابتداء صبح 9:30 بجے ہوتی ہے۔ اس وقت کی پابندی کی بھرپور کوشش کی جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ کبھی تو صبح 10:00 بجے حلقہ شروع ہو رہا ہے تو کبھی 11:00 بجے اور اگر کسی کو زیادہ جوش آیا تو اس نے 8:00 بجے ہی حلقہ شروع کر دیا۔ لہٰذا! جدول کے مطابق صبح 9:30 بجے بہر صورت حلقہ شروع کر دیا جائے۔ اس کے لئے بہتر یہ ہے 9:30 بجے سے قبل ہی امیر قافلہ اور شرکائے قافلہ ایک حلقے کی صورت میں مسجد کے اندر محراب کے قریب جمع ہو جائیں۔ یاد رکھئے کہ وقت کا تعین جدول پر عمل کرنے میں آسانی کے لئے کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھ لیجئے کہ مختلف کمپنیوں اور دفاتر میں بھی کام کرنے کا جدول بنا ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں تمام امور بہتر طور پر انجام پاتے ہیں اور وہاں کام کرنے والے تمام لوگ اس جدول کے پابند ہوتے ہیں۔

Marfat.com

لہٰذا! 9:30 بجے تلاوت ونعت سے جدول کا آغاز کر دیجئے ،جس کا دورانیہ ۵ منٹ سے کم یا زیادہ نہ ہوتا کہ سننے والوں میں نشاط باقی رہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس کے بعد امیر قافلہ مشورے کا حلقہ شروع کرے۔ مشورے کا حلقہ جدول کے مطابق 10:15 بجے تک جاری رہے گا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ 6 یا 7 اسلامی بھائیوں سے مشورہ کرنے کے لئے 40 منٹ کا حلقہ کیوں رکھا گیا؟ جب کہ دس سے پندرہ منٹ میں بھی مشورہ ممکن ہے۔تو یاد رکھئے کہ پہلے پہل وقت کم ہونے کی وجہ سے قافلوں میں عموماً ضمنی طور پر مشورہ کیا جاتا تھا مثلاً

۱) کبھی تو قافلے میں تو صرف کھانا بنانے کا مشورہ ہو رہا ہوتا تھا۔ مثلاً امیر قافلہ نے پوچھا کہ'' آج کیا پکانا چاہیے؟''تو ایک اسلامی بھائی نے جواب دیا'' کدو شریف۔'' دوسرے نے کہا'' دال۔'' تیسرے نے کہا''نہیں ،آج تو آلو گوشت ہی پکائیں۔'' بس اسی موضوع پر آپس میں بحث شروع ہوگئی اور مشورے کا سارا وقت اسی میں گزر گیا۔

۲) اور کبھی تو مشورہ بھی نہیں ہوتا تھا بلکہ محض یہ کہہ دیا جاتا تھا کہ آپ فلاں کام کر لینا، آپ سبزی لے آنا، آپ درس دے دینا، وغیرہ۔'' اور مشورے کا حلقہ ختم۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس طرح پہلے دن سے ہی شرکائے قافلہ کے درمیان میں بدگمانیاں اور ناراضگیاں جنم لے لیتی تھیں۔ نیز باصلاحیت اور اچھا کام کرنے والے اسلامی بھائی سامنے نہ آپاتے اور نہ کسی میں معلم یا مبلغ بننے کا شوق پیدا ہوتا۔ دن بھر کے معاملات کا کسی کو علم نہ ہوتا کہ کس وقت کیا کرنا ہے؟ کیا پکانا ہے؟ کب پکانا ہے؟

Marfat.com

کب سونا ہے؟ کب سیکھنے سکھانے کا عمل شروع کرنا ہے؟ جس کی وجہ سے ہر کوئی اپنی مرضی کے مطابق وقت گزارنے کا ذہن بنالیتا۔جس کے نتیجے میں پورے قافلے کا جدول درہم برہم ہوکر رہ جاتا۔

پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ نقصانات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مشورے کے لیے ۴۰ منٹ دیئے گئے ہیں۔اب ہمیں اس وقت کو اس طرح استعمال کرنا چاہئے کہ درجِ ذیل فوائد حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں......

۱) امیر قافلہ اور شرکائے قافلہ میں آپس میں ذہنی ہم آہنگی پیدا کرسکتے ہیں۔

۲) اسلامی بھائی ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو جانچ سکتے ہیں۔

۳) شرکائے قافلہ مکمل دن کے جدول کو زبانی یاد کرسکتے ہیں۔

۴) دن بھر کے معاملات کی ذمہ داریاں بآسانی تقسیم ہوسکتی ہیں۔

۵) اس کے علاوہ دیگر فائدے اور برکتیں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

مشورے کی اہمیت:

پیارے اسلامی بھائیو! مشورہ کرنا ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی اپنے معاملات میں مشورہ کیا کرتے تھے۔

مشورہ کرنے کا طریقہ:

مدنی قافلے میں کیئے جانے والے مدنی مشورے کو مفید سے مفید تر بنانے کے لئے درجِ ذیل امور کا بطور خاص خیال رکھئے......

☆ مدنی مشورے میں جن معاملات اور نکات پر گفتگو کرنی ہے انہیں اپنی ڈائری یا مدنی پیڈ پر لکھ لیجئے۔

Marfat.com

☆ مشورہ لینا اور دینا دونوں سنت ہیں، لہٰذا تمام اسلامی بھائی سنت پر عمل کی بھی نیت کر لیں۔

☆ مدنی مشورے میں تمام شرکائے قافلہ کی شرکت کو یقینی بنایئے۔

☆ مدنی مشورے کا آغاز وقت پر کر دیجئے۔

☆ مدنی مشورہ عام فہم زبان میں کیجئے۔

☆ شرکاء کو گفتگو میں شریک رکھئے۔

☆ حکمت وشفقت سے نظم وضبط اور ماحول کی سنجیدگی کو یقینی بنایئے۔

☆ آمرانہ انداز سے اجتناب کیجئے اور ایسا انداز اختیار فرمایئے کہ شرکاء اسلامی بھائیوں میں اعتماد پیدا ہو اور اجنبیت وخوف کی کیفیت جاتی رہے۔ اس سے اسلامی بھائیوں کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی۔

☆ اپنا عندیہ قبل از وقت بیان نہ کیجئے، کہ ایسا کرنے سے شاید آپ شرکاء کی رائے سے محروم ہو جائیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اسلامی بھائی اتنی پیاری رائے دے کہ آپ اپنا عندیہ بدلنے پر مجبور ہو جائیں۔ اگر آپ نے پہلے ہی سے اپنا ذہن دے دیا تو پھر اچھی رائے قبول کرنے میں ''انا'' رکاوٹ بن سکتی ہے۔

☆ شرکائے مدنی مشورہ کے حفظِ مراتب اور عزتِ نفس کا خیال رکھتے ہوئے سب کی رائے سنیئے۔ اس سے شرکاء کے حوصلے بڑھیں گے اور اعتماد بحال رہے گا۔

☆ مخصوص کردہ نکات پر ہی گفتگو کیجئے اور خلط مبحث سے بچئے۔

☆ پہلے تمام شرکائے قافلہ کا یہ ذہن بنایا جائے کہ مشورہ دینے والے کو چاہیے کہ اپنے مشورہ کو ناقص سمجھے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر اس کا مشورہ قبول کر لیا گیا تو خوشی

Marfat.com

کی بات ہے اور اگر رد کر دیا گیا تو دل رنجیدہ نہیں ہوگا۔ مثلاً ایک پنکھا جو کہ ناقص ہے اور ہم اس کو قابل سمجھ کر چلانے کی کوشش کریں اور وہ نہ چلے تو ہمیں افسوس ہوگا، کیونکہ ہم نے اسے بالکل ٹھیک سمجھا۔ لیکن اگر ہم اس پنکھے کو ناقص سمجھ کر چلانے کی کوشش کرتے اور وہ چل جاتا تو ہمیں خوشی ہوتی، لیکن اگر نہ چل پاتا تو ہم غم زدہ نہ ہوتے۔

اس طریقے پر عمل کی برکت سے تمام امور بخوبی طے پائیں گے اور شرکائے قافلہ کے درمیان محبت بھی پیدا ہوگی۔ حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''کوئی قوم جب بھی آپس میں مشورہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسے ان کی افضل رائے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے''۔ (تفسیر قرطبی الجزء الرابع ص ۱۹۳ دار الکتب العلمیہ بیروت)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) جدول اور اعلانات کی دُھرائی

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اسکے باپ کا نام پیش کرتا ہے۔ کہتا ہے، فُلاں بن فُلاں نے آپ پر اس وقت دُرُود پاک پڑھا ہے۔'' (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۱ رقم الحدیث ۱۷۲۹۱)

صلوا علی الحبیب　　صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

مدنی قافلے میں امیر قافلہ 9:30 بجے صبح مدنی مشورہ کے حلقے کا باقاعدہ اہتمام کرے۔ تلاوت ونعت (جس کا دورانیہ 5 منٹ ہو) کے فوراً بعد امیر قافلہ مدنی مشورہ کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مشورہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(i) جدول کی دُہرائی

(ii) اعلانات کی دُہرائی

(iii) درس وبیان وغیرہ کی ذمہ داریاں تقسیم کرنا۔

(i) جدول کی دُہرائی

پیارے اسلامی بھائیو! جدول کی دُہرائی اس لئے ضروری ہے کہ اگر کبھی کسی قافلے میں ''جدول'' تحریری طور پر نہ بھی موجود ہو تو بھی جدول پر عمل ہوتا رہے۔ ایک

Marfat.com

قافلے والوں سے واپسی پر کارکردگی لیتے وقت پوچھا گیا کہ ''آپ کے قافلے میں سیکھنے کے حلقے کس وقت ہوتے تھے؟'' تو انھوں نے بتایا کہ ''کبھی 11:00 بجے تو کبھی ظہر کے بعد اور کبھی تو ہوتے ہی نہیں تھے۔'' پوچھا گیا ''ناشتہ کس وقت کرتے تھے؟'' جواب دیا گیا ''10:00 بجے۔'' دریافت کیا گیا ''دوپہر کا کھانا کب کھاتے تھے؟'' جواب ملا ''ظہر کے بعد۔'' پوچھا گیا ''ایسا کیوں ہوتا تھا؟ جبکہ جدول میں تو دوسری ترتیب ہے۔'' تو انھوں نے جواب دیا کہ ''ہمارے پاس جدول کا پمفلٹ نہیں تھا اور نہ ہی کسی کو زبانی یاد تھا جس کی وجہ سے ہمیں معلوم نہیں تھا کہ کس وقت کیا کرنا ہے؟'' تو اندازہ ہوا کہ جس قافلہ میں جدول کا پمفلٹ ہوتا ہے، جدول پر کچھ نہ کچھ عمل ہو جاتا ہے ورنہ اکثر شرکائے قافلہ جدول پر عمل سے محروم رہتے ہیں۔'' لہٰذا! جدول کی دہرائی بہت ضروری ہے تاکہ مدنی قافلے میں سفر کرنے والے ہر اسلامی بھائی کو جدول زبانی یاد ہو جائے۔ پھر اگر کبھی کسی وجہ سے قافلے میں جدول کا پرچہ موجود نہ ہو تو بھی سب کو یاد ہو کہ ''کس وقت کیا کرنا ہے؟''

جدول دُہرانے کے نتیجے میں یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ ''کون سا اسلامی بھائی بولنے کی کتنی صلاحیت رکھتا ہے؟'' نیز اس سے بوریت کا حصار بھی ٹوٹے گا اور پہلے ہی دن سے تمام شرکاء میں نشاط قائم رہے گا۔

جدول کی دہرائی کے دوران مدِ نظر رکھی جانے والی احتیاطیں:

☆ سب سے پہلے امیر قافلہ خود جدول دُہرائے ایسا نہ ہو کہ دوسرے اسلامی بھائیوں سے دہرانے کا مطالبہ کرے اور خود آخر میں سنانے کا ارادہ ظاہر کرے۔

☆ جدول کی دُہرائی سبق سنانے کے انداز میں نہ کی جائے بلکہ اس کا انداز

Marfat.com

گفتگو والا ہونا چاہیے۔

☆ تمام شرکائے قافلہ کو بار بار یہ ذہن دیا جائے کہ آپ سب کو بھی باری باری جدول دُہرانا ہے۔

☆ ایک دم یاد کروانے کی ترکیب نہ کی جائے بلکہ روزانہ مشورہ کے حلقے میں بار بار دہرا کر ذہن نشین کروایا جائے۔

جدول کی دُہرائی کا طریقہ:۔

سب سے پہلے امیر قافلہ خود شرکائے قافلہ کے سامنے جدول دُہرائے، اور دہرانے سے پہلے شرکائے قافلہ کا یہ ذہن بھی بنائے کہ'' آپ اسے توجہ سے سنیں کیونکہ آپ کو بھی اپنی باری پر دُہرانا ہوگا۔'' پھر شرکائے قافلہ میں سے کسی ایک کو جدول دُہرانے کی ترغیب دلائے۔ اب وہ جیسا بھی جدول دُہرائے، سب خاموشی سے سنیں اور (جب تک شرعاً واجب نہ ہو جائے) درمیان میں کسی قسم کی غلطی نہ تو خود نکالیں اور نہ ہی کسی کو غلطیاں نوٹ کرنے پر مامور کریں۔ پھر جب وہ جدول دہرا چکے تو ناقص سنانے کی صورت میں اسے ملامت نہ کریں کہ'' آپ کو تو صحیح یاد ہی نہیں۔''..یا..'' اتنے پرانے ہو کر بھی آپ کو جدول یاد نہیں۔'' بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے یوں کہیں:'' ان شآء اللہ عزوجل! مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے تو جدول کی دُہرائی بھی سیکھ جائیں گے۔'' اس کے بعد دوسرے اسلامی بھائیوں کا یہ ذہن بنائیں کہ کل آپ میں سے کوئی ایک جدول کی دہرائی کرے گا۔

اعلانات کی دُہرائی

جدول کی دہرائی کے بعد امیر قافلہ اعلان کرنے کی فضیلت اور آداب بیان

Marfat.com

کرے۔

اعلان کرنے کی فضیلت:

پیارے اسلامی بھائیو!

(۱) اعلان بیان ہی کی ایک کڑی ہے، اگر ہم بیان کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئیے کہ پہلے اعلان کرنا سیکھیں۔

(۲) اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے، چنانچہ اگر کسی کے اعلان کرنے سے کوئی بیان میں بیٹھ گیا اور عمل کرنے والا بن گیا تو اعلان کرنے والے کو بھی برابر ثواب ملتا رہے گا۔

(۳) اعلان کرنے والے کو بھی ہر بات کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ ان شآء اللہ عزوجل

اعلان کے آداب:

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ اعلان بھی ایک قسم کی نیکی کی دعوت ہے، لہٰذا اس کے آداب کو پیش نظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے:

(۱) اعلان کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ پہلی صف میں امام صاحب کے قریب، اقامت کہنے والے کے دائیں جانب نماز ادا کرے۔

(۲) امام صاحب کے سلام پھیرتے ہی اعلان کرنے والا اسلامی بھائی کھڑے ہو کر قبلہ شریف کی طرف رخ کر کے تعداد کے مطابق آواز بلند کرتے ہوئے اعلان کرے۔ مگر اس بات کا خیال رکھے کہ ایسی بلند آواز بھی نہ ہو جس سے نماز پڑھنے والوں کو تشویش ہو۔

Marfat.com

(۳) اعلان بیان کے لئے تعارف کی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اعلان جتنے اچھے انداز سے ہوگا، سننے والے بیان کے بارے میں اُتنا ہی اچھا تاثر لیں گے اور اگر اعلان کا انداز نامناسب ہوا یا نہایت تیزی سے اعلان کیا گیا تو سننے والے بیان کے بارے میں بھی اسی قسم کے تاثرات قائم کرلیں گے۔

(۴) اعلان کرنے والا چادر نیچے رکھ کر ہی کھڑا ہو اور ہاتھ نماز کے انداز میں نہ بندھے ہوں۔

(۵) اعلان کو پہلے ہی سے یاد کرنا بھی ضروری ہے۔

(۶) اعلان وہی کیا جائے جو جدول میں دیا گیا ہے۔

(۷) اعلان ٹھہر ٹھہر کر سمجھانے والے انداز میں ہو۔

اب (دورانِ مشورہ) امیر قافلہ پہلے کھڑے ہو کر خود اعلان دُہرائے۔ دُہرائی میں فجر و عصر و مغرب کے درجِ ذیل اعلانات کو دہرایا جائے گا۔

اعلانِ فجر

"**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم...... الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ** میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے فوراً بعد ان شآءاللہ عزوجل سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھئیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانِ عصر

قدرے بلند آواز سے ایک مرتبہ "**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**" پڑھیں، پھر ایک مرتبہ "**الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ**" کہیں اور یوں اعلان کریں "آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کی

Marfat.com

مدد درکار ہے برائے کرم دعا کے بعد تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

امیرِ قافلہ یہ اعلان دہرانے کے بعد داہنی جانب سے آغاز کرتے ہوئے سب شرکاءِ قافلہ سے باری باری کھڑے ہوکر اعلان دہرانے کی درخواست کرے۔ دُہرائی کے دوران کسی کو ٹوکا نہ جائے بلکہ وہ جیسا بھی اعلان کرے سب خاموشی سے سنیں اور آخر میں اعلان کرنے والے کی حوصلہ افزائی کریں۔ جب تمام اسلامی بھائی یہ اعلان دہرا چکیں تو امیر قافلہ کھڑے ہوکر مغرب کا اعلان دُہرائے اور پھر حسبِ سابق سب سے باری باری اعلان مغرب کی دُہرائی کروائے۔

اعلان مغرب

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم...... الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی نماز کے فوراً بعد ان شآءاللہ عزوجل سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانات کو الگ سے یاد نہ کروایا جائے بلکہ مشورہ کے حلقے میں ہی بار بار کی تکرار سے یاد کروانے کی کوشش کی جائے۔ جب سب اعلانِ مغرب دُہرا چکیں تو امیر قافلہ آخر میں اس طرح سے ترغیب دلائے: "ان شآءاللہ عزوجل مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے تو اعلان کرنا بھی سیکھ جائیں گے۔"

درس و بیان وغیرہ کی ذمہ داریاں تقسیم کرنا

اعلانات کی دہرائی کے بعد درس و بیان کی ذمہ داریاں تقسیم کرنے کے بارے میں مشورہ کیا جائے۔ امیر قافلہ، شرکائے قافلہ سے اس طرح عرض کرے کہ "ابھی دن بھر کے معاملات کی ذمہ داریاں تقسیم کرنے کے بارے میں مشورہ ہوگا، یاد رکھئے کہ ہمیں

Marfat.com

اپنا مشورہ ناقص سمجھ کر پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔''اس کے بعد امیر قافلہ،شرکاء میں سے جس سے چاہے مشورہ لے،مناسب سمجھے تو نئے اسلامی بھائیوں سے بھی مشورہ لے لے۔مشورہ ان کاموں کے بارے میں لیا جائے گا۔

(۱)ظہر کا درس (۲)عصر کا اعلان (۳)عصر کا بیان (۴)مغرب کا اعلان
(۵)مغرب کا بیان (۶)عشاء کا درس (۷)فجر کا اعلان (۸)فجر کا بیان

مثلاً ظہر کے درس کے بارے میں مشورہ لیتے ہوئے یوں کہے،''آصف بھائی مشورہ دیجئے کہ ظہر کا درس کس سے کروایا جائے؟''اس کے جواب میں آصف بھائی یوں کہیں کہ''میرا ناقص مشورہ ہے کہ ظہر کا درس شاہد بھائی سے کروایا جائے،آگے جیسے آپ کی مرضی؟''پھر امیر قافلہ پوچھیں،''عصر کا اعلان کس سے کروایا جائے؟''تو قاسم بھائی جواب دیں کہ''میرا ناقص مشورہ ہے کہ عصر کا اعلان اقبال بھائی سے کروالیا جائے،آگے جیسے آپ کی مرضی۔''''عصر کا بیان کس سے کروایا جائے؟''امیر قافلہ پوچھے تو ہاشم بھائی جواب دیں کہ''میرا ناقص مشورہ ہے کہ عصر کا بیان حیدر بھائی سے کروایا جائے،آگے آپ کی مرضی۔''اسی طرح ہر ایک سے یکے بعد دیگرے مشورہ لیا جائے کہ''مغرب کا اعلان کس سے کروایا جائے؟''،''مغرب کا بیان کس سے کروایا جائے؟''عشاء کا درس؟ فجر کا اعلان؟ فجر کا بیان؟ وغیرہ''اور مشورہ دینے والا اسلامی بھائی اپنے مشورہ کے بارے میں بطورِ عاجزی بار بار ناقص مشورہ کا لفظ استعمال کرے۔
جس اسلامی بھائی کو ذمہ داری دینے کے بارے میں مشورہ دیا جائے،وہ''ان شاء اللہ عزوجل''کہے جبکہ دیگر اسلامی بھائی ہر مرتبہ مشورہ دینے پر(ذکر اللہ عزوجل کی نیت سے)سبحان اللہ عزوجل ضرور کہیں۔اس طرح مشورہ دینے والے کی حوصلہ افزائی بھی ہو جائے گی

Marfat.com

اور اُس کی بھی جس کے بارے میں مشورہ دیا گیا۔ مشورہ تمام امور کے بارے میں لیا جائے مگر یاد رہے کہ تمام مدنی کاموں کے بارے میں ہر ایک سے مشورہ لینا ضروری نہیں ہے، لیکن ہر ایک سے کچھ نہ کچھ مدنی کاموں کے بارے میں مشورہ ضرور لیا جائے۔ مشورہ دینے والا کسی ذمہ داری کے بارے میں مشورہ دیتے ہوئے اپنا نام نہ لے۔ پھر آخر میں امیر قافلہ ان سے پوچھے کہ ''آپ کیا کریں گے؟'' تو وہ یوں کہے، ''میں ان شآء اللہ عزوجل ہر کام کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔'' اس طرح تمام اسلامی بھائی مشورے کے حلقے کی برکت سے ہر کام کرنے کی نیت کرلیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مشورہ کرنے کے اس طریقہ پر عمل کرنے کی برکت سے اجنبیت محسوس کرنے والے اسلامی بھائی قافلے والوں کے ساتھ گھل مل جائیں گے اور ان سے مشورہ لینے سے اُن کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ مشورہ دینے والے اسلامی بھائیوں کی خدمت میں یہ درخواست بھی کی جائے کہ درس و بیان کی ذمہ داری کے بارے میں مشورہ دیتے وقت ان اسلامی بھائیوں کا نام بھی لیں جو فی الحال درس و بیان کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ان اسلامی بھائیوں کا بھی درس و بیان کرنے کے بارے میں ذہن بنے گا۔

سب سے مشورہ لینے کے بعد امیر قافلہ درجِ ذیل ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

(۱) چوک درس......

(۲) نمازِ ظہر میں مختلف مساجد میں جانے کی ذمہ داری......

(۳) ظہر کا درس......

(۴) عصر کا اعلان......

Marfat.com

(۵) عصر کا 12 منٹ کا بیان......

(۶) عصر سے مغرب کا بیان......

(۷) مغرب کا اعلان......

(۸) مغرب کا بیان......

(۹) عشاء کا درس......

(۱۰) بعد عشاء رسائل عطاریہ کا درس......

(۱۱) فجر کا اعلان......

(۱۲) فجر کا بیان......

(۱۳) نمازِ فجر میں مختلف مسجدوں میں جانے کی ذمہ داری......

جب یہ ذمہ داریاں تقسیم ہو جائیں تو جس اسلامی بھائی کو جو ذمہ داری دی جائے وہ اسے اپنے مدنی پیڈ یا ڈائری میں لکھ لے اور امیرِ قافلہ بھی سب کی ذمہ داریاں اپنے پاس ڈائری میں تحریر کرلے تاکہ وقتاً فوقتاً ان کو یاد دہانی کروا سکے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iv) جدول میں خیر خواہی کی ذمہ داریاں

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''فرض حج کرو بے شک اِس کا اجر بیس غزوات میں شِرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔''

(فردوس الاخبار ج۲ص۲۰۷ رقم الحدیث ۲۴۸۴ طبعۃ دار الکتب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

درس و بیان کی ذمہ داریاں تقسیم کرنے کے بعد دیگر ذمہ داریاں بھی تقسیم کردی جائیں مثلاً:

(۱) کھانے کی خیر خواہی کی ذمہ داری......

(۲) سونے والوں کو جگانے کی ذمہ داری......

(۳) مسجد کی خیر خواہی کی ذمہ داری یعنی ٹیوب لائٹ، پنکھے، دریاں وغیرہ کی خیر خواہی

(۴) درس و بیان کے وقت جانے والے نمازی اسلامی بھائیوں کو روکنے والے خیر خواہ اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری......

امیرِ قافلہ کو چاہئے کہ کسی بھی کام کے لئے محض ایک ہی اسلامی بھائی کو مخصوص نہ کرے بلکہ روزانہ مختلف کاموں کے لئے مختلف اسلامی بھائیوں کی ذمہ داریاں لگائے تاکہ سب کو تمام کاموں میں خیر خواہی کی سعادت حاصل ہوتی رہے۔

Marfat.com

(۱) کھانے کی خیر خواہی کرنے والوں کی ذمہ داری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''سبزی وغیرہ لانا، اسے کاٹنا، پکانا، کھانا دستر خوان پر لگانا، کھانے کے بعد برتن دھونا'' کھانے کی خیر خواہی کرنے والے اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری ہے۔ کچھ قافلوں میں کھانے کے خیر خواہ تبدیل نہیں ہوتے بلکہ جو پہلے دن کھانا بنانے کی خیر خواہی کرتا ہے، آخری دن تک وہی کھانا بناتا رہتا ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کے لئے روزانہ بدل بدل کر اسلامی بھائیوں کو ذمہ داری دی جائے۔ بعض اسلامی بھائی اس ذمہ داری سے گھبراتے ہیں، ان کا یہ ذہن بنایا جائے کہ راہِ خدا عزوجل کے مسافروں کی خدمت کرنا بڑی سعادت کی بات ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ ذمہ داری اُنہی دو اسلامی بھائیوں کو دی جائے جو ایک دوسرے کے رفیق ہوں۔ اور رفیق بنانے کے دوران بھی اس بات کا بھی خیال رکھا جائے۔ اس طرح نئے اسلامی بھائی بھی کھانا پکانے کی تربیت حاصل کر لیں گے جو انہیں آئندہ مدنی قافلے میں کام آئے گی۔

کھانے میں سالن اتنی مقدار میں بنایا جائے جسے دو وقت بآسانی کھایا جاسکے۔ بعض قافلوں میں بہت زیادہ سالن بنالیا جاتا ہے جو ایک دن میں ختم نہیں ہو پاتا اور شرکائے قافلہ کے لئے شدید پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ پھر باسی کھانا کھانے سے اسلامی بھائیوں کے بیمار ہو جانے کا خطرہ بھی رہتا ہے۔ بعض اوقات اگر ایک دن کے لئے بنایا گیا سالن ''اپنے ذائقے اور لذت'' کی وجہ سے کئی روز تک چلے تو بعض نادان اسلامی بھائی اسے برکت سمجھ بیٹھتے ہیں۔ مثلاً ایک قافلے کے اسلامی بھائیوں نے بتایا کہ ہم نے قافلے کے دوران بڑی برکت دیکھی۔ جب ان سے اس برکت کے بارے

Marfat.com

میں پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا، ''پہلے دن جو کھانا پکایا وہ تینوں دن چلتا رہا۔'' پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ کہیں ہم اپنا گھر بار اور سہولیات زندگی کو ترک کر کے راہِ خدا عزوجل کے مسافر بننے والے اسلامی بھائیوں کو مسلسل تین دن تک ایک ہی قسم کا سالن کھلا کھلا کر بدظن نہ کر بیٹھیں اور پھر وہ آئندہ مدنی قافلے میں سفر تو کجا، ہم سے ملاقات کرنے سے ہی کترائیں۔

کھانا تیار کرنے کا وقت:

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری مکمل کوشش یہی ہونی چاہئے کہ کھانا اشراق چاشت کے بعد سے لے کر مدنی مشورے کا حلقہ شروع ہونے سے پہلے پہلے تیار کر لیا جائے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمارے تربیت کے حلقے متاثر نہیں ہونگے کیونکہ اگر ہم بتائے گئے وقت میں کھانا تیار نہیں کریں گے تو اس کا نقصان یہ ہوگا کہ جیسے ہی حلقہ شروع ہوگا، خیر خواہ اسلامی بھائی کھانا بنانے میں مصروف ہو جائیں گے اور سیکھنے کی سعادت سے محروم رہیں گے۔ پھر اگر قافلہ میں چھ اسلامی بھائی ہیں تو باقی چار اسلامی بھائیوں میں سے کوئی استنجاء و وضو کیلئے چلا گیا، اور بقیہ رہ جانے والے اسلامی بھائیوں میں کوئی بوریت محسوس کرتے ہوئے لیٹ گیا یا وہ بھی کسی بہانے ادھر ادھر ہو گیا تو پورا حلقہ متاثر ہو جائے گا اور یوں جدول پر کما حقہ عمل کی کوشش ناکام ہو جائے گی۔

(۲) سونے والوں کو جگانے کی ذمہ داری

جب بھی وقفۂ آرام ہو تو خیر خواہی کرنے والا اسلامی بھائی پہلے سے طے شدہ وقت پر سونے والے اسلامی بھائیوں کو نہایت نرمی کے ساتھ اُٹھائے۔ محض صدا لگانے پر ہی اکتفاء نہ کرے بلکہ ضرورت پڑنے پر نرمی سے پاؤں دبا کر (جبکہ فتنے کا خوف نہ

Marfat.com

ہو) عاجزی کے ساتھ بیدار ہوجانے کی درخواست کرے۔ یاد رہے کبھی بھی مقررہ وقت سے پہلے نہ اٹھائے کہ نیند پوری نہ ہونے کی صورت میں پورا جدول متأثر ہوسکتا ہے، یونہی بہت تاخیر سے اٹھائے جانے پر بھی جدول کے درہم برہم ہونے کا قوی امکان ہے۔ جدول کے مطابق اٹھانے کے اوقات درج ذیل ہیں:

(ا) تہجد کے لئے طلوعِ فجر سے ۲۰ منٹ قبل......

(ب) صبح ناشتہ سے قبل تقریباً 9:00 بجے......

(ج) اذانِ عصر سے کچھ دیر قبل......

(۳) مسجد کے خیرخواہ کی ذمہ داری

مسجد کے خیرخواہ کی تین ذمہ داریاں ہوں گی:

(ا) پنکھے لائٹیں وغیرہ کی خیرخواہی (ب) دریوں وغیرہ کی خیرخواہی

(ج) دیگر سامان کی خیرخواہی

خیرخواہ اسلامی بھائی کو چاہئے کہ اگر کوئی پنکھا، ٹیوب لائٹ وغیرہ بے کار کھلی ہوئی پائے تو اس کو بند کردے۔ اِس کام کے لیے خیرخواہ مقرر کرنا کیوں ضروری ہے؟ اسے اس مثال سے سمجھئے: ''کسی بڑی مسجد میں قافلہ ٹھہرا اور قافلے والے مسجد کے اندر ایک طرف یعنی محراب کے قریب سیکھنے سکھانے کے حلقے میں مصروف تھے، اتنے میں کوئی نماز پڑھنے کے لئے آیا اور پنکھا چلا کر نماز پڑھنے لگا مگر جاتے وقت پنکھا بند کرنا بھول گیا تو اس کے بعد آنے والا اس بدگمانی میں مبتلا ہوسکتا ہے کہ یہ پنکھا قافلے والوں نے فالتو چلا رکھا ہے۔'' لہٰذا!! اگر اس کام کے لئے خیرخواہ مقرر ہوگا تو اس قسم کی صورت حال پیش نہیں آئے گی۔ ان شاءاللہ عزوجل''

Marfat.com

خیر خواہ اسلامی بھائی کو چاہئے کہ ہر نماز سے پہلے صفوں کے ساتھ ساتھ امام صاحب کی جائے نماز بھی درست کر کے بچھا دے۔اسی طرح قافلے والوں کا سامان ترتیب اور سلیقے کے ساتھ مناسب جگہ پر رکھے اور چادر وغیرہ سے ڈھانپ دے۔ چولہے اور کھانا پکانے کا سامان وغیرہ رکھنے کی ترکیب بھی حتی الامکان ایسی جگہ بنائے جہاں پر باہر سے آنے والے نمازیوں کی نگاہیں نہ پڑیں۔

(۴) درس و بیان کے وقت اٹھ کر جانے والوں کو روکنے والے اسلامی بھائیوں کی خیر خواہی کی ذمہ داری:

پیارے اسلامی بھائیو! درس و بیان میں اٹھ کر جانے والوں کو روکنے والے خیر خواہ اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ وہ نہایت نرمی اور عاجزی کے ساتھ اٹھ کر جانے والوں کو چہرے پر مسکراہٹ سجائے ایک سے دو بار بیان یا درس سننے کی دعوت دیں۔ پھر اگر وہ رک جائے تو فبہا ورنہ بے جا اصرار کر کے اس کے لئے تشویش کا باعث نہ بنیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(۷) قافلے میں مدنی مقصد کا بیان

مدنی مقصد کے بیان کی اہمیت

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھے گا اللہ عزوجل اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ان میں سے تیس دنیا کی ہیں اور ستر آخرت کی۔''

(کنز العمال ج ۱ص ۲۵۵ رقم الحدیث ۲۲۲۹)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شکایت عام ہے کہ ہم نے فلاں اسلامی بھائی کو قافلے میں سفر کروایا، اب ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ایک مرتبہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کرنے کے بعد وہ ہفتہ واری اجتماع اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کا خوگر ہو جاتا اور مدنی قافلوں کا پابند بن جاتا،لیکن اس کے برعکس واپس آنے کے بعد وہ نہ تو معلم بن سکا اور نہ ہی اجتماع میں شرکت کی پابندی کر سکا حتی کہ آئندہ قافلے میں سفر کے لئے تیار بھی نہ ہوا۔

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی ایسا ہی ہونا چاہئیے کہ اگر پہلے کوئی بے نمازی ہو تو مدنی قافلے کا مسافر بننے کے بعد نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرے بلکہ دوسروں کو نماز کی دعوت دینے والا بن جائے،......اگر پہلے سے نمازی ہو تو دوسروں کو نمازی بنانے

Marfat.com

والا بن جائے ،......اگر پہلے کوئی درس نہیں دیتا تو وہ درس دینے والا معلم بن جائے ، ......اگر پہلے صرف معلم ہو تو بیان کرنے والا مبلغ بن جائے ،......اگر پہلے اجتماع کا پابند نہ ہو تو خود اجتماع کا پابند بننے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو پابند بنانے والا بن جائے ، ......اگر پہلے علاقے کے مدنی کاموں میں سست ہو تو اب چست ہو جائے اور علاقے میں آکر دوسروں کو مدنی قافلے کے لئے تیار کرنے والا بن جائے ،......تین دن کے مدنی قافلے کے سفر سے آنے والا اسلامی بھائی ۳۰ دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن جائے ،......تیس دن سفر سے آنے والا ۹۲ دن کے سفر کی سعادت پائے ، ۱۲ ماہ کا سفر کرنے والا بن جائے ،......لیکن افسوس صد افسوس عموماً ایسا نہیں ہو پاتا۔

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ کہیں اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ ہم نے قافلے میں اسلامی بھائیوں کو دعائیں تو سکھا دیں اور وضو و نماز کے فرائض و واجبات بھی سکھائے لیکن ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے'' کا ذہن نہ دے پائے۔ جس کی وجہ سے قافلے میں سفر کرنے والا اسلامی بھائی سیکھنے سکھانے میں تو کسی حد تک کامیاب ہو گیا لیکن واپس لوٹنے کے بعد دیگر مدنی کاموں میں شرکت سے محروم رہا۔

پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ بالا نتائج حاصل کرنے کے لئے ہمیں چاہیے کہ مدنی قافلوں میں ''مدنی مقصد'' پر ذہن بنانے کی طرف بھی بھرپور توجہ دیں۔ الحمدللہ عزوجل! ہمارے مدنی مرکز نے ہمیں ''مدنی مقصد کے بیان'' کے لئے ۴۱ منٹ کا حلقہ عطا فرمایا ہے۔ لہٰذا امیرِ قافلہ مشورہ کے حلقے کے بعد 10:15 سے لے کر 10:55 تک یہ حلقہ لگائے۔ جس میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی

Marfat.com

کوشش کرنے کے لئے تمام شرکاءِ قافلہ کا ذہن بنائے اس بیان کے لئے مواد شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کی شہرہ آفاق کتاب فیضانِ سنت کے ابواب اور آپ ہی کے مختلف رسائل اور بیانات سے لیا جاسکتا ہے۔

مدنی مقصد کے بیان کا طریقہ:

10:15 تا 10:55 کے دوران امیر قافلہ ۴۱ منٹ کے لئے مدنی مقصد پر اس انداز سے بیان کرے کہ شرکاء قافلہ کی مکمل توجہ اسی کی طرف رہے۔

ابتدائی 15 منٹ میں مختصر طور پر خوفِ خدا عزوجل ..یا.. عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ..یا.. اتباع رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موضوع پر گفتگو کی جائے اور اس حوالے سے اکابرینِ اسلام کے واقعات بیان کرکے مدنی انعامات پر عمل کرنے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی جمعرات مدنی انعامات کے ذمہ دار کو جمع کرانے کا ذہن بنایا جائے۔ اس کے بعد بقیہ 26 منٹ تک ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے لئے اسلاف رحمھم اللہ کے واقعات اور موجودہ مسلمانوں کی بدحالی بیان کرنے کے بعد دین کی خاطر قربانی دینے کا ذہن بنایا جائے۔ پھر ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کا ذہن دیا جائے اور دونوں مدنی کاموں یعنی "مدنی انعامات پر عمل" اور "مدنی قافلوں میں سفر" کی اہمیت کو بیان کرنے کے بعد یہ ذہن دیا جائے کہ ان دونوں مدنی کاموں کا عادی بننے کے لئے ہمیں اپنی ذات پر ے مدنی کام نافذ کرنے ہیں۔

مدنی کام

(۱) ہر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنی ہے اور اس کے لئے کم از کم ایک کو دعوت

Marfat.com

دے کر اپنے ساتھ مسجد میں لے جانا ہے۔

(۲) روزانہ کم از کم دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کرنے ہیں۔ (ہر روز دو درس ایک گھر اور ایک مسجد وغیرہ میں دینے یا سننے ہیں، انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور مدنی قافلے وغیرہ کے لئے اسلامی بھائیوں کو تیار کرنا ہے، جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے ان سے ملنا ہے وغیرہ وغیرہ، اس طرح کے مدنی کاموں میں روزانہ کم از کم دو گھنٹے صرف کرنے ہیں۔)

(۳) ہفتہ میں ایک دن علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اوّل تا آخر شرکت کرنی ہے۔

(۴) ہفتہ واری اجتماع میں پابندی کے ساتھ اول تا آخر شرکت کرنی ہے۔

(۵) روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ پُر کرنا اور ہر ماہ ذمہ دار کو جمع کروانا ہے۔

(۶) زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر میں ہر ماہ تین دن کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔

(۷) انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول میں لانا ہے۔

(آخر میں امیرِ قافلہ یوں کہے) میں بھی ان کاموں کی نیت کرتا ہوں اور آپ بھی نیت فرمالیں اور زور سے کہیے ''ان شآء اللہ عزوجل''

ان ۷ مدنی کاموں کو بار بار دہرایا جائے یہاں تک کہ یہ مدنی کام سب کو یاد ہو جائیں اور پھر اسلامی بھائیوں سے اس طرح پوچھا جائے کہ ''ہم اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کس طرح کر سکتے ہیں؟'' اس کے جواب میں کوئی اسلامی بھائی ان ۷ مدنی کاموں کو دہرا دے۔ اس کے بعد ان ۷ مدنی کاموں کی تفصیل بیان کی جائے مثلاً......

Marfat.com

(۱) پہلا مدنی کام یہ ہے کہ ''ہر نماز باجماعت ادا کرنی ہے اور اس کے لئے کم از کم ایک کو دعوت دے کر اپنے ساتھ مسجد میں لے کر جانا ہے۔'' پیارے اسلامی بھائیو! مسجد میں جا کر نماز پڑھنے اور دوسروں کو اپنے ساتھ لے جانے کا بہت فائدہ ہے کیونکہ دین کا اہم کام (عبادت) مسجد ہی میں ہوتا ہے اور مسجد ہی ہمارے مدنی ماحول کو دوسروں تک پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اگر ہم ہر نماز باجماعت ادا کریں گے اور دوسروں کو بھی اسکی ترغیب دلائیں گے تو ہمیں اپنی مسجد میں کام کرنے میں آسانی رہے گی۔ اگر ہم کسی دکان پر کام کرتے ہیں تو جب بھی اذان ہو تو ہمیں چاہئے کہ ہم نماز کی تیاری کے لئے مسجد کی جانب روانہ ہو جائیں اور جب قریبی دکان والوں کے پاس پہنچیں تو ان سے اس طرح عرض کریں، ''پیارے اسلامی بھائی اذان ہو چکی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد جماعت ہوگی آپ بھی چلیں اور جماعت سے نماز ادا فرمالیں۔'' اگر وہ آپ کے ساتھ باجماعت نماز کے لئے چل پڑے تو راستے میں میٹھی میٹھی باتوں سے ان سے ذہنی ہم آہنگی پیدا کریں۔ باجماعت نماز ادا کرنے کے بعد اگر درس ہو تو اس میں بھی بیٹھنے کی ترغیب دلائیں۔ اور اگر آپ کسی آفس میں کام کرتے ہوں تو وہاں بھی اسی طرح دوسروں کو مسجد میں اپنے ساتھ چلنے کے لئے عرض کرتے رہیں۔ اسی طرح اپنے علاقے میں گلی وغیرہ میں فارغ بیٹھنے والوں کو اور اپنے گھر میں والد صاحب اور بھائیوں کو نماز کے لئے جاتے ہوئے اپنے ساتھ مسجد میں لے جائیں۔ اگر ہماری دعوت سے یہ لوگ نمازوں کی طرف مائل ہو گئے تو ہمیں ثواب بھی ملے گا اور انہیں مزید مدنی کاموں میں مشغول کرنا بے حد آسان ہو جائے گا۔

(۲) ''روزانہ کم از کم دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کرنے ہیں۔'' یہ اس طرح

Marfat.com

کہ دو درس گھر اور مسجد میں دیں یا سنیں۔ دکانوں گھروں پر جا کر انفرادی کوشش کر کے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ واری اجتماع اور مدنی قافلوں میں سفر کیلئے تیار کریں۔ ان اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کریں جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے یا سست ہو گئے ہیں۔ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے کے لئے اپنے ساتھ دوسرے اسلامی بھائیوں کو سفر کیلئے تیار کریں۔

(۳) ''چھٹی کے دن علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کرنی ہے۔'' اس کی برکت سے بے نمازیوں کو نمازی بنانا، اسلامی بھائیوں سے ۳۰ دن، ۱۲ دن، ۳ دن کے مدنی قافلوں میں سفر کے لئے نیت کروانا، ان کے نام لکھ کر پورا ہفتہ ان سے رابطہ رکھنا اور مقررہ تاریخ پر انہیں قافلے میں سفر کروانا بے حد آسان ہو جائے گا۔

(۴) ''ہفتہ واری اجتماع میں پابندی کے ساتھ اول تا آخر شرکت کرنی ہے۔''

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ واری اجتماع میں خود بھی پابندی سے شرکت کریں اور اپنے ساتھ اُن اسلامی بھائیوں کو بھی اجتماع میں لائیں، جو اجتماع میں نہیں آتے یا پہلے آتے تھے اب نہیں آتے۔ اجتماع کے دوران انہیں اپنے ساتھ بٹھائیں، بعدِ اجتماع ان کے ہمراہ حلقوں میں شرکت کریں۔ حلقوں کے اختتام پر اِن پر انفرادی کوشش کریں اور انہیں رات اجتماع میں ہی ٹھہرنے (یعنی اعتکاف کرنے) اور اشراق و چاشت کے بعد مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب دیں۔ پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم اس کا معمول بنالیں گے تو اجتماع میں ہمارے ساتھ آنے والے یہ اسلامی بھائی بہت کم عرصے میں معلم اور مبلغ بن جائیں گے اور مدنی کاموں میں شریک ہو جائیں گے۔ ان شآءاللہ عزوجل

(۵) ''روزانہ مدنی انعامات کا فارم پُر کرنا اور ہر ماہ ذمہ دار کو جمع کروانا ہے۔'' اگر

Marfat.com

ہم نیک اور با کردار مسلمان بننا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ۷۲ مدنی انعامات کے عامل بن جائیں۔ ذمہ داران کا یہ بھی ذہن بنائیں کہ ہم اپنے کارکردگی فارم پُر کرتے رہیں یہ فارم ہمیں خود بخود عامل بناتا جائے گا اور اس کی برکت سے عمل میں استقامت حاصل ہوگی۔

(۶) ''زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور ہر ماہ ۳ دن کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔'' پیارے اسلامی بھائیو! ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلوں میں سفر کی پابندی کا ذہن بنائیں۔ جہاں ہم ہر ماہ میں ۲۷ دن اپنی ضروریاتِ زندگی کے حصول کے لئے صرف کرتے ہیں وہیں ہمیں ۳ دن اپنی آخرت کی بہتری کے لئے بھی دینے چاہئیں، یہی نہیں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں پر بھی انفرادی کوشش کر کے اپنے ساتھ قافلے میں سفر کرنے پر تیار کریں۔ اور اسی جذبے کے تحت زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن قافلے میں سفر کی بھی ترکیب بنائیں۔

(۷) ''ساتواں مدنی کام انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔'' جب ہم اپنے علاقے، اپنی مسجد کے اطراف میں اور اپنے اہل و عیال اور رشتہ داروں پر مسلسل انفرادی کوشش کرتے رہیں گے تو ایک دن ایسا آئے گا کہ انہیں بھی مدنی ماحول سے وابستگی نصیب ہو جائے گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! میں بھی ان ۷ مدنی کاموں پر عمل کی نیت کرتا ہوں اور آپ بھی نیت فرمالیں اور زور سے کہیے ''ان شآء اللہ عزوجل''

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(vi) جدول میں سیکھنا سکھانا

نیکی کی دعوت یاد کرنے کا حلقہ

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے یہ کہا جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔''

(طبرانی کبیر ج ۱۱ ص ۱۶۵ رقم الحدیث ۱۱۵۰۹ الطبعۃ دار احیاء التراث العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

امیرِ قافلہ 10:55 سے لے کر 11:07 تک حلقہ لگائے جس میں شرکائے قافلہ کو مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائے۔ اس کے لئے سب سے پہلے تمام اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت یاد کرنے کی ترغیب دلائے پھر نیکی کی دعوت پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد دو دو رفیق اکٹھے بیٹھ کر نیکی کی دعوت یاد کریں۔ اگر ان میں سے کسی کو پہلے سے یاد ہو تو وہ دوسرے کو یاد کروائے اور اس سے سنے۔ پھر تھوڑی دیر بعد امیرِ قافلہ سب کو جمع کرے اور پہلے خود کھڑے ہو کر سب کے سامنے نیکی کی دعوت سنائے، پھر جسے یاد ہو چکی ہو، چاہے وہ نیا یا پرانا، وہ بھی کھڑا ہو کر نیکی کی دعوت سنائے۔

انفرادی کوشش کے لیے مسجد سے باہر جانا

امیرِ قافلہ انفرادی کوشش کرنے کے لئے شرکاء کا ذہن بنائے اور انہیں

Marfat.com

11:07 سے 11:19 تک انفرادی کوشش کا طریقہ سکھائے اس کے بعد انہیں اس طرح سمجھائے کہ

"پیارے اسلامی بھائیو! باہر آپ کو جو بھی اسلامی بھائی ملیں، اُن پر انفرادی کوشش کرنے کے بعد اِس طرح عرض کریں کہ "ہمارا مدنی قافلہ سفر کرتا ہوا آپ کے یہاں ...... مسجد میں آیا ہوا ہے، آپ بھی چل کر شرکائے قافلہ سے ملاقات فرمالیجئے اور سیکھنے سکھانے کے حلقے میں شرکت فرمالیجئے۔" اگر وہ ساتھ چلنے کے لئے تیار نہ ہوں تو ان سے پوچھ لیں کہ "پھر آپ کس وقت تشریف لائیں گے؟ ہم آپ کا انتظار کریں گے۔" انفرادی کوشش کے دوران کسی بحث میں ہرگز نہ الجھیں۔ اگر کوئی تنگ کرے یا ڈانٹ دے تو خاموشی اختیار کریں۔

یاد رکھئے کہ انفرادی کوشش کے لئے دیئے گئے ۴۰ منٹ کے وقت کی پابندی فرمائیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی ایک گھنٹہ انفرادی کوشش میں صرف کردے تو کوئی ڈیڑھ گھنٹہ۔ کیونکہ اس صورت میں جدول کے دوسرے حلقے متاثر ہونگے۔ اس کے علاوہ آپس میں کسی پر تنقید نہ کریں۔ امیر قافلہ کے بارے میں بدگمانیاں نہ کریں۔ کسی ذمہ دار کے بارے میں بحث ومباحثہ کرنے کی بجائے صرف اور صرف مدنی قافلے سے قافلہ تیار کرنے اور واپس علاقے میں جاکر سات مدنی کام کرنے کے بارے میں گفتگو کریں۔"

انفرادی کوشش کے دوران بقیہ اسلامی بھائی مسجد میں ہی تشریف رکھیں اور ایک دوسرے کو سنتیں سکھاتے رہیں۔ انفرادی کوشش کے دوران اگر کوئی مسجد میں آنے کے لئے تیار ہو جائے تو اُسے اپنے ساتھ مسجد میں لائیں۔

Marfat.com

رسائلِ عطاریہ حصہ اول سے سیکھنے سکھانے کا حلقہ

12:00 بجے سے 12:30 بجے تک رسائلِ عطاریہ حصہ اول سے سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے، جس میں امیر قافلہ اسلامی بھائیوں کو وضو و غسل و نماز کے فرائض اور سنن وغیرہا کا طریقہ سکھائے۔ پیارے اسلامی بھائیو! عموماً قافلوں میں سفر کرنے والے اسلامی بھائی یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم جب بھی قافلے میں سفر کرتے ہیں سیکھنے سکھانے کے حلقے میں وضو، غسل اور نماز کے فرائض کا ذکر تو ہوتا ہے لیکن سنتیں، مستحبات اور مسائل وغیرہ نہیں سکھائے جاتے، جس کی وجہ سے بعض اوقات حلقے میں بوریت محسوس ہوتی ہے۔ بالفرض نئے اسلامی بھائی دلچسپی لے بھی لیں تو ذمہ دار اور پرانے اسلامی بھائی زیادہ دلچسپی کا اظہار نہیں کرتے۔ لہٰذا امیر قافلہ کو چاہیئے کہ ایک ترتیب سے اسلامی بھائیوں کو سکھانے کی ترکیب بنائے۔

سیکھنے سکھانے کا طریقہ

(۱) سب سے پہلے اسلامی بھائیوں کے ذہن میں سیکھنے کی اہمیت اجاگر کریں۔

(۲) پھر رسائل عطاریہ حصہ اول سے سکھانے کی ترکیب ہو۔

(۳) سیکھنے کے حلقے میں رسائل عطاریہ حصہ اول سے پڑھ کر سنانے کے علاوہ کوئی اور مسئلہ بیان نہ کریں۔

(۴) وضو سیکھنے کے حلقے میں پہلے پہل رسائل عطاریہ حصہ اول کی ابتداء میں دیئے گئے رسالے ''گناہ دھونے کا نسخہ'' کے ابتدائی صفحات سے وضو کے فضائل یاد کروائیں۔ پھر بالترتیب وضو کے فرائض، سنتیں، مستحبات اور مکروہات، اس کے بعد غسل کے احکامات بھی ترتیب سے سکھائیں۔

Marfat.com

(۵) سیکھنے سکھانے کے دوران اگر کوئی یہ کہے کہ ”میں نے فلاں کتاب میں اس طرح پڑھا ہے یا میں نے یہ مسئلہ فلاں سے یوں سنا ہے وغیرہ۔“ تو اس سے ہرگز نہ الجھیں بلکہ نرمی سے سمجھائیں کہ ”ہمیں اس وقت رسائل عطاریہ حصہ اول میں درج کردہ مسائل سیکھنے کی کوشش کرنی ہے۔“

(٦) اس کے بعد بھی کوئی الجھے تو اس طرح عرض کریں، ”پیارے بھائی! میں تو ادنیٰ سا طالب علم ہوں آپ اس مسئلے کی مزید وضاحت کے لئے علماء کرام سے رجوع فرمالیجئے۔“ اور کسی کو ہرگز ناراض نہ ہونے دیں۔

(۷) یاد رکھئے! اس حلقہ کا مقصد شرکائے قافلہ کو سکھانا ہے نہ کہ ایک دوسرے سے الجھنا۔

(۸) سکھانے کے بعد اسلامی بھائیوں کو ترغیب دلائیں کہ آپ اسے یاد کرتے رہیں۔ ایک رفیق دوسرے رفیق کو دوران وقفہ مناسب وقت پر یاد کروائے اور دُہرائی کے حلقے میں سننے کی ترکیب بھی بنائی جائے۔

کھانا کھانے کا وقت

12:30 بجے دوپہر کے کھانے کی ترکیب بنائی جائے اور 15 سے 20 منٹ میں کھانے سے فراغت حاصل کرلی جائے۔ پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلوں میں کھانے کے معاملے بہت سے مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے مثلاً اسلامی بھائی کھانا بنانے میں سستی کرتے ہیں چنانچہ وقت پر کھانا کھانے کی ترکیب نہیں ہو پاتی۔ لہٰذا! جدول میں دیئے گئے وقت کے مطابق اگر اشراق و چاشت سے لے کر مشورہ کے حلقے سے پہلے دو وقت کا کھانا تیار کرلیا جائے تو 12:30 بجے کھانے میں تاخیر نہیں ہوگی اور روٹیاں

Marfat.com

12:00 بجے کے بعد وقتِ مناسب پر منگوالی جائیں۔

وقت مقررہ پر کھانا کھانا کیوں ضروری ہے؟

(۱) مدنی قافلہ میں عموماً ہلکا پھلکا ناشتہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے شرکاء قافلہ کو جلد بھوک محسوس ہوتی ہے، لہٰذا وقت کی پابندی کی جائے۔

(۲) اگر کھانا ظہر کے بعد کھائیں گے تو تاخیر سے کھانے کی وجہ سے اسلامی بھائی فوراً قیلولہ (یعنی آرام) کی طرف مائل ہوں گے، جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کا جدول متاثر ہوگا۔

(۳) 12:30 بجے کھانا کھانے کی برکت سے اسلامی بھائی فوراً نماز و چوک درس کے لئے تیار ہونے کی کوشش کریں گے اور یوں ظہر کے بعد صرف ہونے والا وقت بچ جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! عین ممکن ہے قافلے میں تربیت حاصل کرنے والے ان اسلامی بھائیوں کو وقتاً فوقتاً امیر قافلہ بننے کی سعادت بھی حاصل ہو۔ اس لئے اگر جدول پر کامل طور پر عمل نہ کرنے کی بناء پر تربیت میں کمی رہ گئی تو لامحالہ جب وہ امیرِ قافلہ بنیں گے تو ان کے لئے جدول پر عمل کروانا بے حد مشکل ثابت ہوگا اور جدول پر عمل میں کمی کا یہ سلسلہ کئی مدنی قافلوں کو متاثر کرے گا اور مدنی قافلے مضبوط اور مستحکم انداز میں سفر نہیں کرسکیں گے۔

لہٰذا! ہم میں سے ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ہم خواہ کسی بھی حیثیت سے (امیر قافلہ بن کر یا شریکِ قافلہ بن کر) مدنی قافلوں میں سفر کریں تو جدول کی پابندی کرنے کے سلسلے میں بھرپور انفرادی کوشش کریں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل

Marfat.com

جدول کے مطابق کھانے سے فارغ ہوتے ہی اذانِ ظہر سے پہلے چوک درس کی ترکیب بنائی جائے۔ اگر اس سلسلے میں امیرِ قافلہ تیزی دکھائیں گے تو ان شآء اللہ عزوجل بآسانی چوک درس کی ترکیب بن جائے گی۔ خیر خواہ اسلامی بھائی کھانے سے فارغ ہوتے ہی برتن و دستر خوان اٹھالیں تاکہ ظہر کے لئے آنے والے نمازی بدظن نہ ہوں۔ یونہی اتنا آہستگی سے نہ کھائیں کہ اذانِ ظہر ہو جائے اور چوک درس رہ جائے۔

چوک درس دینے کا طریقہ

(۱) چوک درس اذان سے پہلے دیا جائے۔

(۲) درس اسی چوک میں دیا جائے جو اس مسجد سے قریب ہو جہاں قافلہ ٹھہرا ہوا ہو۔

(۳) چوک درس ایک ہی مقام پر دیا جائے، دیگر مساجد کے قریب یا دور دراز چوکوں پر جا کر درس کی ترکیب نہ بنائی جائے۔

(۴) درس شروع ہونے سے پہلے خیر خواہ اسلامی بھائیوں کو جمع کر لیں۔

(۵) درس کے آخر میں اپنے قافلے کا تعارف ضرور کروایا جائے پھر جس مسجد میں قافلہ ٹھہرا ہوا ہو، اسلامی بھائیوں کو اسی مسجد میں ظہر کی نماز باجماعت ادا کرنے اور قافلے والوں سے آکر ملاقات کی دعوت دی جائے۔

(۶) درس کے بعد ملاقات کر کے بھی باجماعت نماز ادا کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔

(۷) جو اسلامی بھائی نمازِ باجماعت کے لئے تیار ہوں ان کو اپنے ساتھ ہی مسجد میں لے جائیں۔

Marfat.com

(۸) امیر قافلہ اسلامی بھائیوں کا ذہن بنائے کہ باجماعت نماز ادا کرنا اور اپنے ساتھ اسلامی بھائیوں کو ترغیب دلا کر مسجد میں لانا ہمارا اہم مدنی کام ہے۔

ان شآء اللہ عزوجل قافلے والوں کی دعوت سے اگر کوئی نماز پڑھنے مسجد میں آ گیا تو پھر وہ درس میں بھی بیٹھنے کی سعادت حاصل کرے گا اور اس پر انفرادی کوشش کر کے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کے لئے تیار کرنا آسان ہو جائے گا۔

دوسری مساجد میں اسلامی بھائیوں کو بھیجنا

وہ اسلامی بھائی جن کی ذمہ داری مدنی مشورہ کے حلقے میں دوسری مساجد میں جا کر ظہر کا درس دینے کی لگائی گئی تھی وہ چوک درس سے فارغ ہوتے ہی دوسری مساجد کے لئے روانہ ہو جائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ نکتہ ذہن نشین کرلیں کہ ایک مدنی قافلہ کو تین مسجدوں میں کام کرنا ہے ایک وہ مسجد جہاں قافلہ ٹھہرا ہوا ہے، دوسری اور تیسری وہ مساجد جہاں ظہر و فجر میں با آسانی درس و بیان کی ترکیب بنائی جا سکے۔ لیکن عصر و مغرب و عشاء قافلے کے تمام شرکاء اسی مسجد میں ادا کریں جہاں قافلہ ٹھہرا ہوا ہے۔ بعض اوقات مقامی اسلامی بھائی مطالبہ کرتے ہیں کہ قافلے کو تقسیم کر کے اِس مسجد کے ساتھ ساتھ دوسری مسجد میں بھی علاقائی دورہ کرلیں۔ ایسی صورتِ حال میں امیر قافلہ کو چاہئے کہ مقامی اسلامی بھائیوں کو نرمی سے سمجھائیں کہ ''مدنی مرکز کے دیئے گئے جدول کے مطابق ہمارا قافلہ ایک ہی مسجد میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کرے گا۔ ان شآء اللہ عزوجل! دوسری مساجد میں فجر و ظہر میں جا کر کام کی ترکیب بنائیں گے۔''

(۱) اگر کسی قافلے میں زیادہ مثلاً آٹھ اسلامی بھائی ہوں تو بھی قریب کی دو

Marfat.com

مساجد ہی میں جائیں اور بقیہ اسلامی بھائی اسی مسجد میں ٹھہریں جہاں قافلہ آیا ہوا ہے۔

(۳) دوسری مساجد میں اسلامی بھائیوں کو رفیق کی ترکیب سے بھیجیں اور تینوں دن بغیر تبدیل کئے انہی اسلامی بھائیون کو بھیجا جائے۔

(۴) ان مساجد میں جانے والے اسلامی بھائی جن اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلوں میں تیار کریں، ان سے دوبارہ ملاقات ہونے پر ہاتھوں ہاتھ قافلے میں سفر کے لئے تیار کرنے کی کوشش کریں۔

(۵) ظہر کی نماز کے بعد فیضان سنت کے ابواب اور امیرِ اہلِ سنت مدظلہ العالی کے مختلف رسائل میں سے درس دیا جائے۔

(۶) دوسری مساجد میں درس دینے والے اسلامی بھائی درس کے بعد وہاں کے نمازیوں سے ملاقات کر کے انہیں دعوت دیں کہ ''فلاں مسجد میں ہمارا مدنی قافلہ آیا ہوا ہے۔ آپ وہاں ہمارے ساتھ چلیں وہاں سیکھنے سکھانے کا عمل جاری ہے۔'' اس طرح کوشش کر کے اُن اسلامی بھائیوں کو اپنے ساتھ لیتے آئیں۔

(۷) تینوں مساجد میں ظہر کے درس کے بعد اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کر کے ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترغیب دلائیں اور ان کے نام لکھیں۔

(۸) تمام مساجد میں ظہر کے درس کا دورانیہ ۷ منٹ ہے۔

﴿ ۱ ﴾ نمازِ ظہر کے بعد سنتیں سیکھنے کا حلقہ (۱۹ منٹ)

(۱) درس سے فارغ ہوتے ہی امیر قافلہ کو چاہئے کہ اسلامی بھائیوں کو جمع کر کے سنتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ شروع فرمادیں۔ یہ حلقہ درس و ملاقات کے بعد ۱۹ منٹ کا ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۲) ایسا نہ ہو کہ امیرِ قافلہ، اسلامی بھائیوں کو صرف کھانے ہی کی سنتیں اور آداب سکھاتے رہیں، بلکہ دیگر سنتیں بھی سکھائی جائیں۔

(۳) امیر قافلہ اس حلقے میں پہلے سنتوں پر عمل کرنے کی ترغیب دلائے اور پھر روزانہ مختلف سنتیں یاد کروائے۔ پھر اس کی دُہرائی بھی ہو، محض پڑھ کر نہ سنا دی جائیں۔

(۴) لیکن سنتیں دُہرانے میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو روانی سے نہ سنا پائے، کسی بھی طرح سے اس کی دل آزاری نہ ہو۔

(۵) ۱۹ منٹ کے حلقے میں کم از کم ۱۲ سنتیں تو روزانہ اسلامی بھائیوں کو زبانی یاد کروا ہی دیں۔

(٦) اگر کسی دوسری مسجد کے مقامی اسلامی بھائی حلقے میں شریک ہوں تو انہیں باقاعدہ سفر کر کے سیکھنے کی دعوت دی جائے۔ یہ دعوت نہایت نرمی سے دی جائے تا کہ یہ اسلامی بھائی دوبارہ بھی حلقوں میں شامل ہوسکیں۔

﴿۲﴾ درس سیکھنے کا حلقہ

امیرِ قافلہ ۱۹ منٹ کا حلقہ لگائے جس کے دوران مسجد میں درس دینے کے فوائد بتائے اور شرکائے قافلہ کو اپنے علاقے میں درس دینے کی ترغیب دلانے کے بعد نیت بھی کروائے۔ پھر سب کو درس کا طریقہ سکھائے اور درس دینے کے طریقے کی مشق بھی ہونی چاہیے۔ پہلے امیر قافلہ خود درس کر کے دکھائے، پھر باری باری تمام شرکاء سے کروائے۔ روزانہ اسی طرح کچھ نہ کچھ درس و بیان سے متعلق سیکھا جائے۔

جن اسلامی بھائیوں کو دَرس دینا آتا ہو وہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو سکھائیں اور خود بیان سیکھنے کی کوشش فرمائیں۔ تمام شرکائے قافلہ درس سیکھنے کے بعد یہ نیت

Marfat.com

فرمائیں کہ ہم علاقے میں جاکر روزانہ مسجد، گھر، چوک، آفس، مارکیٹ یا جہاں ممکن ہو درس دینے کی ترکیب بنائیں گے۔

درس کی ابتداء سے لے کر ترغیب اور دعا تک مکمل طریقہ کار زبانی یاد کرلینا چاہئے۔

﴿۳﴾ دعائیں یاد کرنے کا حلقہ

اس کے بعد ۱۹ منٹ کا حلقہ لگایا جائے جس میں امیرِ قافلہ ایمانِ مفصل و مجمل، کلمے اور دعائیں یاد کرنے کی اہمیت وفضیلت واضح کرے اور اسلامی بھائیوں کو مختلف دعائیں، ایمانِ مفصل و مجمل اور کلمے یاد کروانے کی ترکیب بنائے۔

یاد کروانے میں ترتیب یہ ہونی چاہیئے کہ پہلے ایمانِ مفصل (بمعہ ترجمہ)، پھر ایمانِ مجمل، پھر چھ کلمے (بمعہ ترجمہ) اوراس کے بعد میں مسنون دعائیں یاد کروائی جائیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ قافلوں میں ایمانِ مفصل و مجمل و کلمے وغیرہ یاد کرانے کی ترکیب بنانے کی بجائے چند مخصوص دعائیں ہی دُہرائی جاتی رہیں۔

دورانِ حلقہ جو اسلامی بھائی سنانے کے لئے ہاتھ اٹھائے، اس سے سن لیں لیکن جنہیں یاد نہ ہو یا تھوڑا یاد ہو اس طرح کی باتیں کر کے انہیں شرمندہ نہ کیا جائے، ''ارے! آپ کو تو کلمے بھی یاد نہیں۔''، ''اتنے پرانے ہونے کے باوجود آپ کو ابھی تک ایمان کی صفتیں یاد نہیں ہوئیں۔'' کہ ایسے جملے کہنے سے شرکائے قافلہ کی دل آزاری بھی ہوسکتی ہے۔ امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ ان چیزوں کو یاد کرواتے وقت نرمی اختیار کرے کیونکہ اگر امیر قافلہ نے سختی کی اور یاد کرواتے وقت ڈانٹتا رہا تو عین ممکن ہے کہ اسلامی بھائی دل برداشتہ ہو جائیں اور آئندہ مدنی قافلوں کے سفر سے محروم رہیں۔ امیرِ قافلہ ہر حلقے میں

Marfat.com

اسلامی بھائیوں کا یہ ذہن بنانے کی بھی کوشش کرتا رہے کہ ”ہم بار بار مدنی قافلوں میں سفر کریں گے تو ان شآء اللہ عزوجل سیکھ جائیں گے۔“ کیونکہ اگر امیرِ قافلہ نے اپنی توجہ محض سکھانے پر رکھی اور قافلوں میں بار بار سفر کا ذہن نہیں بنایا تو ہوسکتا ہے کہ اسلامی بھائی ان چیزوں کو تو یاد کرلیں لیکن وہ آئندہ مدنی قافلے میں سفر نہ کریں اور یوں یاد کیا ہوا بھی بھول جائیں۔ لہذا! اصل کامیابی یہ ہے کہ امیر قافلہ، شرکائے قافلہ کا یہ ذہن بنائے کہ ہمیں اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر ہر ماہ تین دن ہر بارہ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر میں یکمشت ۱۲ ماہ راہ خدا عزوجل میں سفر کرنا ہے۔

اس حلقے کے بعد وقفۂ آرام ہے۔

وقفہ آرام

پیارے اسلامی بھائیو! کسی بھی وجہ سے کسی بھی حلقے کا وقت نہ بڑھایا جائے اور نہ ہی کسی حلقے کو ترک کیا جائے کہ دونوں صورتوں میں جدول کی خلاف ورزی لازم آئے گی۔

وقفۂ آرام میں کوئی اسلامی بھائی مسجد سے ہرگز باہر نہ جائے۔ اگر کسی کو نیند نہ آئے تو انفرادی طور پر کچھ یاد کرلے یا کسی مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کرلے۔ تمام اسلامی بھائی محراب کے بائیں جانب سنت کے مطابق آرام فرمائیں۔ اپنے نیچے اپنی چادر ضرور بچھالیں اور مسجد کی دری کو ہرگز تکیہ نہ بنائیں۔

اذانِ عصر سے عشاء تک کے معاملات

اذانِ عصر سے قبل تمام طبعی حاجات سے فارغ ہوکر تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں نماز ادا کی جائے اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی ترکیب بنائی جائے۔

Marfat.com

نمازِ مغرب کے بیان اور ملاقات کے بعد عشاء کی نماز سے قبل کھانا کھا لیا جائے کیونکہ عشاء کے بعد کھانا کھانے کی صورت میں جدول کے بقیہ حلقے متاثر ہوں گے۔لہذا! ملاقات کے فوراً بعد ایک اسلامی بھائی روٹیاں لے آئے اور کھانے کی ترکیب بنائی جائے۔ اگر اخراجات اجازت دیں تو مدنی قافلے میں سفر کی نیت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اپنے ساتھ دستر خوان پر کھانا کھلائیں۔ان شآء اللہ عزوجل مدنی قافلے والوں کی صحبت کی برکت سے ان کی نیت میں مزید پختگی آئے گی۔اس کے بعد جن اسلامی بھائیوں نے اُنہیں نیت کروائی ہے، انہیں گھر تک چھوڑ کر آئیں اور اسی بہانے ان کا گھر بھی دیکھ لیں۔اذانِ عشاء سے قبل طبعی حاجات سے فارغ ہو کر پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نمازِ عشاء ادا کی جائے۔

نمازِ عشاء کے بعد حلقے

نمازِ عشاء کے بعد ایک اسلامی بھائی درس دیں۔اس درس کا دورانیہ بھی ۷ منٹ ہے۔مدنی قافلے میں عشاء کے بعد کیسٹ اجتماع کی ترکیب کی جائے، جس میں ایک روز بیان اور ایک روز مدنی مذاکرہ سننے کی ترکیب بنائی جائے اور اگر کوئی مجبوری ہو تو رسائلِ عطاریہ سے حلقہ لگایا جائے۔ اسی دوران کچھ اسلامی بھائی ''خصوصی'' اور ''عمومی'' ملاقات کے لئے باہر جائیں۔

فکرِ مدینہ اور سیکھی جانے والی باتوں دہرائی کا حلقہ

کیسٹ اجتماع کے حلقے کے بعد صلوٰۃ التوبہ کے نوافل ادا کئے جائیں اور سورۃ الملک پڑھی جائے۔ پھر دن بھر میں جو سیکھا ہے اس کی دُہرائی کی جائے۔اس دوران تمام شرکاء فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پُر کریں۔اس کے بعد آرام کا وقفہ

Marfat.com

ہے۔

نمازِ تہجد کی ادائیگی

وقتِ مناسب پر نمازِ تہجد کیلئے اُٹھایا جائے۔ نمازِ تہجد کی ادائیگی کے بعد تمام اسلامی بھائی اذانِ فجر تک ذکر و درود میں مصروف رہیں۔ پھر اذان ہوتے ہی تمام اسلامی بھائی صدائے مدینہ کے لئے باہر تشریف لے جائیں۔

صدائے مدینہ لگانے کے بعد اُسی مسجد میں نمازِ فجر تکبیر اولیٰ کے ساتھ پہلی صف میں ادا کریں۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان کرنے اور دوسرے اسلامی بھائی بیان کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ بیان وملاقات کے بعد سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رکھیں۔ پھر طلوع آفتاب کے بیس منٹ بعد اشراق و الضحیٰ کے نوافل ادا کریں۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد وقفۂ آرام ہوگا۔ وقتِ مناسب پر اسلامی بھائیوں کو ناشتہ کے لئے اٹھائیں۔ پھر ناشتہ کرنے کے بعد 9:30 بجے مدنی مشورہ کا حلقہ شروع فرمادیں۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(vii) مدنی قافلے کا مکمل جدول

تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے کہ "بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہوں گے"۔

(جامع ترمذی ج ۱ ص ٦٤ مکتبہ دار القران والحدیث ملتان)

صلوا علی الحبیب　　　صلی اللہ تعالی علی محمد

جدول **مدنی انعامات** کے مطابق مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جہاں جہاں منقش ہلالین (خوبصورت بریکٹ) کے ساتھ نمبر دیئے گئے ہیں وہ **مدنی انعام** ہیں۔

مدنی مشورہ کا حلقہ (9:30 سے 10:15) مسجد میں پہنچ کر ﴿۱﴾ باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ وضو فرما کر مکروہ وقت نہ ہو تو دوگانہ ادا کیجئے، دوگانہ میں تحیۃ الوضو اور ﴿۲﴾ تحیۃ المسجد بھی آ گئی۔ اگر تھکن ہو تو آرام لیکر، ورنہ اب (۵ منٹ) تلاوت و نعت کے بعد امیرِ قافلہ مختلف امور کے بارے میں مشورہ کرے، (روزانہ صبح ساڑھے نو بجے مدنی مشورے سے قبل تلاوت و نعت (۵ منٹ) کا اسی طرح اہتمام فرمائیے)۔ مشورہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (i) جدول کی دُہرائی (ii) اعلانات کی دُہرائی (iii) درس و بیان وغیرہ کی ذمہ داریاں تقسیم کرنا۔ جدول کی دہرائی اس طرح کی جائے، "الحمدللہ عزوجل مدنی مشورے کا حلقہ جاری ہے، ان شاء اللہ عزوجل ساڑھے ۱۲ بجے تک سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ اس کے بعد کھانا تیار ہوا تو سنت کے مطابق بیٹھ کر پردے میں پردہ والے مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے کھالیا جائے گا ورنہ نگاہیں

Marfat.com

جھکائے مسلمانوں کو سلام کرتے ہوئے چلنے کے مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے کسی بارونق مقام پر ان شاء اللہ عزوجل حقوق عامہ کا خیال رکھتے ہوئے چوک درس دیا جائے گا۔

ظہر میں جلدی سے تیار ہو کر مسجد کی پہلی صف میں مع تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق باجماعت نمازِ ظہر ادا کی جائے گی۔ نمازِ ظہر کے بعد درس دینے یا سننے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی۔ پھر ان شاء اللہ عزوجل سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا، وقت ملے گا تو آرام کر لیا جائے گا، ورنہ اذانِ عصر سے قبل فوراً تیار ہو کر، نمازِ عصر مسجد کی پہلی صف میں مع تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق بمع سنت قبلیہ باجماعت ادا کی جائے گی۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان فرمائیں گے پھر ان شاء اللہ عزوجل بیان ہوگا۔ بیان کے بعد علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کرنے کے لئے ان شاء اللہ عزوجل باہر جائیں گے۔ اس دوران مسجد میں درس و بیان کا سلسلہ جاری رہے گا، اذانِ مغرب سے تقریباً دس منٹ قبل دوبارہ مسجد میں آجائیں گے اور طبعی حاجات وغیرہ سے فارغ ہو کر اذان واقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دینے والے مدنی انعام کے مطابق باجماعت نماز ادا کریں گے۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی اعلان کریں گے پھر ان شاء اللہ عزوجل بیان ہوگا۔ بیان کے بعد ۱۲ منٹ انفرادی کوشش کرنے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی، کھانا میسر ہوا تو مدنی انعامات کے مطابق پردے میں پردہ کی احتیاط کیساتھ پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے کھالیا جائے گا ورنہ اذانِ عشاء سے قبل جلدی تیاری کر کے مسجد کی پہلی صف مع تکبیر اولی والے مدنی انعام کے مطابق

Marfat.com

نمازِ عشاء باجماعت ادا کی جائے گی۔

درس کے بعد ان شاءاللہ عزوجل کیسیٹ اجتماع ہوگا یا رسائل عطاریہ میں سے (ایک مدنی انعام) رسالہ پڑھ کر سنایا جائے گا، اس دوران کچھ اسلامی بھائی ۱۹ منٹ کے لئے باہر جاکر نئے اور پرانے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش والے مدنی انعام کی ترکیب بنائیں گے۔ اس کے بعد دہرائی کا حلقہ ہوگا پھر صلوۃ التوبہ اور سورہ ملک والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کی جائے گی، اس کے بعد تمام اسلامی بھائی اجتماعی طور پر فکرِ مدینہ والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت پاکر مدنی انعام کے مطابق سنت بکس سرہانے رکھ کر سوتے وقت کے اوراد پڑھ کر ممکنہ صورت میں پردے میں پردہ کی ترکیب کر کے سو جائیں گے۔

وقت مناسب پر تہجد کی نماز کے لئے جگایا جائے گا، تمام اسلامی بھائی تہجد کی نماز والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کریں گے پھر شجرۂ عطاریہ والے مدنی انعام پر عمل کرتے ہوئے تلاوت اور ذکر و درود میں مشغول ہو جائیں گے۔ اذانِ فجر کے بعد تمام اسلامی بھائی صدائے مدینہ والی مدنی انعام پر عمل کی سعادت پانے کے لئے مسجد سے باہر تشریف لے جائیں گے۔ جماعتِ فجر سے تقریباً دس منٹ قبل واپس آکر مسجد کی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ والے مدنی انعام کے مطابق نمازِ فجر باجماعت ادا کریں گے۔ پھر ان شاءاللہ عزوجل بیان ہوگا، اس کے بعد ان شاءاللہ عزوجل سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رہے گا۔ پھر تمام اسلامی بھائی اشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے والے مدنی انعام پر عمل کی سعادت حاصل کریں گے۔ پھر وقفۂ برائے آرام ہوگا۔ 8:45 پر تمام اسلامی بھائیوں کو نیند سے بیدار کیا جائے گا۔ تمام اسلامی بھائی طبعی حاجت وغیرہ

Marfat.com

سے فارغ ہو کر 9:00 بجے ناشتہ کریں گے اور ان شاء اللہ عزوجل ساڑھے نو بجے دوبارہ اسی طرح مدنی مشورہ کا حلقہ شروع ہو جائے گا، میں بھی اس پر عمل کی نیت کرتا ہوں، آپ تمام اسلامی بھائی بھی نیت فرما لیجئے، زور سے کہیے ان شاء اللہ عزوجل۔''

جدول کی دہرائی کے بعد اعلانات کی دہرائی ہو، امیر قافلہ پہلے کھڑے ہو کر خود اعلان دُہرائے۔ دہرائے جانے والے اعلانات درج ذیل ہیں۔

اعلانِ فجر

"**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم...... الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے فوراً بعد ان شاء اللہ عزوجل سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانِ عصر

"**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** ''آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کی مدد درکار ہے برائے کرم دعا کے بعد تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانِ مغرب

"**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم...... الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی نماز کے فوراً بعد ان شاء اللہ عزوجل سنتوں بھرا بیان ہوگا تشریف رکھیئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔"

اعلانات کی دہرائی کے بعد امیرِ قافلہ درس و بیان و دیگر مساجد میں فجر و ظہر

Marfat.com

میں بمع رفقاء جا کر درس دینے اور کھانا پکانے کی ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ کھانے کی تیاری اشراق و چاشت سے لیکر مشورے کے حلقے سے پہلے کرلی جائے۔ نیز دو وقت کا سالن ایک ساتھ ہی تیار کرلیا جائے۔ روزانہ بدل بدل کر ذمہ داریاں دی جائیں۔ یہ نہ ہو کہ روزانہ کیلئے دھونے پکانے وُغیرہ والا مخصوص کرلیا کہ بے چارہ سنتیں سیکھنے سے ہی محروم رہے۔ ایک اسلامی بھائی کی ذمہ داری یہ ہو کہ ضرورتاً آرام کے وقفے میں جاگ کر سامان وغیرہ کی حفاظت کرے۔ ہر اسلامی بھائی کو ''اعلانِ عصر و مغرب'' یاد کروا کر باری باری سب سے اعلان کروایئے۔ (چالیس منٹ)

مدنی مقصد (۱۵:۱۰ سے ۵۵:۱۰) امیر قافلہ فیضان سنت کے باب نیکی کی دعوت اور امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے سنتوں بھرے بیانات کے رسائل میں سے بیان کے ذریعے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار کرے اور اس مدنی مقصد کے تحت کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے (ان شاءاللہ عزوجل) ہر اسلامی بھائی کا ذہن بنائیں کہ اپنی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ ان دونوں کا عادی بننے کیلئے مجھے اپنی ذات پر یہ سات مدنی کام نافذ کرنے ہیں۔

۱۔ ہر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنی ہے اور اس کیلئے کم از کم ایک کو دعوت دیکر اپنے ساتھ مسجد میں لے جانا ہے۔ ۲۔ روزانہ کم از کم ۲ گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کرنے ہیں (اس میں، ہر روز ۲ دو درس ایک گھر اور ایک مسجد وغیرہ میں دینا یا سننا، انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور مدنی قافلے وغیرہ کے لئے اسلامی بھائیوں کو تیار کرنا اور جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے ان سے ملنا ہے وغیرہ وغیرہ شامل ہے)۔ ۳۔ ہر ہفتے چھٹی کے دن ایک دن علاقائی دورہ برائے

Marfat.com

نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرنی ہے۔ ۴۔ ہفتہ واری اجتماع میں پابندی کے ساتھ شروع سے آخر تک حاضری دینی ہے۔ ۵۔ روزانہ مدنی انعامات کا فارم پر کرنا اور ہر ماہ اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانا ہے۔ ۶۔ زندگی میں یکمشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر میں ہر ماہ ۳ دن کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ ۷۔ انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول میں لانا ہے۔ میں بھی ان مدنی کاموں کو کرنے کی نیت کرتا ہوں اور آپ بھی نیت فرما لیجئے۔ زور سے کہئے! ''ان شاء اللہ عزوجل۔''

نیکی کی دعوت (۱۲ منٹ) مختصر نیکی کی دعوت سب کو حفظ کروائیے، جو بخوشی سنانا چاہے وہ کھڑا ہو کر سنائے۔ (۱۰:۵۵ سے ۱۱:۰۷)

انفرادی کوشش (۱۲ منٹ) امیر قافلہ ہر اسلامی بھائی کا انفرادی کوشش کرنے کا ذہن بنائے اور طریقہ سکھائے۔ (۱۱:۰۷ سے ۱۱:۱۹)

پھر 11:20 سے 12:00 تک (۴۱ منٹ کیلئے) ﴿۳﴾ نظریں جھکائے باوقار انداز میں ﴿۴﴾ عام مسلمانوں کے پاس خود جا کر ان کو سلام کر کے اصلاحِ اعمال، گناہوں سے اجتناب اور موت و آخرت کی سوچ دیتے ہوئے مدنی قافلوں میں سفر کیلئے انفرادی کوشش کیجئے۔ ﴿۵﴾ مخاطب کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی کوشش فرمائیے۔ (اس کی عادت بنانے کیلئے ان شاء اللہ عزوجل قفلِ مدینہ کے عینک کا استعمال صحیح رہے گا) اس دوران ۲ رفقاء مسجد میں سیکھنے سکھانے کا عمل جاری رکھیں اور ''سات مدنی کاموں'' کے نفاذ کیلئے آپس میں ایک دوسرے کا ذہن بنائیں۔

نماز سیکھنے کا طریقہ ۱۲:۰۰ سے ۱۲:۳۰ (۳۰ منٹ کیلئے)

Marfat.com

﴿۶﴾ رسائل عطاریہ حصہ اول سے وضو، غسل اور نماز سکھایئے، نیز نماز کے اذکار میں سے ﴿۷﴾ اذان، اسکے بعد کی دعا، اقامت، سورۃ الفاتحہ، دعاءِ قنوت، التحیات، درودِ ابراھیم (علیہ السلام) اور کوئی ایک عربی دعا میں سے (جس قدر ممکن ہو) یاد کروایئے (اور جو اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ تشریف لائیں ان کو سیکھنے سکھانے کے حلقے میں شامل کر لیجئے) پھر کھانا تناول فرمایئے۔ (بھوک سے کم کھانے کا ذہن دیتے ہوئے تین انگلیوں سے کھانے کی سنت پر عمل کا مشورہ بھی دیجئے اس کی عادت ڈالنے اور دوسروں کو ڈلوانے کیلئے تھوڑے سے ربڑ بینڈ جیب میں رکھ لیئے جائیں۔ ہر کھانے کے موقع پر بِنصر یعنی چھنگلیا کے برابر والی اُنگلی کو موڑ کر اُس میں ربڑ بینڈ ڈال لینا، ان شاء اللہ عزوجل مفید رہے گا، مگر یہ وضاحت کرتے رہنا ضروری ہے کہ ہم سنت کی عادت بنانے کیلئے ایسا کر رہے ہیں، ورنہ انگلی باندھنا سنت بھی نہیں اور منع بھی نہیں) ممکن ہو تو ﴿۸﴾ مٹی کے برتن بھی ضرور استعمال کیجئے۔

چوک درس ظہر سے قبل کسی بارونق مقام پر حقوق عامہ کا خیال رکھتے ہوئے مثلاً راہ چلنے والے مسلمانوں اور مویشیوں وغیرہ کا راستہ روکے بغیر ﴿۹﴾ روزانہ کم از کم دو درس دینے کی نیت کے ساتھ چوک درس دیجیے۔ ﴿۱۰﴾ اذان ہونے پر خاموش ہو جایئے اور اذان کا جواب دیجئے۔ اس دوران اشارہ سے گفتگو اور رکھنے اٹھانے وغیرہ کے کاموں سے بھی اجتناب کیجئے (اذان واقامت کے وقت ہمیشہ اسی طرح اہتمام فرمایئے) تمام اسلامی بھائی کم از کم ایک اسلامی بھائی کو ساتھ لا کر نمازِ ظہر ﴿۱۱﴾ بمع سنت قبلیہ ﴿۱۲﴾ پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ ﴿۱۳﴾ خشوع وخضوع کی سعی کرتے ہوئے باجماعت ادا کیجئے۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعا مانگئے۔ (ہر نماز میں اسی طرح اہتمام فرمایئے اور جن نمازوں میں نوافل ہیں، وہ بھی ادا کیجئے)۔

Marfat.com

بعدِ نمازِ ظہر فیضانِ سنت سے (۱۲ منٹ) ''حسنِ اخلاق'' پر درس دیجئے، (ایک اسلامی بھائی کو خیر خواہ بنایئے۔ جو درس و بیان میں سب کو مبلغ کے قریب بٹھائے اور جانے والوں کو نرمی کے ساتھ شرکت کی درخواست کرے۔ بعد درس بیٹھے بیٹھے ملاقات کیجئے) اس کے بعد سنتیں سکھانے کا حلقہ لگایئے۔ اس میں باری باری اسلامی بھائی سنتیں دہرائیں۔ (۱۹ منٹ)

درس و بیان سیکھنے کا حلقہ امیرِ قافلہ، شرکائے قافلہ کو (۱۹ منٹ) درس و بیان سکھائے۔

دعائیں یاد کرنے کا حلقہ (موسمِ سرما میں یہ حلقہ بعدِ نمازِ عشاء ہو) اس کے بعد حلقہ لگایئے اور اس میں (۱۹ منٹ) چھ کلمے شریف، ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل، ﴿۱۴﴾ مع ترجمہ اور بالغ، نابالغ اور نابالغہ کے جنازے کی دعائیں، تلبیہ، تکبیرِ تشریق اور دیگر مسنون دعاؤں وغیرہ میں سے (جتنا ممکن ہو) یاد کروایئے۔ اذانِ عصر تک وقفہ استراحت ہو، آرام کیجئے یا کسی مدنی انعام پر عمل کر لیجئے ﴿۱۵﴾ مثلاً مدنی مکتوب وغیرہ کی ترکیب کر سکتے ہیں (باہر کسی بھی وقت ہرگز مت گھومیئے)

بعدِ نمازِ عصر علاقائی دورہ کا اعلان دعا سے پہلے کر لیجئے، دعا کے بعد نیکی کی دعوت کے فضائل پر ۱۲ منٹ بیان ہو، حاضرین کو نیکی کی دعوت کیلئے تیار کیا جائے۔ پھر مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقے کے مطابق ﴿۱۶﴾ علاقائی دورہ کیجئے اور نیکی کی دعوت کا ذیل میں دیا ہوا مضمون (زبانی یاد کر کے) پیش کیجئے۔

نیکی کی دعوت (مختصر) ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے ہم

Marfat.com

لمحہ بہ لمحہ موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔عنقریب ہمیں اندھیری قبر میں اتار دیا جائے گا۔نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدا احکم الحاکمین جل جلالہ کی اطاعت اور مؤمنین پر رحم وکرم فرمانے والے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کی اتباع میں ہے۔

دعوت اسلامی کا ایک مدنی قافلہ......شہر سے آپ کے علاقے کی......مسجد میں آیا ہوا ہے۔ہم نیکی کی دعوت کیلئے حاضر ہوئے ہیں۔آپ سے عرض ہے کہ آپ بھی ہمارا ساتھ دیجئے......مسجد میں ابھی بیان جاری ہے،زہے نصیب ہمارا مان رکھتے ہوئے آپ ابھی تشریف لے چلئے اور چل کر بیان میں شرکت فرمالیجئے،ہم آپ کو لینے کیلئے آئے ہیں،آیئے تشریف لے چلئے (اگر وہ تیار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نمازمغرب وہیں ادا فرمالیجئے۔نماز کے بعد ان شاء اللہ عزوجل سنتوں بھرا بیان ہوگا۔آپ سے عاجزانہ التجاء ہے کہ بیان ضرور سنئے گا۔اللہ عزوجل ہمیں اور آپ کو دونوں جہان کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔(آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم)

مغرب فرض کے بعد اعلان،مدنی قافلوں میں ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترغیب پر پہلے اور دوسرے دن (تقریباً ۱۲ منٹ) اور آخری دن (۲۶ منٹ) بیان ہو۔پہلے دن ترغیب دلاکر نیتیں کروائیں اور دوسرے دن نیت کروانے کے ساتھ نام بھی لکھیں،آخری رات سفر کی نیت کرنے اور نام لکھوانے والوں کے ساتھ اجتماع کرکے مدنی قافلوں کی بھرپور ترغیب پر بیان ہو۔صلوٰۃ وسلام کے تین اشعار پر اختتام کے بعد ہاتھوں ہاتھ تیار ہونے والوں کی مدنی قافلوں میں سفر کی ترکیب بنایئے۔﴿۱۷﴾ خود بھی یکمشت ۱۲ ماہ کیلئے سفر کی نیت فرماکر (ممکن ہوتو) ہاتھوں ہاتھ سفر کی ترکیب بنالیجئے،(دورانِ سفر اگر گاڑی میں

Marfat.com

ہوں تو کھڑکی سے باہر نظر ڈالنے سے بچئے)۔

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ آنکھوں پر قفلِ مدینہ لگانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ سر سے اوڑھی ہوئی چادر کو آنکھوں پر سرکا لیا جائے۔ اس طرح ''خلوتِ صغریٰ'' کی سعادت حاصل ہوسکتی ہے اور یہ تصورِ مدینہ اور قبر و آخرت کے متعلق غور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ہاں! کسی اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کے دوران آنکھوں سے چادر ہٹا لیجئے۔ آپ کا اگر ذہن بنتا ہو تو بالخصوص بس وغیرہ میں ضرور ایسا کیجئے مگر دوسروں کو مجبور مت کیجئے نیز جہاں اس طرح کرنے سے لوگوں کے تشویش میں پڑنے کا اندیشہ ہو وہاں سر اور آنکھوں سے چادر ہٹا دیجئے۔

اسلامی بھائیوں کے نام و پتہ، مقامی قافلہ نگران یا قافلہ ذمہ دار کے حوالے کر دیجئے، پھر اوابین کے نوافل ادا فرما لیجئے۔ ﴿۱۸﴾ ماہانہ کسی بھی ایک دن ۱۱۲ روپے یا کم از کم ۱۲ روپے امام مسجد، مؤذن یا خادم کو پیش کر دیجئے۔ (یہ خدمت بعد میں علاقے کی مساجد میں بھی جاری رکھیں) نیز مسجد کی بجلی، پانی وغیرہ کے اخراجات کے طور پر ہر اسلامی بھائی کم از کم ۱۲ روپے کُلّی اختیارات کے ساتھ جمع کروائے، نگران ساری رقم متولی کے حوالے کرے، جو اسلامی بھائی نہ دے اس سے اصرار نہ کیا جائے۔

بعدِ نمازِ عشاء فیضانِ سنت سے ''نماز و جماعت کے فضائل'' پر سات منٹ درس دیجئے اور اس کے بعد ﴿۱۹﴾ کیسٹ اجتماع کی ترکیب کریں، جس میں ایک دن امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان اور ایک دن مدنی مذاکرہ سنیں۔ (بامرِ مجبوری رسائلِ عطاریہ حصہ دوم سے بھی حلقہ لگا سکتے ہیں) ﴿۲۰﴾ کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں صرف کرنے کی نیت کے ساتھ ﴿۲۱﴾ پردے میں پردہ کے اہتمام اور

Marfat.com

﴿۲۲﴾ پورے دن سبز عمامہ شریف بمع سر بند، زلفیں، ایک مُشت داڑھی، سنت کے مطابق سفید لباس، سامنے سینے کی جانب مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پائینچے رکھنے کی نیت کے ساتھ شریک ہوں۔

اسی دوران دو دو اسلامی بھائی مقامی اسلامی بھائیوں (خصوصاً جو پہلے آتے تھے اب توجہ نہیں دیتے) کے پاس علاقے کے ذمہ دار اسلامی بھائیوں سے مشورہ لے کر ﴿۲۳﴾ ان کے گھر پر ملنے جائیں اور ترغیب دلا کر اپنے ساتھ لے آئیں، نیز دیگر اسلامی بھائی سنجیدگی کے ساتھ نظریں جھکائے مسجد کے اطراف میں انفرادی کوشش کریں اور نئے نئے اسلامی بھائیوں کو تیار کر کے مسجد میں ساتھ لائیں اور مسجد میں جاری کیسٹ اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ بعد حلقہ انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی ماحول کی برکتیں بتا کر مدنی قافلوں میں سفر کی نیتیں کروا کر نام وغیرہ لکھیں اور ﴿۲۴﴾ اپنے ساتھ سفر بھی کروائیں۔ شرکائے قافلہ کو چونکہ اکثر وقت مسجد ہی میں گزارنا ہے لہٰذا قفل مدینہ سے متعلق ان چند انعامات کے نفاذ میں دونوں جہاں کی عافیت ہے۔ مثلاً ﴿۲۵﴾ قہقہہ لگانے سے بچتے ہوئے ﴿۲۶﴾ ضروری بات بھی ﴿۲۷﴾ دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کے استعمال کے ساتھ کم لفظوں میں (درست تلفظ کی ادائیگی کا لحاظ رکھتے ہوئے) ﴿۲۸﴾ لکھ کر یا اشارے سے کیجئے۔ ﴿۲۹﴾ نظریں جھکا کر سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کی عادت ڈالیے (اس کے لئے قفل مدینہ کی عینک کا استعمال مفید ہے) اور فضول بات منہ سے نکلنے پر نادم ہو کر درودِ پاک پڑھئے مسجد میں گناہ ہوا لہٰذا توبہ بھی کریں۔ اگر خدانخواستہ فضول گوئی کا سلسلہ ہو تو کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے **توبوا الی اللہ** کہہ دے اور سب **استغفر اللہ** کہیں۔

Marfat.com

دھرائی کا حلقہ آج جو کچھ سیکھا ہے اُس کو دُہرایئے۔ پھر امیر قافلہ مدنی انعامات کے مطابق ﴿۳۰﴾ اجتماعی فکرِ مدینہ کروائے۔ جس میں تمام شرکائے قافلہ سنجیدگی اور توجہ کے ساتھ آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ پر کرنے کی ترکیب کریں۔ پھر اجتماعی ترغیب دلا کر ارادہ کروائیں کہ ﴿۳۱﴾ روزانہ کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر اور ہر ماہ مدنی انعامات کا کارڈ پر کر کے جمع کروانے کیلئے ترغیب دلائیں گے ﴿۳۲﴾ اور ان شاء اللہ عزوجل خود بھی ہر ماہ مدنی انعامات کا کارڈ پر کر کے جمع کروانے کے ساتھ ساتھ تین دن کیلئے مدنی قافلے میں ہر ماہ سفر بھی کریں گے۔

اخلاقی نکھار کیلئے ﴿۳۳﴾ آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور بات سمجھ میں آنے کے باوجود سوالیہ انداز میں ''ہیں'' یا ''کیا؟'' کہنے ﴿۳۴﴾ دوسروں کی بات اطمینان سے سننے کی بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے ﴿۳۵﴾ الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بچنے ﴿۳۶﴾ عیوب پر مطلع ہونے پر پردہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے ﴿۳۷﴾ جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو بچانے ﴿۳۸﴾ دوسروں سے مانگ کر چیزیں استعمال کرنے ﴿۳۹﴾ ایسے فضول سوال کرنے سے بچنے جس سے مسلمان عموماً جھوٹ کے کبیرہ گناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں (مثلاً بلا ضرورت پوچھنا! کہ بھائی ہمارا کھانا کیسا لگا؟، آپ کا سفر کیسا گزرا؟ وغیرہ) ﴿۴۰﴾ عاجزی کے ایسے الفاظ (جن کی دل تائید نہ کرے) بولنے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی عادت نکالنے ﴿۴۱﴾ سلام کا جواب اور چھینکنے والا الحمد للہ عزوجل کہے تو! اس

Marfat.com

کے جواب میں **یرحمك اللہ** اتنی آواز سے کہنا کہ وہ سن لے ﴿۴۲﴾ آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر ان شاء اللہ عزوجل، مزاج پرسی پر شکوہ کرنے کی بجائے **الحمد للہ علی کل حال**، کسی نعمت کو دیکھ کر ماشاء اللہ عزوجل اور معاذ اللہ گناہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرنے کی عادت بنانے کیلئے بھی کوشش فرمائیں گے (ان شاء اللہ عزوجل)۔

سونے کی تیاری دُہرائی کے حلقے کے بعد ﴿۴۳﴾ صلوۃ التوبہ ﴿۴۴﴾ سورۃ الملک، آیت الکرسی، تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اورادو غیرہ پڑھ کر ﴿۴۵﴾ عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر اندر سنت بکس سرہانے رکھ کر سو جایئے۔ ممکن ہو تو کوئی چیز بیچ میں رکھ لیجئے۔ مگر کسی کے پاؤں اس سمت ہوتے ہوں تو بیگ نہ رکھیے جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو نیز دوسروں کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندیشہ ہو تو سنت بکس بھی وہیں سرہانے رکھیے، جس کے اوپر یا اندر تحریر یا لیبل وغیرہ نہ ہو۔ اسی طرح تعویذات اور جیب کی تحریر نکال کر ادب کی جگہ پر رکھ دیجئے، تاکہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں، آپ بھی اپنے پاؤں کسی تحریر کی طرف تو نہیں کر رہے، یہ غور کرلیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیے۔

با ادب با نصیب   بے ادب بے نصیب

ایک تکیہ پر دو یا ایک چادر میں بھی دو اسلامی بھائی ہرگز ہرگز نہ سوئیں، اپنی چادر یا چٹائی بچھا کر سونے میں احتیاط زیادہ ہے۔ (بیدار ہونے پر چادر یا چٹائی اور کپڑے تبدیل کر کے فوراً تہہ فرمالیا کریں) نظم وضبط کے ساتھ ایک قطار میں سوئیں، ہمیشہ دو اسلامی

Marfat.com

بھائیوں کے درمیان کم از کم دو ہاتھ کا فاصلہ رکھیں ضرورتاً ایک یا دو اسلامی بھائی جاگ کر سامان وغیرہ کی حفاظت فرمائیں۔

تہجد صبح صادق سے ۱۹ منٹ قبل تہجد کیلئے جگائیے، نماز تہجد کے بعد اذان فجر تک ذکر و درود اور تلاوت کا سلسلہ جاری رکھئے۔ (اگر خزائن العرفان پڑھنا دشوار معلوم ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا نور العرفان پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنزالایمان ہی کی تفسیر ہے)۔

صدائے مدینہ اذان فجر کے بعد مگر بغیر میگا فون کے دو دو اسلامی بھائی ﴿۴۷﴾ صدائے مدینہ لگائیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس بات کا خیال رکھئے کہ اتنی زوردار آواز نہ ہو کہ مریضوں، بچوں اور اسلامی بہنیں گھر میں نماز میں مشغول یا پڑھ کر دوبارہ لیٹ گئی ہوں ان کو تشویش ہو۔ درس و بیان کرنے، نعت شریف پڑھنے اور اسپیکر چلانے وغیرہ میں ہمیشہ نمازیوں، تلاوت کرنے والوں اور سونے والوں کی ایذ رسانی سے بچنا شرعاً واجب ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ظاہری عبادت سے خوش ہو رہے ہوں مگر اس میں دوسروں کی پریشانی کا باعث بن کر حقیقت میں معاذ اللہ گنہگار اور دوزخ کے حقدار بن رہے ہوں۔

صدائے مدینہ کا طریقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر تھوڑے وقفے سے درود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھتے رہیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک و اصحبک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ وعلی الک واصحبک یا نور اللہ

اب اس طرح صدائے مدینہ لگائیں۔ ''میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو!

Marfat.com

فجر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ سونے سے نماز بہتر ہے جلدی جلدی اٹھئے اور نماز کی تیاری کیجئے۔ اللہ عزوجل آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دکھائے جلدی جلدی اٹھئے اور نماز فجر کی تیاری کیجئے۔ (اب پھر اوپر دیا ہوا درود وسلام پڑھئے۔ اس کے بعد موقع کی مناسبت سے دوبارہ اوپر دیا ہوا مضمون یا جدول کے اختتام پر دیئے گئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نظم کردہ اشعار میں سے منتخب اشعار پڑھئے)۔

فجر: فرض نماز کے بعد اعلان ہو اور بارہ منٹ کے سنتوں بھرے بیان کے بعد، پرتپاک طریقے پر ملاقات فرمائیے، فجر تا اشراق والے مدنی حلقہ میں شرکت کی نیت کے ساتھ جن اسلامی بھائیوں کو قرآن مجید پڑھنا نہیں آتا، امیرِ قافلہ ان کو قاعدہ پڑھانے کا انتظام کرے۔ یوں ﴿۴۸﴾ مدرسۃ المدینہ میں روزانہ شرکت کی نیت اور ﴿۴۹﴾ ایک بار قرآن پاک ناظرہ درست مخارج سے پڑھنے کی نیت کے ساتھ رفقاء ۳۰ منٹ تک آخری دس سورتوں میں سے کوئی سورت ایک دوسرے کو (جس قدر ممکن ہو) یاد کراویئے اور تلفظ کی درستی کے لئے اعراب کا لحاظ رکھتے ہوئے ﴿۵۰﴾ کم از کم چار صفحات فیضانِ سنت کے ابواب (مثلاً فیضان بسم اللہ، فیضان رمضان یا پیٹ کا قفل مدینہ وغیرہ) کا مطالعہ فرمائیے۔ اشراق و چاشت کے بعد (۹ بجے تک) وقفہ استراحت ہو۔

مطالعہ: جو سونا نہیں چاہتے وہ مسجد میں تلاوت، عبادت یا مطالعہ وغیرہ فرمائیں۔ دوران وقفہ ۱۲ منٹ کسی سنی عالم کی کتاب کا مطالعہ ﴿۵۱﴾ مثلاً حسام الحرمین مع تمہید الایمان، مدنی گلدستے سے ﴿۵۲﴾ بہار شریعت کے مضامین اور ﴿۵۳﴾ منہاج العابدین کے ابواب ﴿۵۴﴾ اور ان شاء اللہ عزوجل کم از کم ہر سال ﴿۵۵﴾ تمام رسائل اور ﴿۵۶﴾ تمام مدنی پھولوں کے پمفلٹ کا مطالعہ کروں گا کی

Marfat.com

نیت سے (جس قدر ممکن ہو) مطالعہ بھی فرما سکتے ہیں۔ مسجد کے باہر (کسی وقت بھی نہ گھومیں) بعد استراحت پردے میں پردہ کے اہتمام کیساتھ ناشتہ فرمایئے۔

مدنی التجائیں

تمام اسلامی بھائی روزانہ شجرہ عطاریہ سے ﴿۵۷﴾ چند اوراد کم از کم ۷۰ بار استغفر اللہ ۱۶۶ بار لا الہ الا اللہ پھر تین بار محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور ﴿۵۸﴾ بارہ منٹ آنکھیں بند کر کے کم از کم ۳۱۳ بار درود شریف پڑھیں (یہ زندگی بھر کیلئے معمول بنا لیجئے)

امیرِ قافلہ کیلئے اہم ھدایات

امیر قافلہ اسلامی بھائیوں کا ذہن بنائے کہ ہمیں ہر بیان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے منتخب کردہ ان چار مدنی پھولوں کے مطابق کرنا ہے۔

(۱) ارکان اسلام (۲) اتباع سنت

(۳) حسن اخلاق (۴) نیکی کی دعوت

امیرِ قافلہ اگر شرکاء قافلہ کا سفر پر روانہ ہونے سے پہلے مندرجہ ذیل مدنی انعامات کے تحت مدنی ذہن بنائے تو ان شاء اللہ عزوجل مدنی قافلہ بہت کم مسائل سے دوچار ہوگا مثلاً ﴿۵۹﴾ مرکزی مجلسِ شوریٰ، اپنے سے متعلق ہر مشاورت و مجلس کے نگران (مثلاً امیر قافلہ) کی شریعت کے دائرے میں بہرصورت اطاعت کرنا، ﴿۶۰﴾ ایک یا چند سے دوستی گانٹھنے سے بچنا، ﴿۶۱﴾ کسی ذمہ دار یا عام اسلامی بھائی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا ﴿۶۲﴾ طنز و ہنسی مذاق کی عادت نکالنا ﴿۶۳﴾ غصہ آجانے کی صورت میں چُپ سادھ لینا وغیرہ ﴿۶۴﴾ مدنی قافلے میں

Marfat.com

سفر کی برکت سے ان شآء اللہ عزوجل ﴿۶۵﴾ ہفتہ واری اجتماع میں (اول تا آخر) شرکت ﴿۶۶﴾ کم از کم چار سے ملاقات، ایک کا مکمل پتہ حاصل کرنا اور رات اعتکاف، کیساتھ ساتھ ان شآء اللہ عزوجل ﴿۶۷﴾ مسجد اجتماع میں شرکت اور ہفتے میں کم از کم ﴿۶۸﴾ ایک بار کسی مریض یا دُکھی کے گھر یا اسپتال جا کر غمخوازی کے ساتھ ﴿۶۹﴾ کم از کم ایک روزہ رکھنے کی سعادت تو حاصل ہو جائے گی۔ اور ان شآء اللہ عزوجل مدنی قافلے سے واپسی پر ﴿۷۰﴾ اجنبیہ (یعنی وہ عورت جس سے نکاح جائز ہو) سے پردہ کرنے کے ساتھ گھر کے برآمدوں سے باہر اور ﴿۷۱﴾ کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنے سے بچتے ہوئے اگر ﴿۷۲﴾ گھر میں مدنی ماحول بنانے کیلئے ''۱۵ مدنی پھول'' کے مطابق اپنے معمولات رکھیں تو الحمدللہ عزوجل مکمل ۷۲ مدنی انعامات کے عامل بننے کی سعادت پاسکتے ہیں۔

Marfat.com

فجر کا وقت ہوگیا اُٹھو

فجر کا وقت ہوگیا اٹھو
اے غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھو!

جاگو جاگو اے بھائیو، بہنو!
چھوڑو چھوڑو اب بسترا اٹھو!

تم کو حج کی خدا عزوجل سعادت دے
جلوہ دیکھو مدینے کا اٹھو!

اٹھو ذکر خدا عزوجل کرو اُٹھ کر!
دل سے لو نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھو!

فجر کی ہوچکی اذانیں وقت
ہوگیا ہے نماز کا اٹھو!

بھائیو! اٹھ کر اب وضو کر لو
اور چلو خانہ خدا اٹھو!

نیند سے تو نماز بہتر ہے!
اب نہ مطلق بھی لیٹنا اٹھو!

جلد اٹھو بھی اب کھڑے ہوجاؤ!
آنکھ شیطاں نہ دے لگا اٹھو!

جاگو جاگو نماز، غفلت سے
کر نہ بیٹھو کہیں قضا اٹھو!

اب "جو سوئے نماز کھوئے" وقت
سونے کا اب نہیں رہا اٹھو!

یاد رکھو! نماز اگر چھوڑی
قبر میں پاؤ گے سزا اٹھو!

نیند مہنگی پڑے گی محشر میں
ہوگا ناراض کبریا عزوجل اٹھو!

سب مدینے کو جارہے ہیں لو
تم بھی طیبہ کا راستہ اٹھو!

میں بھکاری نہیں ہوں در در کا
میں ہوں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا گدا اٹھو!

مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم!
میں ہوں طالب ثواب کا اٹھو!

تم کو دیتا ہے یہ دعا عطار
فضل تم پر کرے خدا عزوجل اٹھو!

Marfat.com

(3) امیرِ قافلہ

(i) امیرِ قافلہ کی خصوصیات

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "ضیائے درود وسلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

• "مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔"

(تفسیر درمنثور ج۶ ص۶۵۴ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ عزوجل! دعوتِ اسلامی کا مدنی کام دن بدن وسیع اور مضبوط تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ابتداء کے تجرباتی مراحل سے گزرنے کے بعد اب ہر کام کی باقاعدہ ترکیب بن چکی ہے اور یہ بات اب روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ اگر ہم پوری دنیا میں دعوتِ اسلامی کا کام کرنا چاہتے ہیں اور اپنے مدنی مقصد (مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔) میں کامل کامیابی کے متمنی ہیں تو ہمیں اپنے مدنی قافلوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں ہر اسلامی بھائی کو راہِ خدا عزوجل کا مسافر بنانے کے لئے مسلسل کوشش کرنا ہوگی، تاکہ ہر مسلمان سنتوں کا عامل اور تبلیغ قرآن وسنت کا مخلص مبلغ بن کر دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والا بن جائے۔ اس کے علاوہ ہمیں خود بھی مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا مستقل معمول بنانا ہوگا۔

اور ان مدنی قافلوں کی کامیابی اور ترقی کا راز اس میں پوشیدہ ہے کہ مدنی

Marfat.com

قافلوں میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اتنی بہترین تربیت دی جائے کہ وہ ایک مرتبہ سفر کرنے کے بعد نہ صرف خود بار بار مدنی قافلوں کے مسافر بنیں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلوں میں سفر کروانے والے بن جائیں۔ مدنی قافلے میں بہترین تربیت دینے میں آسانی کے لئے ہمارے مدنی مرکز نے ''جدول'' کی صورت میں ہمیں ایک رہنما عطا فرما دیا ہے۔

اب اس جدول پر کما حقہ عمل کروانے کے لئے ایسا مضبوط امیرِ قافلہ درکار ہے جو با اخلاق، اسلامی بھائیوں کا خیرخواہ، ان کی نفسیات کو سمجھنے والا، باحکمت، تجربہ کار اور مدنی ذہن رکھنے والا ہو۔ کیونکہ اگر امیرِ قافلہ کمزور ہوگا تو قافلے میں انتشار، جدول پر عدمِ عمل، آپس میں الجھنے، ایک دوسرے کے بارے میں بدگمانی کرنے اور قافلہ ٹوٹنے جیسے نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا، جس کی بناء پر قافلہ اپنے مقاصد میں ناکام ہوسکتا ہے۔

الغرض مدنی قافلوں کی کامیابی کے لئے امیرِ قافلہ کا مضبوط ہونا بے حد ضروری ہے۔ یاد رہے! امیر قافلہ کے لئے اگرچہ سند یافتہ عالم ہونا ضروری نہیں تاہم اس میں (۱) سنجیدگی (۲) سمجھ وحکمت عملی (۳) حسن اخلاق (۴) قوت برداشت (۵) خدمت کا جذبہ، ہر کسی کو اپنے ساتھ لے کر چلنے اور کام لینے کی صلاحیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ وہ شرکائے قافلہ کی تربیت کرنے میں درجِ ذیل پہلو مدِنظر رکھے......

۱) اطاعت امیر کے لئے ذہن بنانا:

Marfat.com

امیرِ قافلہ کو چاہئیے کہ اطاعتِ امیر کے حوالے سے شرکائے قافلہ کا اس طرح ذہن بنائے،......

''پیارے اسلامی بھائیو! مدنی قافلے میں امیر قافلہ اس لئے بنایا جاتا ہے کہ قافلے میں تمام معمولات منظم انداز میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں ۔جب بھی کوئی سفر کیا جائے تو ہمیں چاہئیے کہ کسی اسلامی بھائی کو اپنا امیر مقرر کرلیں جیسا کہ آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ''اگر تین شخص سفر میں ہو تو انہیں چاہئے کہ ایک کو اپنا امیر بنالیں۔'' (کنز العمال رقم الحدیث ۱۷۴۹۶ ج ۶ ص ۳۰۰ دار الکتب العلمیہ بیروت)

اور امیر کی اطاعت ہم پر لازم ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم پر کوئی نک کٹا حبشی غلام بھی حاکم بنا دیا جائے جو تم کو اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق چلائے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔''

(صحیح مسلم رقم الحدیث ۱۸۳۸ ص ۱۰۲۳ دار ابن حزم بیروت)

لیکن امیر کو چاہئیے کہ خود کو قوم کا خادم سمجھے یعنی لوگوں کو چاہئے کہ امیر قافلہ کی اطاعت کریں اور امیر کو چاہئے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنے کے بجائے خود ان کا خادم تصور کرے اور ان کی خیر خواہی کرتا رہے۔ پیارے اسلامی بھائیو! مجھے مدنی مرکز کی طرف سے آپ کی خدمت پر مامور کیا گیا ہے، آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب بھی کوئی بات آپ کی بارگاہ میں عرض کروں اوپر بیان کردہ باتوں کی روشنی میں اسے ضرور شرفِ قبولیت بخشئے گا اور اگر کہیں کوئی کمی پائیں تو نیکی کی دعوت کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے میری اصلاح فرمادیں۔''

۲) نظم وضبط:

Marfat.com

امیر قافلہ کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ شرکائے قافلہ کو نیکی کی دعوت، نماز، ذکر، درود اور سیکھنے سکھانے میں جدول کے مطابق انفرادی اور اجتماعی طور پر مشغول رکھے۔اس کے لئے مدنی قافلے میں نظم وضبط کا جتنا خیال رکھا جائے گا جدول پر عمل اتنا ہی آسان ہوگا اور جدول پر عمل کرنے کی برکت سے یہ قافلہ اپنے مقاصد میں عظیم کامیابی حاصل کرے گا۔نظم وضبط قائم رکھنے کے سلسلے میں شرکائے قافلہ کے اتحاد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔لہذا! امیرِ قافلہ کے لئے ضروری ہے کہ قافلے میں نظم وضبط قائم رکھنے کے لئے شرکائے قافلہ میں بالخصوص ان مواقع اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

(۱) کھانا کھاتے وقت......(۲) سفر میں دعا پڑھاتے وقت......

(۳) تربیت دیتے وقت......(۴) رات کو آرام کرتے وقت......

(۵) سفر کے دوران ......(۶) نوافل، اشراق و چاشت وتہجد میں......

(۷) صدائے مدینہ لگاتے وقت......(۸) نیکی کی دعوت دیتے وقت۔

اور آپس میں اتحاد اسی وقت پیدا ہوسکتا ہے جب تمام شرکائے قافلہ ایک دوسرے سے اللہ عزوجل کی رضا کے لئے محبت کریں۔اسی طرح امیر قافلہ کو بھی چاہئے کہ اپنے دل میں شرکائے قافلہ کی محبت رکھے۔اللہ عزوجل کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کے بارے میں غیب داں آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:

”جس میں تین اوصاف ہوں گے وہ ایمان کی لذت پائے گا۔

۱) جس کے نزدیک اللہ عزوجل اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تمام عالم سے

Marfat.com

زیادہ ہو۔

۲) جو کسی سے خاص اللہ عزوجل ہی کے لیے محبت رکھتا ہو۔

۳) جس کو ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے ایسی نفرت ہو جیسی آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔

(صحیح البخاری رقم الحدیث ۱۶ ج ۱ ص ۱۷ دار الکتب العلمیہ بیروت)

جب شرکائے قافلہ کے درمیان محبت بھری فضاء قائم ہو جائے گی تو ہر اسلامی بھائی اسلام کا مخلص مبلغ بن کر نیکی کی دعوت کی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔ سب کے سامنے ایک ہی مقصد ہوگا کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل" اور یہ مقصد تمام شرکائے قافلہ کو محبت واخوت کی مضبوط لڑی میں پروئے رکھے گا، جس کی وجہ سے قافلے میں سب کا وقت خوشگوار گزرے گا۔

۴) مدنی مشورہ:

امیر قافلہ کو چاہئے کہ قافلے کے تمام امور پچھلے صفحات میں دیئے گئے مدنی مشورہ کے طریقۂ کار کے مطابق شرکائے قافلہ کے مشورے سے طے کرے۔ اس کی برکت سے دوسرے اسلامی بھائیوں کو اپنی اہمیت اور قافلے کے معاملات میں شرکت کا احساس ہوگا، قافلے میں ان کی دلچسپی بڑھے گی اور ان کے دل میں امیر قافلہ کے لئے احترام وسیع ہو جائے گا۔ مشورے کے ذریعے ذمہ داریاں احسن انداز میں باہم تقسیم ہو جاتی ہیں اور ہر کام کے مختلف پہلو نکھر کر سامنے آتے ہیں۔ مشورہ کرنا ہمارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت بھی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا:

Marfat.com

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۔

(پ۴سورۃ آل عمران:۱۵۹)

ترجمۂ کنزالایمان: ''اور کاموں میں ان سے مشورہ لو اور جس کسی بات کا ارادہ پکا کرلو تو اللہ (عزوجل) پر بھروسہ کرو۔''

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان سے مشورہ کرے اللہ تعالیٰ اُسے درست کام کی ہدایت دے دیتا ہے''۔

(تفسیر درمنثور ج ۷ ص ۳۵۷ دارالفکر بیروت)

حضرت سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ''کوئی قوم جب بھی آپس میں مشورہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ اُسے ان کی افضل رائے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔''

(تفسیر قرطبی الجزالرابع ص ۱۹۳ دارالفکر بیروت)

مشورے سے پہلے امیرِ قافلہ تمام شرکاء کو اس بات کا ضرور احساس دلائے کہ ہم ایک اہم مقصد کے لئے مدنی قافلے میں سفر کررہے ہیں لہٰذا ہم سب کو چاہیئے کہ سنجیدگی کا دامن تھامے رکھیں، پس کسی کی بات کاٹ کر درمیان میں بولنا یا کئی اسلامی بھائیوں کا ایک ساتھ بولنا یا گفتگو کے دوران طنز و مذاق کا سلسلہ شروع کردینا نہایت غیر مناسب بات ہے۔

امیرِ قافلہ کو چاہیئے کہ مشورہ کے دوران سب کی تجاویز توجہ سے سنے تاکہ اسلامی بھائیوں کی حوصلہ شکنی نہ ہو کیونکہ اگر کسی کی تجویز یا مشورہ توجہ سے نہ سنا گیا تو ممکن ہے کہ وہ آئندہ مشورہ دینے سے ہی گریز کرے۔ اس طرح امیر قافلہ اس کی فکری صلاحیتوں سے استفادہ نہ کرپائیں گے۔ پھر اگر کسی کی تجویز قابلِ عمل نہ بھی ہو تو بھی اس کے اچھے

Marfat.com

پہلوؤں کی تعریف کرے اور ممکن ہو تو حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ اسے سمجھائے کہ اس کی تجویز کے کون سے پہلو کن وجوہات کی بنا پر قابل عمل نہیں۔

شرکائے قافلہ کا یہ بھی ذہن بنایا جائے کہ جب ایک ہی موضوع پر مشورہ دینے والے کثیر ہوں تو ہر ایک کی رائے پر عمل ممکن نہیں ہوتا لہٰذا کوئی بھی اسلامی بھائی اسے ہرگز انا کا مسئلہ نہ بنائے کہ میرا مشورہ کیوں نہیں مانا گیا؟

۴) شرکائے قافلہ سے اچھا برتاؤ:

اچھا امیر وہی ہوتا ہے جو اللہ عزوجل کی رضا کو اپنے پیش نظر رکھے، جو اپنے مقصد سے مخلص ہو، اپنے زیر تربیت اسلامی بھائیوں سے پر خلوص محبت کرنے والا ہو، اپنے اسلامی بھائیوں کی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں رہے اور ان کے دل میں ایسا گھر کر جائے کہ شریعت کے دائرے میں رہ کر انہیں خواہ کیسا ہی کام کرنے کو کہے وہ بے چوں و چراں اس کے حکم کو بجالائیں اور اگر کبھی کسی وجہ سے سخت لہجہ بھی اپنا بیٹھے تو وہ اسے اپنے لئے رحمت و شفقت سمجھیں اور انہیں اس بات کا کامل یقین ہو کہ ہمیں نصیحت کرنے والے کے غصہ اور ڈانٹ میں بھی ہماری بھلائی ہے۔

بعض امیر قافلہ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ شرکائے قافلہ اطاعت نہیں کرتے۔ اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ امیر قافلہ کو اطاعت کروانا ہی نہیں آتا، ہر وقت حکم دینے کے انداز میں گفتگو کرنا، خود کو اسلامی بھائیوں سے برتر جاننا، اسلامی بھائیوں کی معمولی غلطیوں پر انہیں سخت الفاظ اور حقارت بھرے لہجہ میں ڈانٹنا وغیرہ یہ سب چیزیں مل کر شرکائے قافلہ کو امیر قافلہ سے متنفر کردیتی ہیں۔ یاد رکھئے! کسی کی محبت اس کی اطاعت کرواتی ہے لہذا ضروری ہے کہ امیر قافلہ اور شرکائے قافلہ کے درمیان اخوت ومحبت کا مضبوط رشتہ قائم ہو۔ اس کے علاوہ امیرِ قافلہ کو خود بھی جدول کی پابندی کرنے میں بے

Marfat.com

حد چستی کا مظاہر کرے کیونکہ امیرِ قافلہ کے عمل کا اثر پورے قافلے پر پڑتا ہے۔اس لئے اگر امیرِ قافلہ، مدنی قافلوں میں سفر کا پابند، مدنی انعامات کا عامل، تقویٰ و پرہیز گاری سے آراستہ ہوگا تو پورا قافلہ مدنی انعامات پر عمل پیرا ہوجائے گا۔لیکن اگر امیر قافلہ خود بے عمل ہوگا یا جدول پر عمل میں سستی کا مظاہرہ کرے گا تو شرکائے قافلہ کا سست ہوجانا بعید از گمان نہیں۔

شرکائے قافلہ کے دل نازک آبگینوں کی طرح ہوتے ہیں، جو معمولی سی ٹھیس سے ٹوٹ سکتے ہیں،لہذا! امیرِ قافلہ کو چاہئے کہ ہر ایک سے اس کے نفسیاتی تقاضوں کے مطابق سلوک کرے اور انہیں بوریت سے بچانے کے لئے خشک مزاجی اور افسردگی سے کوسوں دور بھاگے بلکہ شرعی اجازت کے تحت خوش طبعی بھی کرے۔

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی اپنے شایان شان خوش طبعی فرماتے چنانچہ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''میں نے آقا و مولیٰ ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کوئی نہیں دیکھا۔'' (سنن ترمذی ج ۵ ص ۳۴۲ ۵ دار الفکر بیروت)

شرکائے قافلہ کی تربیت کے لئے مذکورہ بالا طریقوں کو اپنانے سے آپ کا قافلہ ایک یادگار قافلہ کہلائے گا۔ان شاءاللہ عزوجل

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii) مدنی قافلے کو سفر کروانے کے 46 مدنی پھول

(شروع سے آخر تک قُافلے کا سفر کیسا ہونا چاہئے)

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درودوسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار کرتے رہیں گے۔''

(المعجم الاوسط ج ا ص ۴۹۷ رقم الحدیث ۱۸۳۵)

صلوا علی الحبیب ۔ صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

۱) قافلہ روانگی کے مقررہ وقت سے پہلے پہلے مقررہ جگہ مثلاً ''مدنی مرکز فیضان مدینہ'' میں پہنچ جائے تاکہ تربیت بھی ہوجائے اور دیگر حاجات سے فراغت پالینے کے بعد قافلے کی باآسانی روانگی ممکن ہوسکے۔

۲) روانگی سے قبل جو تربیت ملے اس کے اہم نکات اسلامی بھائی اپنی ڈائری میں ضرورتاً لکھ لیں۔

۳) تربیت کے بعد امیر قافلہ سب اسلامی بھائیوں کو پہلے اپنے بارے میں بتائے پھر ان کا تعارف حاصل کرے، اس طرح وہ سب اسلامی بھائیوں کے نام سے واقف ہوجائے گا اور شرکاء بھی ایک دوسرے کے نام جان لیں گے۔

Marfat.com

۴) پھر امیر قافلہ اسلامی بھائیوں کو ان موضوعات پر سنتیں اور آداب بتائے:
☆سفر کی سُنّتیں اور آداب ☆بازار میں جانے کے آداب ☆احترامِ مسجد اور ☆نیکی کی دعوت دینے کے آداب سمجھائے۔

۵) امیرِ قافلہ روانگی سے قبل ہی مناسب اخراجات جمع کر کے لکھ لے، تاکہ قافلہ ختم ہونے پر باآسانی حساب ہو سکے۔

۶) روانگی سے قبل تمام اسلامی بھائی دو رکعت نمازِ سفر ادا کریں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

۷) پھر دعا کر کے روانہ ہوں، یہ دعا امیر قافلہ کرائے۔

۸) امیر قافلہ ہر دو اسلامی بھائیوں کو آپس میں رفیق بنا دے۔

۹) رفیق جان پہچان والے یا دوستی والے نہ ہوں بلکہ ایک نئے اور ایک پرانے کو رفیق بنایا جائے۔

۱۰) اب ہر اسلامی بھائی اپنا اپنا سامان خود اٹھائیں اور اپنے اپنے رفیق کے ساتھ چلیں۔ منتشر ہو کر چلنے کی بجائے دو دو کی قطار میں چلیں، تسبیح وغیرہ پر درود شریف پڑھتے رہیں یا آپس میں صرف اور صرف سنتوں کی خدمت، اپنی اصلاح اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن بنائیں۔

۱۱) جس سواری میں سفر کرنا ہے۔ مثلاً ٹرین یا بس اس کی معلومات پہلے سے لے لیں اور وقت وغیرہ بھی معلوم کر لیں اور پھر جس پر آسانی ہو اس سواری پر سفر فرمائیں۔

۱۲) جہاں کہیں ٹھہریں تو ایک ساتھ ٹھہریں منتشر ہو کر نہ ٹھہریں۔

۱۳) اسی طرح سواری پر امیر قافلہ کی اجازت سے سوار ہوں۔

۱۴) سواری پر ہمیشہ صبر و تحمل سے سوار ہوں، دھکم پیل سے گریز کریں۔

Marfat.com

۱۵)امیر قافلہ سب کو سوار کرنے کے بعد سوار ہو۔

۱۶)امیر قافلہ خود دعا پڑھائے یا شرکاء میں سے کسی کو پڑھانے کی اجازت دے۔

۱۷)بے وقوفوں کی طرح بس میں شور نہ مچائیں اور نہ بس کی دیواریں بجائیں۔

۱۸) رفیق سفر تمام سفر اکھٹا کریں فضول گوئی سے مکمل اجتناب کریں بلکہ سنتیں اور دعائیں یاد کروائیں۔

۱۹)اگر سفر میں تھکاوٹ یا غنودگی طاری ہو تو گفتگو کے بجائے آرام کریں۔

۲۰)الگ الگ بیٹھیں ہوں تو برابر میں بیٹھنے والے سے حسن اخلاق کے ساتھ بات چیت شروع کریں، ''دعوت اسلامی'' کا تعارف کرانے کے بعد مدنی قافلے کی دعوت پیش کریں۔

۲۱)اگر کوئی سوال یا تنقید کرے تو خاموش رہیں مناسب خیال فرمائیں تو امیر قافلہ سے ملاقات کرادیں۔

۲۲)تمام اسلامی بھائی اپنے سامان کی خود حفاظت کریں اور خود اٹھائیں۔

۲۳)چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں۔

۲۴)جب کبھی بس میں سوار ہوں تو سلام کریں اور جہاں جگہ مل جائے تشریف رکھیں، ملاقات کریں، حال احوال پوچھیں۔

روایت میں آتا ہے کہ جب دو اسلامی بھائی آپس میں بھائی چارہ قائم کریں تو دونوں کو چاہئے کہ پہلے اپنے نام ولدیت، خاندان اور قبیلوں کے نام بتلائیں تاکہ دوستی زیادہ مستحکم ہو۔

۲۵) کسی موضوع پر بحث نہ کریں، بلکہ اگر کوئی کرے تو کہیں میں ادنیٰ سا طالب علم

Marfat.com

ہوں آپ علماء کرام سے رجوع کریں۔

۲۶) جب مطلوبہ علاقہ آجائے تو امیرِ قافلہ کی اجازت سے انتہائی نظم وضبط سے اتریں۔ بازار سے گزرتے ہوئے اپنی نگاہیں جھکائے رکھیں، نگاہیں نیچی رکھنا سرکار دوعالم ﷺ کی سنت کریمہ بھی ہے۔ادھر ادھر دیکھنے کی وجہ سے بدنگاہی میں مبتلاء ہوجانے کا غالب امکان ہے،

محدث ابن جوزی علیہ الرحمۃ نقل فرماتے ہیں نظر (بد) ابلیس کے تیروں سے ایک زہریلا تیر ہے جس نے نامحرم سے آنکھ کی حفاظت نہ کی بروز قیامت اُس کی آنکھ میں جہنم کی سلائی پھیری جائے گی۔ (بحرالدموع لابن جوزی مترجم ص ۲۰۶)

۲۷) آپس میں مدنی مقصد یعنی ''مجھے اپنی اصلاح کی کوشش (مدنی انعامات پرعمل کرکے) اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش (مدنی قافلوں میں سفر کرکے) کرنی ہے۔'' کے بارے میں گفتگو کریں یا ذکر و درود کرتے رہیں۔دو،دو کی قطار میں رفیق کے ہمراہ چلیں،راستہ میں جب بھی دعا پڑھیں لہجہ دھیمہ رکھیں۔

۲۸) مطلوبہ مسجد میں پہنچ کر سیدھا قدم داخل کریں، دعا پڑھیں، نیتِ اعتکاف بھی فرمائیں۔سامان مسجد کے ایک کونے میں سمیٹ کر اوپر چادر وغیرہ ڈال کر رکھیں۔

۲۹) امیر قافلہ مسجد انتظامیہ و امام صاحبان سے ملاقات کرکے قافلے کی آمد کی اطلاع دے، اور ذمہ دار سے ملاقات کرکے بھی فوراً اطلاع دی جائے۔ (مشورہ کرکے فوری تفصیلات بتا کر ذمہ داریاں سونپی جائیں اور جدول پرعمل شروع کریں۔)

۳۰) مسجد کے کسی کام میں مداخلت نہ کریں حتیٰ کہ اذان واقامت کی بھی اجازت طلب نہ کریں، ازخود اجازت مل جائے تو حرج نہیں۔

Marfat.com

۴۱) ایسے افعال سے بچیں جس سے لوگ آپ سے بدظن ہوں۔

مثلاً اذان کے بعد بھی لیٹے رہنا، ہلڑ بازی کرنا، شور مچانا اور ہنسی مذاق میں لگے رہنا۔

۴۲) مسجد کی خیر خواہی کریں اور نمازیوں کو خیر خواہی کے ذریعے درس و بیان کے لئے نرمی سے روکیں۔

۴۳) دوپہر اور شام کے کھانے کے لئے سالن ایک ہی دفعہ بنایا جائے، بازار میں کھانے کی اشیاء خریدنے کے لئے جائیں تو جلدی واپس آئیں کیونکہ بازار کو شیطان کا گھر کہا گیا ہے۔

۴۴) اپنے کھانے میں مقامی اسلامی بھائیوں کو بھی شامل کرلیا جائے۔ ان شآء اللہ عزوجل آپس میں بھائی چارہ قائم ہوگا۔

۴۵) تمام امور سُنّت کے مطابق کریں اگر کوئی خیر خواہی کرے تو کھانا مسجد میں ہی کھائیں حتی الامکان کسی کے گھر پر نہ جائیں۔

۴۶) تمام نمازیں صفِ اول میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔

۴۷) وقفہ آرام کے اختتام پر اٹھاتے وقت پاؤں دبا کر اٹھائیں۔

۴۸) سیکھنے سکھانے کے حلقوں کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے اور سب اسلامی بھائی تمام حلقوں میں شریک ہوں۔

۴۹) وہاں سے ہاتھوں ہاتھ اسلامی بھائیوں کو سفر پر روانہ کرنے کے لئے مقامی اسلامی بھائیوں کا ذہن بنائیں اور سب کو ہاتھوں ہاتھ سفر کی دعوت دیں۔

۵۰) واپسی پر حصولِ برکت کے لئے کسی مزار پر حاضری دیں۔

۵۱) آخری رات دعا کرائی جائے۔

Marfat.com

۴۲) جہاں گئے ہیں وہاں کے معمولات اور تنظیمی کاموں میں مداخلت نہ کریں۔

۴۳) واپسی پر تمام شرکاء امیر قافلہ کے ہمراہ اپنے مدنی مرکز (جہاں سے مدنی قافلہ روانہ ہوا تھا) میں حاضر ہوں اور کارکردگی پیش کریں۔

۴۴) مدنی قافلہ فارم مدنی قافلے میں ہی پُر کریں۔

۴۵) جو ایک مرتبہ سفر کرے اُس کی ایسی تربیت ہو کہ وہ علاقے میں مدنی کاموں میں شرکت اور ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والا بن جائے۔

۴۶) بیانات ان موضوع پر ہوں۔

i) ارکان اسلام iii) حسنِ اخلاق

ii) نیکی کی دعوت iv) اتباعِ سنت

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) امیر قافلہ اور مبلغ کے 36 مدنی پھول

(ہر بار روانگی سے پہلے ابتدائی 12 مدنی پھول پڑھنا ضروری ہے اگرچہ پہلے سے یاد ہوں)

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''اے لوگو! بے شک بروز قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوس الاخبار ج۵ ص۳۷۵ رقم الحدیث ۸۲۱۰ طبعة دار الکتب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

۱ روانگی سے پہلے ہی مقامِ سفر، وقت اور سامان سفر کے بارے میں شرکائے قافلہ کو اطلاع کردی جائے۔

۲ روانگی سے پہلے امیر قافلہ (۱) سفر کی سنتیں و آداب (۲) بازار سے گزرنے کے آداب (۳) مسجد کے آداب (۴) نئے اسلامی بھائیوں کو ترغیب دلانے کا طریقہ وغیرہ سمجھائے۔ دعا کر کے روانہ ہو۔

۳ روانگی سے قبل ایک نیا اور ایک پرانا یوں دو، دو اسلامی بھائیوں کو ایک دوسرے کا رفیق بنادے۔ اب قافلہ میں سارا وقت ان دونوں نے ساتھ گزارنا ہے۔

۴ چولہا، دسترخوان و برتن وغیرہ گن کرلے اور دھو کر گن کر سلیقے کے ساتھ واپس

Marfat.com

کر دے۔

۵ ﴿فیضانِ سنت، رسائل اور ضروری اسلامی کتابیں اور اگر ضرورت ہو تو مصالحہ جات وغیرہ بھی ہمراہ ساتھ لے جائیں۔

٦ ﴿بس وغیرہ میں پہلے سب اسلامی بھائیوں کو سوار کرے اور پھر آخر میں امیر قافلہ خود سوار ہو اور جب سب کو نشست مل جائے پھر آخر میں خود بیٹھے ورنہ کھڑا رہے یا نیچے بیٹھ جائے۔

۷ ﴿امیر قافلہ، قافلے والوں کی خوب خدمت کرے اور اسے بوجھ نہیں بلکہ سعادت تصور کرے حدیث پاک میں ہے "سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ" یعنی "قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے"۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۱۷۵۱۳ ج ٦ ص ۳۰۲ دار الکتب العلمیہ بیروت)

ان کا سامان باری باری اٹھائے، سب کو یکساں محبت دے کسی ایک کا ہو کر نہ رہ جائے۔

۸ ﴿شرکائے قافلہ لاکھ غلطیاں کریں ہرگز ہرگز غصہ نہ کرے ورنہ نقصان ہی ہوگا نرمی، نرمی، نرمی اور صرف نرمی کا رویہ رکھے۔

۹ ﴿روزانہ مقررہ وقت پر شرکائے قافلہ کو آج کا جدول بتائے اور ان کے مشورہ سے اعلان، درس و بیان، وقفہ استراحت میں اگر ضرورت محسوس کریں جاگ کر سامان کی حفاظت وغیرہ، تہجد اور فجر کے لئے جگانے، درس و بیان کے وقت جانے والے نمازیوں کو روکنے کی فرداً فرداً درخواست کرنے والے اور مبلغ کے قریب بٹھانے کے لئے خیر خواہ، بیان کے بعد قافلوں کے لئے نام و پتہ لکھنے، سودا سلف لانے پکانے کھلانے، اور برتن وغیرہ دھونے کی ذمہ داریاں مختلف اسلامی بھائیوں کے سپرد کرے۔

۱۰ ﴿مدنی مشورے کے حلقے میں ہی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے نگران،

Marfat.com

راہنما، داعی اور خیر خواہ کا تقرر بھی کرلے۔

۱۱ مدنی قافلہ منزل پر (یعنی مسجد میں) پہنچے تو امام مسجد، انتظامیہ نیز اس حلقے کے ذیلی نگران و قافلہ ذمہ دار وغیرہ سے ملاقات کر کے مدنی قافلے کی آمد سے باخبر کرے۔

۱۲ ذمہ داران کو ساتھ لے کر پہلے دن شہر گاؤں کے سب سے بڑے عالم کی زیارت کریں اور دعوت اسلامی کے لئے ہاتھ اٹھوا کر دعا کروائے۔ وہاں کی شخصیات سے ملاقات کر کے انہیں بھی مدنی قافلے کی آمد کی اطلاع دے اور تشریف لانے کی درخواست کرے۔

۱۳ مبلغ میں چار صفات کا ہونا ضروری ہے۔

(i) دین کا کام کرنے میں پہاڑ کی طرح مضبوط ہو۔

(ii) اونٹ کی طرح مجاہد ہو کہ بھوکا پیاسا اپنی منزل کی طرف بڑھتا جائے۔

(iii) آسمان کی طرح بلند ارادے رکھتا ہو۔

(iv) زمین کی طرح عاجزی ہو۔

۱۴ مبلغ کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی خوب خوب کڑھن ہو۔

۱۵ مبلغ مدنی انعامات کی پابندی کرنے والا ہو۔

۱۶ تکلیفوں اور آزمائشوں پر صبر کرنے والا ہو۔

۱۷ مبلغ کو شروع میں چار تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے پھر غیب سے مدد ملتی ہے:

(i) لوگوں کی طرف سے طعن و تشنیع کا سامنا۔

(ii) بھوک و پیاس کی تکلیف۔

Marfat.com

(iii) دنیاوی مال میں بظاہر کمی کا واقع ہونا۔

(iv) خوف وہراس کا سامنا کرنا۔

۱۸ مبلغ کو راہِ خدا عزوجل میں جان، مال، وقت دینے کا جذبہ ہو۔

۱۹ مبلغ اندھیرے میں چراغ کی مانند ہو۔

۲۰ مبلغ صحراء میں سایہ دار شجر کی مانند ہو کہ خود بھلے دھوپ برداشت کرے مگر اسلامی بھائیوں کو فائدہ پہنچائے۔

۲۱ مبلغ سورج کی مانند ہونا چاہئے جو ہمیشہ چلتا رہے جو کبھی رکتا نہیں کبھی تھکتا نہیں۔اس کی روشنی کبھی کم نہیں ہوتی۔مبلغ ہمیشہ اسلامی بھائیوں کو فائدے پہنچاتا رہے۔

۲۲ لوگوں کے نیکی کی دعوت قبول نہ کرنے پر مبلغ مایوس نہ ہو۔

۲۳ روزانہ مدنی مشورے کے حلقے میں پہلے جدول کی دُہرائی امیر قافلہ خود فرمائے اور پھر شرکائے قافلہ میں سے کسی ایک سے دہرانے کی ترکیب بنالیں سب سے باری باری جدول کی دُہرائی کروانا ضروری نہیں۔

۲۴ مدنی مقصد کے بیان میں امیر قافلہ مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں پابندی سے سفر کا ذہن بنائے اور سات مدنی کاموں کیلئے عملی طور پر تیار کریں

۲۵ جدول کے مطابق امیر قافلہ پہلے مدنی کام کر کے دکھائے اور شرکاء کو ذہن دے کہ آپ دیکھ کر سیکھیں کہ علاقے میں آپ کو بھی مدنی کام کرنا ہے مثلاً: درس، بیان، انفرادی کوشش، علاقائی دورہ وغیرہ وغیرہ۔

۲۶ مدنی قافلے روانگی سے قبل مدنی تربیت گاہ سے تربیت حاصل کر کے روانہ

Marfat.com

ہوں اور روانگی فارم جمع کروا کر جائیں۔

۲۷ مدنی قافلہ میں جدول کے مطابق سفر ہو ایک مدنی قافلے میں کم از کم 7 اسلامی بھائی اور زیادہ سے زیادہ 12 اسلامی بھائی ہوں۔

۲۸ حلقہ سطح پر سامانِ قافلہ خرید لیا جائے۔

۲۹ مدنی قافلے میں امیر اہلسنت شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل، بیانات اور مدنی مذاکروں کی کیسٹیں تحفہ میں پیش کرنے کی ترکیب بنائیں۔

۳۰ مدنی قافلے میں انفرادی کوشش کے ذریعے آنے والوں کی خیر خواہی کی ترکیب بنائی جائے مثلاً نمکو، فروٹ وغیرہ پیش کیے جائیں۔

۳۱ امیر قافلہ شرکائے قافلہ کو دورانِ قافلہ ترغیب دلا کر امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے رسائل: (i) کھانے کا اسلامی طریقہ (ii) 28 کفریہ کلمات (iii) امرد پسندی کی تباہ کاریاں (iv) برے خاتمے کے اسباب (v) مردے کے صدمے (vi) دعوتِ اسلامی کا تعارف بالخصوص پڑھائے یا سنائے۔

۳۲ امیر قافلہ کے پاس سنّت بکس، چٹائی، پیٹ پر باندھنے کا پتھر، مٹی کے برتن، سنت کے مطابق 3 انگلیوں سے کھانے کی عادت بنانے کیلئے ربڑ بینڈ، اذان واقامت کے اعلانات کے کارڈ موجود ہونے چاہئیں۔

۳۳ امیر قافلہ کے پاس مدنی قافلہ پیڈ، مدنی قافلوں کی نیت کا کارڈ، سامانِ مدنی انعامات اور خصوصی طور پر عطاری پیڈ ضرور ہونا چاہیے۔

۳۴ مدنی قافلے میں عشاء کے بعد رسائل عطاریہ والے حلقے کی جگہ کیسٹ اجتماع کی ترکیب کی جائے، جس میں ایک روز بیان اور ایک روز مدنی مذاکرہ سننے

Marfat.com

کی ترکیب بنائی جائے اور کوئی مجبوری ہو تو رسائلِ عطاریہ سے حلقہ لگایا جائے۔

۳۵ امیر قافلہ پہلے دن سے ہی اپنا، شرکائے قافلہ کا اور اہلِ علاقہ اسلامی بھائیوں کا ذہن بنائیں کہ یہاں سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار کرنا ہے۔

۳۶ جو اہلِ علاقہ اسلامی بھائی صرف ان قافلہ والوں سے ملاقات کیلئے آئیں یا لائے جائیں ان کی کم از کم نمکو وغیرہ کے ساتھ خیر خواہی ہو اور جو مدنی قافلے ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیار ہو جائیں تو کم از کم شربت وغیرہ سے اُن کی خیر خواہی کی جائے اور جو سامان لے آئیں کہ ہم چلیں گے یا اخراجات جمع کروا دیں اِن کی کھانا کھلا کر خیر خواہی کی جائے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iv) مبلغ کیلئے مزید 30 مدنی پھول

''شرح الصدور'' میں ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی فرمائی، ''بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وحشت نہ ہو''۔ (شرح الصدور، ص ۱۵۸، مرکز اہلِ سنت گجرات ہند)

الحمدللہ عزوجل اس روایت سے ''مبلغ'' کی سعادت مندی کا پتہ چلا۔ جو خوش نصیب دعوتِ اسلامی کے سالانہ، ہفتہ وار اور چوک اجتماعات وغیرہ میں بیان کی سعادت حاصل کریں۔ ان کو ذیل میں دیئے ہوئے ۳۰ مدنی پھولوں کا پابند ہونا ضروری ہے۔ (مبلغات حسبِ ضرورت ترمیم کرلیں)۔

مدینہ ۱۔ صحیح العقیدہ سنی، مسلکِ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پابند ہو۔

مدینہ ۲۔ علمائے اہلسنت کا گستاخ، ان کی تجہیل، بلا اجازتِ شرعی ان کی تغلیط اور ان پر بے جا تنقید کرنے والا نہ ہو۔

مدینہ ۳۔ موجودہ سیاست، بدمذہبوں اور برے لوگوں کی صحبت سے دور ہو۔

مدینہ ۴۔ بلا عذرِ صحیح مسجد کی نماز باجماعت کا تارک نہ ہو۔

مدینہ ۵۔ اپنے نگران وتمام تنظیمی مجالس کے احکامات کا پابند ہو۔ ان پر تنقید اور اعتراضات کر کے دوسروں کا ذہن خراب نہ کرتا ہو (اصول یہ ہے کہ جو بھی غلطی کرے براہِ راست اُسی کی اِصلاح کرے اور تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کرے دوسروں پر بلا عذرِ صحیح اظہار ہرگز نہ کرے ورنہ

Marfat.com

غیبت وعیب جوئی وغیرہ جیسے کبیرہ گناہوں میں جاپڑنے کا امکان ہے)۔

مدینہ ۶۔ ماں باپ، بال بچوں، رشتہ داروں یا پڑوسیوں وغیرہ کیساتھ ناراضگیوں کی وجہ سے لوگ اس سے بدظن نہ ہوں۔

مدینہ ۷۔ سوال کی عادت نہ ہو، اُس پر اِس طرح کا قرض نہ ہو کہ قرض خواہ تقاضے کرتے ہوں اور یہ منہ چھپاتا ہو (اسطرح کا مبلغ اور ذمہ دار دعوتِ اسلامی کی بدنامی کا باعث ہوسکتا ہے)۔

مدینہ ۸۔ جھوٹ، وعدہ خلافی، چغل خوری، گالی گلوچ، فحش کلامی، مار دھاڑ، تو تکار و چیخ و پکار وغیرہ کے باعث بدنام نہ ہو۔

مدینہ ۹۔ بداخلاق، ایک دم غصیلہ، جھگڑالو اور لچر قسم کا نہ ہو۔

مدینہ ۱۰۔ لوگ اس کی شرعی و تنظیمی بے احتیاطیوں کی وجہ سے بدظن نہ ہوں۔

مدینہ ۱۱۔ صرف ''گفتار کا غازی'' نہ ہو اپنے بیان پر عمل کرنے کا اس کا اپنا ذہن بھی ہو۔

مدینہ ۱۲۔ ہر ماہ مدنی انعامات کا فارم جمع کرواتا ہو۔

مدینہ ۱۳۔ بلا عذرِ صحیح ہر ماہ ۳ دن کے مدنی قافلے میں سفر سے اپنے آپ کو محروم نہ کرتا ہو۔

مدینہ ۱۴۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں بولی جانے والی اصطلاحات یاد ہوں اور اس کا استعمال عام اوقات میں اور دورانِ بیان بھی کرتا ہو۔

مدینہ ۱۵۔ اُس پر دعوتِ اسلامی کی کوئی نہ کوئی ذمہ داری ضرور ہو خواہ معلم ہی ہو۔

Marfat.com

مدینہ۱۶۔ دعوتِ اسلامی کے مخصوص مدنی لباس وعمامہ شریف میں ہر وقت ملبوس رہتا ہو۔

مدینہ۱۷۔ قبر وآخرت اور سنتوں کے فضائل وغیرہ مضامین بیان کرے۔

مدینہ۱۸۔ بیان زبانی نہ کرے، علمائے اہلسنت کی کتب سے فوٹو کاپیاں کروا کر اپنی ڈائری میں چسپاں کرلے۔

مدینہ۱۹۔ بیان سے قبل ایک نظر دیکھ لیا کرے اور بغیر تیاری کے بیان نہ کرے۔

مدینہ۲۰۔ آیاتِ کریمہ اور احادیثِ مبارکہ کا عربی متن صرف عالم ہی بیان کرنے۔ ہاں علماء سے سیکھ کر اُن کو سنانے کے بعد اُن کی اجازت سے بیان کرے میں مضائقہ نہیں ۔ آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ صرف کنزالایمان ہی سے بیان کرے۔

مدینہ۲۱۔ دورانِ بیان نہ صرف مدنی قافلوں اور مدنی انعامات کا تذکرہ ہو بلکہ ان کی اچھی طرح ترغیب دلائے۔ صرف مدنی انعامات پر عمل کا کہنے کے بجائے ہر ماہ فارم جمع کروانے کا مشورہ بھی دے اور مدنی ماحول کی برکتوں سے آگاہ کرے۔

مدینہ۲۲۔ بیان کرتے وقت دوسروں کو نصیحت کرنے کے بجائے خود اپنے آپ کو سمجھا رہا ہے یہ نیت کرے۔

مدینہ۲۳۔ دقیق الفاظ اور ادق مضامین سے اجتناب کرے۔ (رسالہ میٹھے بول ص۱۵ تا ۱۶ ضرور پڑھ لیجئے)

Marfat.com

مدینہ ۲۴۔ لوگوں پر اثر نہ ہوتو اُن کو سخت دل سمجھنے اور کہنے کے بجائے اپنے اخلاص کی کمی تصور کر کے استغفار کرے۔

مدینہ ۲۵۔ بیان ایک دم سنجیدہ ہوگا تو دل پر اثر کرے گا اگر ''روایتی'' انداز مثلاً دورانِ بیان کہتے رہے بولو سبحان اللہ! یا ادھورا جملہ کہہ کر اس انداز میں خاموش ہوئے کہ سامعین نے فقرہ مکمل کیا یا بار بار کہتے رہے کیا سمجھے؟ نہیں سمجھے آپ؟ سمجھ گئے نا۔۔۔؟ وغیرہ، اسی طرح لطائف بیان کیے، ایسے فقرے کہے کہ لوگ ہنسنے لگے۔ اس طرح حاضرین اگرچہ محظوظ ہوتے اور واہ واہ کرتے ہیں مگر تجربہ یہ ہے کہ اس سے صحیح معنوں میں خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ (عزوجل و ﷺ) اور سوز و گداز حاصل ہونا مشکل ہوتا ہے۔

مدینہ ۲۶۔ علماء و مشائخ اہلسنت پر نہ بیان میں تنقید ہو اور نہ نجی گفتگو میں بلکہ دل میں بھی اُن کا احترام لازم جانے۔

مدینہ ۲۷۔ سیاسی پارٹیوں، حکومت اور اس کے محکمے، محکمۂ پولیس، افواج بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک اور اس کے معاملات پر تنقید نہ کرے کہ اس طرح اس ملک، اس محکمے یا ملک وغیرہ کی اصلاح کی امید کم اور دین کے کام میں رکاوٹیں کھڑی ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ بس اپنے ان چار مدنی پھولوں (۱) ارکانِ اسلام (۲) عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (۳) حسنِ اخلاق اور (۴) نیکی کی دعوت کے گلدستے سے باہر نہ نکلیں۔

Marfat.com

مدینہ ۲۸۔ بیان میں وقت کی پابندی کریں۔اتنا طول نہ دیں کہ لوگ گھبرا جائیں۔

مدینہ ۲۹۔ ہفتہ وار اجتماع میں ذکر کرواتے وقت اپنی آواز اتنی نمایاں رکھیں کہ آپ کی آواز پر سب ذکر کرتے ہوں مگر اپنی توجہ ذاکرین کی طرف نہیں بلکہ جس کا ذکر کر رہے ہیں اُس کی طرف رکھیں، دل ہی دل میں عرض کریں یا اللہ عزوجل! تو نے اپنے کرم سے جب مجھ جیسے بدکار کو اپنا ذکر کروانے کی سعادت بخشی ہے تو ہم سب کو اپنے ذکر کی لذت عنایت فرما۔(دورانیہ ۸ منٹ)

مدینہ ۳۰۔ اجتماع میں دعا کرواتے وقت اپنے آپ کو ظاہر و باطن کے ساتھ بارگاہِ خداوندی عزوجل میں حاضر تصور کریں ۔ حاضرین کو رلانے کی بجائے اللہ عزوجل کی طرف متوجہ رہیں، اُس کی بے نیازی سے بید کی طرح لرزیں اور اُس کی رحمتِ بے پایاں پر امید باندھ کر مچل جائیں۔دعا میں مغفرت، خاتمہ بالخیر، نزع، قبر، آخرت کا تذکرہ، امت کی پریشانیوں، بیماریوں کے دور ہونے، علماء و مشائخ اہلسنت اور دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کیلئے عافیت، مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات کے ہر ماہ فارم جمع کروانے کی توفیق کی التجائیں ہوں ۔حصولِ برکت کیلئے ماثورہ عربی دعائیں بھی شامل کریں مگر کسی سنی عالم کو سنا کر اس کی تصدیق کے بعد۔(دعا کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ ۱۲ منٹ)۔

Marfat.com

(4) درس

(i) درس کی اہمیت

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔'' (صحیح مسلم ج۱ص۲۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''دعوت اسلامی'' کا بنیادی کام مسجد درس ہے۔ امیر اہلسنت شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے نور مسجد میٹھادر باب المدینہ کراچی سے درس کا آغاز فرمایا، اور آج الحمدللہ عزوجل دعوت اسلامی کا پیغام امیر اہلسنت مدظلہ العالی کی برکت سے دنیا کے کم وبیش (تادمِ تحریر) ۵۵ ممالک میں پہنچ چکا ہے۔ یاد رکھئے! جس طرح ہر عمارت کی بنیاد اور اصل ہوتی ہے اسی طرح ہمارے تنظیمی کاموں کی اصل مسجد درس ہے۔ جب تک ہماری ہر مسجد میں ''فیضان سنت کے ابواب'' کا درس نہیں ہوگا اس وقت تک ہم اپنے حلقوں میں مدنی کام نہیں بڑھا پائیں گے۔ کیونکہ ہماری مسجدوں میں کام کا انحصار درس پر ہے۔ درس اتنا پُرکشش ہو کہ نمازی درس میں کھنچے چلے آئیں اور درس سننے والوں کی تعداد بڑھ جائے۔ اگر ہم درس دیتے رہیں گے تو ہماری مسجدیں آباد رہیں گی۔ اسی طرح

Marfat.com

اگر ہم بازاروں، گھروں، محلوں اور دکانوں میں درس فیضان سنت دیں تو بے شمار برکتیں پائیں گے۔

درس کی برکات

☆ ایک مدنی قافلہ سکھر کے ایک گاؤں میں گیا۔ ایک اسلامی بھائی نے نماز کے بعد درس دیا۔ درس میں پانی پینے کی سنتیں اور آخر میں پانی کھڑے ہوکر پینے کے نقصانات بیان کئے۔ ایک بڑی عمر کے صاحب جو وہاں تشریف فرما تھے، یہ سن کر رونے لگے۔ لوگوں نے پوچھا، ''آپ کیوں رو رہے ہیں؟'' انہوں نے کچھ اس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا کہ ''میری طویل عمر گزر گئی مگر مجھے ان سنتوں کے بارے میں معلومات نہیں، عنقریب میں بھی مرنے والا ہوں، ابھی تک مجھے سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنتوں کے بارے میں علم ہی نہیں تو قبر میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کیسے پہچانوں گا۔'' وہ بزرگ اتنے ضعیف تھے کہ انہیں سہارا دے کر اٹھانا پڑتا۔ وہ دعوتِ اسلامی سے اتنے متاثر ہوئے کہ الحمدللہ عزوجل سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجالیا۔

☆ ایک مدنی قافلہ بہاولپور پہنچا۔ وہاں ایک گاؤں میں قافلے والوں نے دو دن گزارے تو ایک چوہدری صاحب نے قافلے والوں کو دعوت کی پیشکش کی تو امیر قافلہ نے اس مدنی فیس (یعنی شرط) پر قبول کی کہ پہلے آپ کے گھر درس ہوگا، پھر کھانا کھائیں گے۔ چنانچہ درس شروع ہوگیا۔ فیضانِ سنت کے باب ''ہمسایوں کی سنتیں اور آداب'' سے درس دیا گیا درس کے بعد چوہدری صاحب فرمانے لگے کہ ''میری جوانی گزرنے والی ہے مگر افسوس مجھے ہمسایوں کی سنتیں اور آداب معلوم نہیں۔ میں آج ہی سے نیت کرتا ہوں کہ داڑھی اور عمامہ شریف سجالوں گا۔''

Marfat.com

☆ ایک مدنی قافلہ نواب شاہ شہر میں گیا۔ قافلے والوں نے شہر کے ایک چوک میں حقوق عامہ کا لحاظ رکھتے ہوئے چوک درس دیا ایک پولیس انسپکٹر بھی چوک درس میں شامل ہو گیا۔ فیضانِ سنت کے باب ''بے نمازی کی سزائیں'' سے درس جاری تھا کہ انسپکٹر صاحب کے دل پر درس کا اتنا اثر ہوا کہ وہ اُسی وقت درس کے بعد مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے آ گئے۔

درس دینے والے کو کھلی آنکھوں سے مرشد کا دیدار

عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک مدنی قافلہ راہ خدا عزوجل میں سفر کر کے سردار آباد (فیصل آباد) گیا، ان دنوں سخت سردی تھی۔ اسلامی بھائی بتاتے ہیں کہ میں درس دینے کے لیے روانہ ہوا۔ میرے نفس نے مجھے سردی سے ڈرایا اور سستی کا مشورہ دیا لیکن میں نے دل میں ٹھان لی کہ آج درس ضرور دوں گا۔ ابھی نیت کر کے چلا ہی تھا کہ میں نے کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ سامنے شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی چلے آ رہے ہیں (حالانکہ وہ اس وقت سردار آباد میں نہیں تھے)۔ اس طرح درس دینے کے عزم مصمم کی برکت سے مجھے دیدارِ مرشد ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii) درسِ فیضانِ سُنّت کے 22 مدنی پھول

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''بروز قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔''

(جامع ترمذی ج۱ ص۶۴ مکتبہ دارالقران والحدیث ملتان)

صلوا علی الحبیب ۔ صلی اللہ تعالٰی علی محمد

(۱) فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذھبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔

(حِلیَۃُ الاَوْلیاء ج۱۰ ص۴۵ رقم الحدیث ۱۴۴۶۶ طبعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۲) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''اللہ تعالٰی اسکو تر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔''

(جامع ترمذی ج۴ ص۲۹۸ رقم الحدیث ۲۶۶۶ طبعۃ دارالفکر بیروت)

(۳) حضرتِ سیِّدُنا اِدریس عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے نام مبارک کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السلام اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے عطا کردہ صَحیفے لوگوں کو کثرت سے سُنایا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ علیہ السلام کا نام ہی اِدریس (یعنی درس دینے والا) ہو گیا۔

(تفسیر بغوی ج۳ ص۱۹۹ طبعۃ ملتان۔ تفسیر جمل ج۵ ص۳۰ طبعۃ قدیمی کتب خانہ۔ خزائن

Marfat.com

العرفان ص ۵۵٦ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

(۴) حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، **دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْباً** (یعنی میں علم کا درس دیتا رہا یہاں تک کے مقامِ قُطبیت پر فائز ہوگیا)

(قصیدۂ غوثیہ)

(۵) فیضانِ سُنّت سے درس دینا بھی ''دعوتِ اسلامی'' کا ایک مَدَنی کام ہے۔ گھر، مسجِد، دُکان، اسکول، کالج، چوک وغیرہ میں وقت مقرّر کر کے روزانہ درس کے ذریعے خوب خوب سُنّتوں کے مدنی پھول لُٹایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

(٦) فیضانِ سنّت سے روزانہ کم از کم دو درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کیجئے۔

(۷) پارہ ۲۸ سورۃُ التّحریم کی چھٹی آیت میں ارشاد ہوتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ۔) اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَریعہ فیضانِ سُنّت کا درس بھی ہے۔ (درس کے علاوہ سنّتوں بھرے بیان یا مَدَنی مذاکرہ کا روزانہ ایک کیسیٹ بھی گھر والوں کو سنایئے)

(۸) ذِمّہ دار گھڑی کا وقت مقرّر کر کے روزانہ چوک درس کا اہتمام کریں۔ مثلاً رات 9 بجے مدینہ چوک (ساڑھے نو بجے) بغدادی چوکمیں وغیرہ۔ چھُٹّی والے دن ایک سے زیادہ مقامات پر چوک درس کا اہتمام کیجئے۔ (مگر حقوقِ عامّہ تلف نہ ہوں مثلاً کسی مسلمان یا جانور وغیرہ کا راستہ نہ رُکے ورنہ گنہگار ہوں گے)۔

Marfat.com

(۹) درس کیلئے وہ نَماز مُنتَخب کیجئے جسمیں زِیادہ سے زیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔

(۱۰) درس والی نَماز اُسی مسجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمایئے۔

(۱۱) محراب سے ہٹ کر (صحن وغیرہ میں) کوئی ایسی جگہ درس کیلئے مخصوص کر لیجئے جہاں دیگر نَمازیوں اور تلاوت کرنے والوں کو دُشواری نہ ہو۔

(۱۲) ذَیلی نگران کو چاہیئے کہ اپنی مسجِد میں دو خیر خواہ مقرّر کرے جو درس (بیان) کے موقع پر جانے والوں کو نرمی سے روکیں اور سب کو قریب بٹھائیں۔

(۱۳) پردے میں پَردہ کیے دوزانو بیٹھ کر درس دیجئے۔ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حرج نہیں جبکہ نَمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

(۱۴) آواز زیادہ بُلند ہو اور نہ ہی بالکل آہستہ، حتَّی الامکان اتنی آواز سے درس دیجئے کہ صِرف حاضِرین سُن سکیں۔ بَہرصورت نَمازیوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔

(۱۵) درس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دھیمے انداز میں دیجئے۔

(۱۶) جو کچھ دَرس دینا ہے پہلے اس کا کم از کم ایک بار مطالعہ کر لیجئے تاکہ غَلَطیاں نہ ہوں۔

(۱۷) فیضانِ سنّت کے مُعَرَّب الفاظ اَعراب کے مطابِق ہی ادا کیجئے اس طرح اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ تَلَفُّظ کی دُرُست ادائیگی کی عادت بنے گی۔

(۱۸) حمد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے چاروں صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالم یا قاری کو ضرور سنا دیجئے۔ اسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک

Marfat.com

عُلمائے اہلسنّت کو نہ سنالیں اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

(۱۹) فیضانِ سُنّت کے علاوہ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیر اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کے مدنی رسائل سے بھی درس دے سکتے ہیں۔

(۲۰) درس بمع اِختتامی دعاء سات مِنَٹ کے اندر اندر مکمَّل کر لیجئے۔

(۲۱) ہر مبلّغ کو چاہیے کہ وہ درس کا طریقہ، بعد کی ترغیب اور اختِتامی دعا زَبانی یاد کر لے۔

(۲۲) درس کے طریقہ میں اسلامی بہنیں حسبِ ضَرورت ترمیم کر لیں۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) مسجد میں درس دینے کے مقاصد

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "ضیائے درود و سلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

"جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔"

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۶۴ مکتبہ دار القران والحدیث ملتان)

صلوا علی الحبیب　　صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

مــــدینہ ۱: درس دینے کا سب سے بڑا مقصد اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا ہے۔

مــــدینہ ۲: درس فیضان سنت کے ذریعے شرکائے درس کو اہل محبت بلکہ "دعوت اسلامی" والا بنانا ہے۔

مــــدینہ ۳: مسجد کے تمام نمازیوں کو محبت دے کر ان کو بھی "دعوت اسلامی" والا بنانا ہے۔

مــــدینہ ۴: مسجد میں درسِ فیضان سنت کے شرکاء کے ذریعے ہفتے میں ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی ترکیب بنانی ہے۔

مــــدینہ ۵: فیضان سنت کے درس میں شرکائے درس کو مدنی انعامات پر عمل اور کارڈ پُر کرنے کی ترغیب دلانی ہے اور ان کو مدنی قافلے میں سفر کرنے اور کروانے کا ذہن بھی دینا ہے۔

Marfat.com

مدینہ ۶: ہفتہ وار اجتماع میں پابندی وقت سے اول تا آخر شرکت کا ذہن بھی بنانا ہے۔

مدینہ ۷: مسجد کے امام صاحب اور کمیٹی والوں کو بھی مدنی قافلے میں سفر پر آمادہ کرنا ہے۔

مدینہ ۸: مسجد سطح پر صدائے مدینہ کی ترکیب بھی بنانی ہے۔

مدینہ ۹: مسجد سطح پر ہر روز ملاقات کے لئے فجر کے بعد مدنی مشورہ تقریباً 12 منٹ کرنا ہے اور مسجد کے اطراف میں جو لوگ نماز نہیں پڑھتے انہیں نماز کی ترغیب بھی دلانی ہے۔

مدینہ ۱۰: مسجد کے قرب وجوار میں پرانے اسلامی بھائیوں میں سے جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے ان سے ملاقات کر کے انہیں مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیب دلانی ہے۔

مدینہ ۱۱: شرکاءِ درس کو ''دعوت اسلامی'' کا مبلغ و معلم بنانا ہے۔

فیضان سنت سے درس دینے کا طریقہ

تین بار اسطرح اعلان فرمائیے: قریب قریب تشریف لائیے۔ پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح ابتداء کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(اس کے بعد اس طرح درود وسلام پڑھائیے)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

(اگر مسجد میں ہوں تو اسطرح اعتکاف کی نیت کروائیے)

Marfat.com

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی)

پھر اسطرح کہیئے! **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** قریب قریب آکر درس کی تعظیم کی نیت سے ہو سکے تو دوزانو بیٹھ جایئے اگر تھک جائیں تو جسطرح آپ کو آسانی ہو اسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچے کیئے توجہ کے ساتھ **فیضان سنت کا درس** سنئے کہ لاپرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اسکی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے (بیان کے آغاز میں بھی اسی انداز میں ترغیب دلایئے) یہ کہنے کے بعد **فیضان سنت** سے دیکھ کر درود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہیئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ﷺ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد ﷺ

درس کے آخر میں اس طرح ترغیب دلائیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عزوجل تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں (اپنے یہاں کے ہفتہ وار اجتماع کا اعلان اس طرح کیجئے، مثلاً باب المدینہ کراچی والے کہیں) ہر جمعرات کو فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے **اجتماع** میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے۔ عاشقان رسول ﷺ کے **مَدَنِی قافلوں** میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکر مدینہ** کے ذریعے **مَدَنِی اِنْعَامَات** کا کارڈ پر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار

Marfat.com

کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اسکی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذہن بنائے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل۔

اَللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوت اسلامی تیری دھوم مچی ہو

آخر میں اس طرح دعا کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ یا رَبِّ مُصْطَفٰے عزوجل و صلی اللہ علیہ والہ وسلم بطفیل مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری امت کی مغفرت فرما۔ **یا اَللہ** عزوجل درس کی غلطیاں اور تمام گناہ معاف فرما، عمل کا جذبہ دے، ہمیں پرہیزگار اور ماں باپ کا فرمانبردار بنا۔ **یا اَللہ** عزوجل ہمیں اپنا اور اپنے مدنی حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا مخلص عاشق بنا۔ ہمیں گناہوں کی بیماریوں سے شفا عطا فرما۔ **یا اَللہ** عزوجل ہمیں مدنی انعامات پر عمل کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور انفرادی کوشش کے ذریعے دوسروں کو بھی مدنی کاموں کی ترغیب دلوانے کا جذبہ عطا فرما۔ **یا اَللہ** عزوجل ہمیں بیماریوں، قرضداریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں، بے جا مقدمہ بازیوں، پریشانیوں اور بلاؤں سے نجات عطا فرما۔ **یا اَللہ** عزوجل

Marfat.com

اسلام کا بول بالا کر اور ردشمنان اسلام کا منہ کالا کر۔ **یَا اَللّٰہ** عزوجل ہمیں **دعوت اسلامی** کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ **یَا اَللّٰہ** عزوجل ہمیں زیر گنبد خضرا جلوۂ محبوب ﷺ میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب ﷺ کا پڑوس نصیب فرما۔ **یَا اَللّٰہ** عزوجل مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ ہماری تمام جائز دعائیں قبول فرما۔

جس کسی نے بھی دعا کے واسطے یارب عزوجل کہا
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

امین بجاہ النبی الامین ﷺ

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(5) اندازِ بیان

(i) بیان کی اہمیت

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود و سلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''نماز کے بعد حمد و ثناء و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، دعا مانگ قبول کی جائے گی سوال کر، دیا جائے گا۔''

(سُنن النسائی ج ۱ ص ۱۸۹ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً ہم کسی کو اپنا مقصد بول کر ہی سمجھاتے ہیں۔ بیان میں مبلغ کے بولنے کا انداز جتنا زیادہ مؤثر ہوگا اتنا ہی وہ اپنے مقصد کو بہتر انداز میں سمجھا سکے گا۔ یوں سمجھئے کہ بیان اپنے مقصد کو پوری دنیا میں پہنچانے کا ذریعہ ہے، اچھے بیان سے مدنی قافلے مضبوط ہوتے ہیں، ہم بیان سے اجتماعی طور پر مدنی کام کرنے کا ذہن بنا سکتے ہیں، بیان مبلغ کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے، بیان سے خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ پیارے آقا مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ''بعض بیان جادو ہیں۔'' (مشکوۃ المصابیح ص ۴۰۹ قدیمی کتب خانہ کراچی) مراد یہ ہے کہ بعض بیان سننے والوں پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں جیسے جادوگر کا جادو اثر انداز ہوتا ہے۔

اس فرمانِ عالیشان سے مستفاد ہوتا ہے کہ قلوب میں انقلاب پیدا کرنے کے

Marfat.com

سلسلے میں بیان کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ یقیناً یہ انقلاب وتبدیلی ایسے بیان سے ظہور پذیر ہوگی جسے ہر زاویے سے جانچ پرکھ کر سپرد سامعین کیا گیا ہو۔ مذکورہ بالا حدیث پاک اور اس سے اخذ شدہ نتیجے کی روشنی میں یہ بات بخوبی سمجھ میں آتی ہے کہ ہمیں اپنی پیاری پیاری سنتوں کی عالمگیر تحریک دعوت اسلامی کی ترقی وبقاء کی خاطر اپنے بیان کو بہتر بنانا، اس کی ادائیگی میں سستی اور کاہلی سے بچنا اور دیگر اسلامی بھائیوں میں اس کے لئے شعور وصلاحیت بیدار کرنا بے حد لازمی وضروری ہے۔

لہذا ہمیں مدنی قافلوں کو سفر کروانے کے لئے اور مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلانے کے لئے اپنے بیان کو مضبوط کرنا ہوگا۔ بیان کرنے والے مبلغ کو چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۱) بیان کا مقصد اپنی اصلاح ہو:

اگر مبلغ کی بیان کرتے وقت یہ سوچ ہو کہ میں سامعین اسلامی بھائیوں کی اصلاح کے لئے بیان کر رہا ہوں تو پھر وہ خود بیان کی برکت سے محروم ہو جائے گا۔ بیان کرتے وقت مبلغ کی کیا سوچ ہونی چاہئے؟ اس سلسلے میں فرمان امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ ملاحظہ فرمایئے کہ "مبلغ بیان کرتے وقت یہ نیت کرے کہ میں دوسروں کو نصیحت کرنے کی بجائے خود اپنے آپ کو سمجھا رہا ہوں۔"

لہذا ہمیں چاہئیے کہ جب بھی بیان کرنے کی سعادت حاصل ہو تو اپنی اصلاح کی نیت سے بیان کریں۔ اس مدنی پھول سے ان شآءاللہ عزوجل بیان کے بعد مبلغ کے دل میں شیطان کی طرف سے بیدار ہونے والے اس وسوسے کی کاٹ بھی ہو جائے گی

Marfat.com

کہ لوگ میرے بیان کی تعریف یا میری واہ واہ کریں۔ کیونکہ جب اپنی اصلاح مقصود ہوگی تو تعریف کی خواہش ختم ہو جائے گی حقیقت یہ ہے کہ بیان اسی مبلغ کا کامیاب ہوتا ہے جو اخلاص کے ساتھ اللہ و رسول عزوجل و ﷺ کی رضا و خوشنودی کے لئے بیان کرتا ہے۔ اللہ عزوجل ہمیں بھی اخلاص عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) اللہ عزوجل کی رضا مقصود ہو:

فرمانِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہے "اِخلاص قبولیت کی کُنجی ہے۔"

لہٰذا! بیان صرف اور صرف اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر ہی کرنا چاہئے کیونکہ مخلوق کو متاثر کرنے کے لئے بیان کرنے کی نحوست سے انسان نہ صرف گنہگار ہوتا ہے بلکہ اس کے باعث بیان کی تاثیر بھی بے حد متاثر ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی مبلغ کا پر اثر بیان سن لیا تو نفس یہ چاہتا ہے میں بھی ایسا ہی بیان کروں پھر اس طرح کے بیانات کا مواد جمع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے مقصود اپنی دھاک بٹھانا ہوتا ہے اور جب اس مبلغ کی طرح بیان نہ کیا جاسکا تو حوصلے پست اور ولولے سرد پڑ جاتے ہیں۔ بیان میں اخلاص کے بارے میں تین مواقع پر غور کرنا ضروری ہے۔

(1) ابتداء میں اپنے آپ سے سوال کریں کہ "تو یہ بیان کس نیت کے ساتھ کر رہا ہے۔ اللہ عزوجل کو راضی کرنے اور خدمتِ دین کی نیت سے یا اس لئے کہ تیری عزت میں اضافہ ہو، لوگ تجھ سے متاثر ہو جائیں، تیری تعریفیں کی جائیں، بعدِ بیان تجھے تعجب خیز نگاہوں سے دیکھا جائے وغیرہ"۔ پہلی مرتبہ کسی بڑے اجتماع میں بیان کرنے والے

Marfat.com

مبلغین اس کا خاص خیال رکھیں۔

(2) بعض اوقات شروع میں اخلاص پیشِ نظر ہوتا ہے لیکن درمیان میں مذکورہ فاسد نیتیں داخل ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا درمیان میں بھی اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(3) بیان کے بعد بھی یہ خواہش ہرگز پیدا نہ ہو کہ اب میرے بیان کی تعریف کی جائے لوگ میرے ہاتھ چومیں، اپنے علاقے میں میرا بیان کروانے کے لئے اصرار کریں، مجھ سے میرا نام و پتہ معلوم کیا جائے وغیرہ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم اخلاص کے ساتھ اپنی اصلاح کی نیت سے بیان کرتے رہیں گے تو ایک دن ہم اپنے مدنی مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں، "بیان کرنے والا صرف گفتار کا غازی نہ ہو بلکہ اپنے بیان پر عمل کرنے کا بھی ذہن رکھتا ہو۔" کاش! ہم سب کا ایسا ہی ذہن بن جائے اور ہم سب اپنی اصلاح کے لئے ہی بیان کرنے والے بن جائیں۔

(۳) بیان کا اثر ظاہر نہ ہو تو اپنے اخلاص کی کمی تصور کرے:

بعض اوقات بیان کرنے کے بعد مبلغ کی زبان سے یہ الفاظ بھی جاری ہوجاتے ہیں کہ "میں نے بیان تو کیا لیکن سننے والوں پر اثر نہیں ہوا، مدنی قافلے میں سفر کے لئے تیار نہیں ہوئے، کسی نے اٹھ کر مدنی قافلے میں سفر کی نیت سے نام نہیں لکھوایا، یہاں کے اسلامی بھائی بہت سخت دل ہیں ان کے دل پر بات بھی اثر نہیں کرتی ہے۔" اس قسم کی بات وہ ہی کرسکتا ہے جو خود کو قابلِ اصلاح تصور نہ کرتا ہو۔ میرے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے آپ کو اصلاح شدہ سمجھنا یقیناً نادانی ہے۔ امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی

Marfat.com

فرماتے ہیں ''لوگوں پر اثر نہ ہو تو ان کو سخت دل سمجھنے یا کہنے کی بجائے اپنے اخلاص کی کمی تصور کر کے استغفار کریں۔'' اے کاش! ہم سب کا ایسا ہی ذہن بن جائے اور ہم عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر خوفِ خداوندی سے لرزتے ہوئے ایسا بیان کرنے والے بن جائیں جیسا بیان ہمارے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں۔ یہ آپ مدظلہ العالی کے اخلاص ہی کی برکت ہے کہ جو بھی آپ کے بیان کو کماحقہ سنتا ہے آپ کی زبان حق ترجمان سے نکلنے والے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر دل میں اترتے چلے جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں اسے سابقہ گناہوں پر ندامت محسوس ہوتی ہے اور توبہ کی توفیق ملتی ہے، نماز کی ادائیگی پر استقامت نصیب ہوتی ہے، اس کے دل میں نیکیوں کا شوق بیدار ہوتا ہے، وہ مدنی قافلوں کا مسافر بنتا ہے۔ اے اللہ عزوجل! ہمیں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے صدقے میں اخلاص عطا فرمادے۔ آمین بجاہ النبی الآمین ﷺ

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii) بیان کرنے سے پہلے ان باتوں پر غور کر لیا جائے

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "ضیائے درود و سلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

"جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کیا کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے، اے محمد! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔" (سُنن النسائی ج ۱ ص ۱۹۱ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

۱) : اپنے پاؤں دیکھ لیجئے کہ ان پر میل تو نہیں جما ہوا؟ ناخن بڑھے ہوئے تو نہیں؟ کیونکہ جب آپ بیان کرنے کے لئے کھڑے ہوں گے تو قریب بیٹھے ہوئے لوگوں کی نگاہ آپ کے پیروں پر بھی پڑے گی اگر ان پر میل کی تہہ جمی ہوگی اور ناخن بڑے ہونگے تو ان پر آپ کی شخصیت کا برا اثر قائم ہوگا، جس کا منفی اثر آپ کے بیان پر بھی پڑے گا۔ نیز جب بھی آپ کھڑے ہوں تو خیال رکھئے کہ دونوں پیروں کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

۲) : یونہی بیان کے بعد عموماً لوگ مصافحہ کر کے سنت پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اگر آپ کے ہاتھ میلے کچیلے اور ناخن بڑے بڑے اور میل زدہ ہوئے تو مصافحہ کرنے والے کے دل میں آپ کے متعلق کراہیت پیدا ہوسکتی ہے اور اس کے باعث بیان کا اثر زائل یا کم ہوسکتا ہے لہٰذا ہاتھ بھی صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔

Marfat.com

۳): اسی طرح لباس صاف ستھرا ہونا چاہئے تا کہ کسی کو کراہیت محسوس نہ ہو۔

۴): عمامہ بھی صاف ستھرا اور اچھے انداز سے باندھیں، نیز داڑھی شریف اور زلفوں میں کنگھا کرلیں تا کہ دیکھنے والوں کے دل میں نفرت و کراہیت کی بجائے سنت کی محبت و رغبت پیدا ہو۔

فرمانِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہے "بیان کرنے والا دعوت اسلامی کے مخصوص مدنی لباس و عمامہ شریف میں ہر وقت ملبوس رہنے والا ہو۔"

۵): چیک کرلیں کہ گریبان کے بٹن کھلے ہوئے تو نہیں کیونکہ گریبان کے بٹن کھول کر رکھنا شریف لوگوں کا شیوہ نہیں۔ گریبان کے اوپر تک بٹن بند کرنے میں اگر تکلیف محسوس نہ ہو تو بند کرلیں۔

۶): پائینچے سنت کے مطابق ہمیشہ ٹخنوں سے اوپر ہونے چاہئیں، لیکن بیان کرتے وقت تو خصوصی طور پر اس کا خیال رکھیں۔ ورنہ نہ صرف اعتراض کا نشانہ بننا پڑے گا بلکہ کسی کے بدظن ہو کر بیان کی برکات سے محروم ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ یونہی کرتے کا دامن دیکھ لیں کہ کہیں شلوار یا پاجامے کے نیفے میں پھنسا ہوا تو نہیں؟

۷): پسینہ آنے کی صورت میں عطر کا استعمال بھی کیا جائے۔

۸): منہ کی بدبو کو بھی زائل کیا جائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان مدنی پھولوں پر عمل کر کے ہم بیان سے پہلے اپنے لباس و جسم کو دیکھ لیں کہ کوئی افراط و تفریط نہ رہ جائے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) بیان کا موضوع

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے"ضیائے درود وسلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:۔

"جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے، دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔"

(سُنن نسائی ج ا ص ۱۹۱ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنے بیانات میں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا ذہن دینا ہے اور اس سلسلے میں مدنی قافلوں اور مدنی انعامات کی ترغیب دلانی ہے۔ ہمارے پاس بیان کرنے کیلئے کئی موضوعات ہوتے ہیں جن کے ذریعے ہم اپنے مدنی مقصد کو بیان کرتے ہیں۔ بیان کے مختلف انداز ہوتے ہیں اگر ہم ہر بیان کو ایک ہی انداز میں کریں گے تو بیان کی برکات حاصل نہیں کر پائیں گے۔ لہٰذا بیان کرنے کے مختلف موضوعات کے بارے میں مدنی پھول پیش کئے جاتے ہیں تاکہ ہم ان مدنی پھولوں کے تحت اپنے انداز بیان کو درست کرسکیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پاس بیان کرنے کے دو مختلف موضوعات ہیں۔

(۱) تنظیمی (۲) اصلاحی

۱) تنظیمی:

تنظیمی اعتبار سے بیان کرنے والے کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ

Marfat.com

وہ اپنی بات کو سمجھانے والے انداز میں کرے چونکہ تربیتی اجتماع میں ہم مدنی کام کرنے کا طریقہ سیکھتے ہیں لہذا ہمیں اس طریقہ کار کو بیان کرنے کے لئے چند باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ چونکہ تنظیمی موضوع دوسرے موضوعات سے قدرے خشک ہوتا ہے لہٰذا اس میں مبلغ دلچسپی پیدا کرنے کے لئے دلچسپ واقعات کو بھی شامل کرے مگر اس میں انداز اس طرح کا ہو جس طرح ہم کسی ایک شخص سے گفتگو کر کے اپنی بات سمجھانا چاہتے ہیں ، بلکہ ہم سننے والے اسلامی بھائیوں کے ذہن میں اس طرح اتر جائیں کہ انکی بوریت ختم ہو جائے اس کے لئے لازم ہے کہ ہم نے جو نکات بیان کرنے ہیں، ان پر ہماری اچھی طرح تیاری ہو تا کہ ہم روانی کے ساتھ بیان کرتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ ان پر عمل کی ترغیب بھی دلائی جائے مگر کسی بھی وقت اپنے بیان میں کسی ذمہ دار پر تنقید نہ کی جائے اور نہ یہ احساس دلایا جائے کہ آپ کو مدنی کام کرنے کا سلیقہ نہیں بلکہ مدنی کام کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

تنظیمی بیان میں نہ بالکل سنجیدگی ہو اور نہ بالکل غیر سنجیدہ پن بلکہ جوش اور نرمی دونوں شامل ہوں، اپنی طرف سے کوئی نکتہ ہرگز بیان نہ کریں بلکہ جو مدنی مرکز نے ہمیں مدنی نکات دیئے ہیں انہی کو بیان کریں۔ اور ان نکات پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دلائیں۔

۲) اصلاحی:

اس موضوع پر بیان کرنے والا اس بات کا خاص طور پر خیال رکھے کہ میں اپنی اصلاح کے لئے بیان کر رہا ہوں۔ اصلاحی موضوع میں اصلاحِ معاشرہ، اصلاحِ نفس، گناہوں کی مذمت، گناہوں سے بچنے کی ترغیب، تکبر کی مذمت، غیبت کی مذمت، حسد،

Marfat.com

بدنگاہی وغیرہ پر بیان کرنا شامل ہے۔ اصلاحی موضوع میں مبلغ کا اپنا انداز اس طرح رکھنا اور سمجھانا چاہئے جیسے باپ اپنے بیٹے کو سمجھاتا ہے یعنی شفقت اور نرمی کے ساتھ بیان کیا جائے۔ اگر اس میں محض جذباتی انداز ہوگا اور زورِ بیان دکھانا مقصود ہوگا تو یاد رکھئے! ''کسی کو سختی کے ساتھ سمجھانے کی مثال ایسی ہے کہ جس برتن میں پانی ڈالنا ہے گویا اس میں پہلے ہی سے سوراخ کر دیا''۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں　　ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

جس اصلاحی موضوع پر بیان کرنا ہے پہلے اچھی طرح اس کی تیاری فرمالیں جب بھی اصلاحی بیان کرنا ہو پہلے اس کے موضوع کا تعارف کروائیں۔ یعنی تکبر کو لے لیجئے کہ پہلے تکبر کی تعریف بیان کریں پھر تکبر کیا ہے؟ اس کے بارے میں بتائیں، پھر تکبر کی مذمت، پھر تکبر سے کیسے بچ سکتے ہیں اور اس کا علاج بتائیں۔ آخر میں اس کے علاج کی ترغیب ضرور دلائیں مثلاً میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم تکبر سے بچنا اور اپنے اندر عاجزی پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل اپنا معمول بنانا ہوگا۔ ہم خود محسوس کریں گے کہ عاجزی ہماری طبیعت ثانیہ بنتی جارہی ہے۔

فرمان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہے ''ہر بیان میں حتی الامکان تین مرتبہ مدنی قافلے اور مدنی انعامات کی ترغیب بھی ہونی چاہئے۔''

Marfat.com

مواد کو ترتیب دینے کا طریقہ

مدینہ ۱: پہلے جمع شدہ مواد مثلاً حکایات یا واقعات، قرآنی آیات یا احادیث جن سے بیان شروع کرنا ہے انہیں بغور پڑھ لیں۔

مدینہ ۲: اب غور کریں کہ اس میں کون سی بات سب سے پہلے بیان کرنا ضروری ہے، پھر کونسی، اس کے بعد کونسی اور آخر میں کونسی یا یوں غور کیجئے کہ سننے والے اس میں سے کس چیز کو پہلے جاننا چاہیں گے، اس کے بعد کس کو، مثلاً آپ حسد کا بیان کرنا چاہتے ہیں اور آپ کے پاس اس کا علاج، تباہ کاریاں، علامات، تعریف اور اس سلسلے میں بزرگان دین کے واقعات موجود ہیں تو یقیناً سب سے پہلے اس کی تعریف بیان کرنی چاہئے کیونکہ عوام تو عوام بعض خواص بھی اس کی شرعی تعریف سے ناواقف ہونگے۔ اب اگر آپ نے تعریف بیان کئے بغیر حسد کی تباہ کاریاں بیان کرنا شروع کردیں تو نہ سننے والے صحیح معنی میں خوف محسوس کریں گے اور نہ ہی اپنا محاسبہ کرسکیں گے، ہاں اگر آپ پہلے تعریف بیان کردیں تو ابتداء ہی سے سب کو معلوم ہوجائے گا کہ یہ عیب میری ذات میں موجود ہے یا نہیں۔ اب اس کے بعد جب آپ اس کی تباہ کاریاں بیان کریں گے تو اس گناہ میں مبتلا حضرات بہت اچھی طرح اپنا محاسبہ کرسکیں گے، نیز اس کی آفات کے بیان سے ان کے دلوں میں خوف بھی پیدا ہوگا۔ تعریف کے بعد اس گناہ سے توبہ کی طرف مائل کرنا یا محفوظ رہنے کے لئے عملی اقدام کی سوچ فراہم کرنا بھی ضروری ہے یقیناً اس کے لئے حسد کی آفات کو بالتفصیل بیان کیا جانا چاہئے، چنانچہ اس کی تباہ کاریاں بیان کیجئے اگرچہ تعریف کے ذریعے ہی حسد کی موجودگی پر باآسانی مطلع ہوا جاسکتا ہے لیکن یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ نفس اپنی غلطی وعیب کبھی بھی تسلیم نہیں کرتا، چنانچہ اب اس کی

Marfat.com

علامات بیان کی جانی چاہئے تا کہ نفس کے لئے راہ فرار کے تمام راستے بند ہو جائیں۔
تعریف و علامات و باعثِ ہلاکت ہونے کا بیان کرنے کے بعد بے شک علاج بیان کرنے کی بھی ضرورت ہے اور علاج اختیار کرنے کی ترغیب کے لئے بزرگان دین کے اعمال و اقوال معاون ثابت ہوتے ہیں، لہٰذا آخر میں علاج، اسلاف کرام رضی اللہ عنہم کی حیات طیبہ کے ایمان افروز واقعات بیان کئے جائیں۔اس طرح غور کرنے پر حسد کے بیان کی درج ذیل ترتیب سامنے آئی:

(۱) حسد کی تعریف (۲) حسد کی تباہ کاریاں (۳) علامات (۴) علاج
(۵) علاج کی ترغیب

پس اسی طرح ہر بیان کو مرتب کر کے بیان کرنے کی عادت ڈالئے، اس کا فائدہ آپ خود دیکھیں گے (ان شآء اللہ عزوجل)۔مدنی مشورہ ہے کہ اگر ممکن ہو سکے تو ہر عنوان کے تحت جمع شدہ مواد کو اسی طرح بالترتیب کسی الگ ڈائری میں لکھتے جائیں، یوں آپ کے پاس مختلف موضوعات پر کئی بیان بالکل تیار حالت میں موجود ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iv) مبلغ کے لئے 23 مدنی پھول

مدینہ ۱: "دعوت اسلامی" کے مدنی ماحول میں بولی جانے والی اصطلاحات یاد ہوں اور ان کا استعمال عام اوقات میں اور دوران بیان بھی کرتا ہو۔

مدینہ ۲: "دعوت اسلامی" کے مخصوص مدنی لباس و سبز سبز عمامہ شریف میں ہر وقت ملبوس رہتا ہو۔

مدینہ ۳: قبر و آخرت اور سنتوں کے فضائل وغیرہ مضامین بیان کرے۔

مدینہ ۴: زبانی بیان نہ کرے علمائے اہلسنت کی کتب سے فوٹو کاپیاں کروا کر اپنی ڈائری میں چسپاں کر لے۔

مدینہ ۵: بیان سے قبل ایک نظر دیکھ لیا کرے اور بغیر تیاری کے بیان نہ کرے۔

مدینہ ۶: آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کا عربی متن صرف عالم ہی بیان کریں یا علماء سے سیکھ کر ان کو سنانے کے بعد ان کی اجازت سے بیان کرنے میں مضائقہ نہیں۔ آیات مبارکہ کا ترجمہ صرف کنز الایمان ہی سے بیان کرے۔

مدینہ ۷: دوران بیان نہ صرف مدنی قافلوں اور مدنی انعامات کا تذکرہ ہو بلکہ ان کی اچھی طرح ترغیب دلائے، صرف مدنی انعامات پر عمل کا کہنے کی بجائے ہر ماہ فارم جمع کروانے کا مشورہ بھی دے، اور مدنی ماحول کی برکتوں سے آگاہ کرے۔

مدینہ ۸: بیان کرتے وقت دوسروں کو نصیحت کرنے کی بجائے تصور یہ کرے کہ خود اپنے آپ کو سمجھا رہا ہوں۔

مدینہ ۹: دقیق الفاظ اور ادق مضامین سے اجتناب کرے۔

Marfat.com

مدینہ ۱۰: لوگوں پر اثر نہ ہو تو ان کو سخت دل سمجھنے یا کہنے کی بجائے اپنے اخلاص کی کمی تصور کر کے استغفار کرے۔

مدینہ ۱۱: بیان ایک دم سنجیدہ ہوگا تو دل پر اثر کرے گا اگر روایتی انداز مثلاً! دوران بیان کہتے رہے بولو سبحانُ اللہ! یا ادھورا جملہ کہہ کر اس انداز میں خاموش ہوئے کہ سامعین نے فقرہ پورا کیا یا بار بار کہتے رہے، کیا سمجھے؟ نہیں سمجھے آپ! سمجھ گئے نا؟ وغیرہ اسی طرح لطائف بیان کئے یا ایسے فقرے کہے کہ لوگ ہنسنے لگے اس طرح حاضرین اگرچہ محظوظ ہو کر واہ واہ کرتے ہیں مگر تجربہ یہ ہے کہ اس سے صحیح معنوں میں خوف خدا و عشق مصطفیٰ (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) اور سوز و گداز حاصل ہونا مشکل ہوتا ہے۔

مدینہ ۱۲: علماء و مشائخ اہلسنت پر نہ بیان میں تنقید ہو نہ نجی گفتگو میں بلکہ دل میں بھی ان کا احترام لازم جانیں۔

مدینہ ۱۳: سیاسی پارٹیوں، حکومت اور اس کے محکمے، پولیس، افواج، بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک اور اس کے معاملات پر تنقید نہ کرے کہ اس طرح اس محکمے یا ملک وغیرہ کی اصلاح کی امید کم اور دین کے کام میں رکاوٹیں کھڑی ہو جانے کا امکان زیادہ ہے۔

الغرض اپنے ان چار مدنی پھولوں:

۱) ارکان اسلام ۲) اتباع سنت و عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۳) حسن اخلاق ۴) نیکی کی دعوت

پر ہی صدق دل اور خلوص نیت سے عمل پیرا رہے۔

مدینہ ۱۴: بیان میں وقت کی پابندی کو ملحوظ رکھے اتنا طویل بیان نہ کرے کہ لوگ گھبرا جائیں۔

Marfat.com

مدینہ ۱۵۔ ہر اسلامی بھائی اپنا بیان امیر اہلسنت شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ کے منتخب کردہ ان چار اصولوں کے مطابق کرے۔

(1) ارکان اسلام (2) اتباع سنت (3) حسن اخلاق (4) نیکی کی دعوت

پیارے اسلامی بھائیو! ہر بیان میں ان چار اصولوں کا تذکرہ کیا جائے اور ترغیب دلائی جائے کہ ان چار اصولوں کو سیکھنے کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے اور خود سیکھ کر دوسروں کو سیکھنے کی دعوت دینی ہے۔

مدینہ ۱۶۔ مبلغ اپنے بیان میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی سیرت کے واقعات بھی سنائے اور سامعین کو یہ بھی بتائیے کہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں کس طرح سے سادگی اور عاجزی والی زندگی سنت کے مطابق گزارنے کی تاکید فرماتے ہیں۔

مدینہ ۱۷۔ بیان کا مواد امیر اہلسنت شیخ طریقت مدظلہ العالی کی تصانیف سے اور بیان کی کیسٹوں سے لیں۔

علماء اہلسنت کی کتب کا مطالعہ بھی فرمائیں۔ مطالعہ کی برکت سے نہ صرف معلومات میں نہ صرف بے حد اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ بیان کرنے میں آسانی بھی پیدا ہوتی ہے۔ ان کتب سے مدد طلب کرنا مفید رہے گا۔(۱) فیضان سنت (اس کے مختلف باب اور امیر اہلسنت کے رسائل) (۲) جامع کراماتِ اولیاء (۳) تذکرۃ الاولیاء (۴) بزمِ اولیاء (۵) شرح الصدور (۶) تفسیر خزائن العرفان (۷) تفسیر نعیمی (۸) ترجمہ کنزالایمان (۹) عجائب القرآن (۱۰) غرائب القرآن (۱۱) کیمیائے سعادت (۱۲) تنبیہ الغافلین (۱۳) خوفِ خدا

Marfat.com

عزوجل (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) (۱۴) جنت میں لے جانے والے اعمال (۱۵) جہنم میں لے جانے والے اعمال (۱۶) جہنم کے خطرات اور مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی دیگر کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

مدینہ ۱۸۔ مطالعہ کے لئے کسی ایسے وقت کا انتخاب فرمائیں کہ جس میں دیگر مصروفیات اور کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو تا کہ بالکل یکسوئی کے ساتھ مطالعہ ہو سکے یاد رکھئے کہ جو مطالعہ یک سوئی کے ساتھ کیا جائے وہ طویل عرصہ تک ذہن میں محفوظ رہتا ہے۔

مدینہ ۱۹۔ مطالعہ روزانہ ہونا چاہئے۔ اس میں تاخیر ہرگز نہ ہو اس کے لئے لمبا وقت ضروری نہیں چاہے آدھا گھنٹہ ہی کرے لیکن روزانہ کریں۔

مدینہ ۲۰۔ لیٹ کر یا جھک کر مطالعہ نہ کریں۔ اس طرح ذہن پر بوجھ زیادہ پڑتا ہے نیز نظر کمزور ہونے کا اندیشہ ہے اور کتاب کو تھوڑا اٹھا کر پڑھیں۔

مدینہ ۲۱۔ دورانِ مطالعہ ایک ڈائری اپنے پاس رکھیں اب آپ جو بھی آیتِ پاک یا حدیثِ مبارکہ یا واقعہ یا کسی بزرگ کا قول مبارک پڑھیں اس پر غور کریں کہ اس کو کس عنوان کے تحت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اب جو بھی عنوان سمجھ میں آئے اسے ڈائری کے ایک صفحے کے اوپر لکھ لیں۔ نیچے اس کتاب کا نام اور صفحہ نمبر درج کر لیں مثلاً آپ ''جہنم میں لے جانے والے اعمال'' کا مطالعہ فرماتے ہوئے یہ حدیثِ پاک پڑھی کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے تو اس حدیثِ مبارکہ کو جس صفحے پر لکھا پایا کتاب کا نام لکھ کر آگے صفحہ نمبر لکھ لیجئے اس طرح ترکیب رکھیں گے تو مواد کو جمع کرنے میں آسانی

Marfat.com

رہے گی۔

مدینہ ۲۲۔ ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے بیان کے لئے بہترین اور منفرد مواد تیار کرنے کی جستجو میں اپنی اصلاح سے ہی غافل ہو جائیں کیونکہ ہمارا مدنی مقصد یہ ہے کہ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل''

مدینہ ۲۳۔ کسی بھی موضوع پہ بیان ہو مدنی انعامات پر عمل کرنے اور اس کا کارڈ روزانہ پر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی جمعرات اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے اور مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت ضرور شامل فرمائیں۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(6) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

(i) علاقائی دورہ کی اہمیت و برکت

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا۔'' (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ رقم الحدیث ۱۷۲۹۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ عزوجل! ہم دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ یہ اللہ عزوجل کا بہت بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں مدنی ماحول کی برکت سے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا جذبہ عطا فرمایا، اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں اپنی زندگی کا مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" عطا فرمایا۔ اسی مقصد کے تحت ہمارے مدنی مرکز نے ہمیں مختلف مدنی کام کرنے کا ذہن دیا۔ مثلاً درس دینا، بیان کرنا، مدنی قافلوں میں سفر کرنا، صدائے مدینہ لگانا، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنا وغیرہ۔ جب بھی ہمارا مدنی مرکز ہمیں کوئی بھی مدنی کام کرنے کا ذہن دیتا ہے تو اس مدنی

Marfat.com

کام کے پیچھے طویل تجربہ کارفرما ہوتا ہے۔ ہر مدنی کام اپنی الگ اہمیت رکھتا ہے لیکن ایک مدنی کام ایسا ہے کہ اگر وہ کما حقہ نافذ ہو جائے تو نہ صرف ہمارے علاقے میں مدنی کام کی بہاریں آجائیں گی، مدنی قافلوں کی دھوم مچ جائے گی، مساجد میں نماز پڑھنے والوں کی تعداد بڑھ جائے اور دیکھتے ہی دیکھتے ساری دنیا میں سنتوں کی دھوم مچ جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! وہ مدنی کام علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ ''دعوت اسلامی کی بقاء مدنی قافلوں میں ہے اور مدنی قافلوں کی بقاء علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں ہے'' بلکہ آپ (مدظلہ العالی) نے یوں بھی ارشاد فرمایا ''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کو چلانے کی مشین ہے''۔

یاد رکھیئے! ہم علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے خاطر خواہ فوائد اسی وقت حاصل کر سکتے ہیں جب ہم مدنی مرکز کے دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا سلسلہ اپنے اپنے علاقوں میں شروع کر دیں تو ان شآء اللہ عزوجل ہماری مسجدوں سے مدنی قافلے روانہ ہونے شروع ہو جائیں۔ الحمد للہ عزوجل! طریقہ کار پر عمل کی بے شمار برکتیں ہیں مثلاً ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی مدنی تربیت گاہ سے کسی علاقے میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس علاقے کے ذمہ دار اسلامی بھائی نے کہا کہ یہاں سے مدنی قافلے تیار نہیں ہوتے اور نہ ہی علاقائی دورہ کامیاب ہوتا ہے۔ مگر مدنی مرکز کے اسلامی بھائی نے وہاں جا کر مدنی مرکز کے طریقہ کار کے مطابق علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا سلسلہ شروع کیا۔ الحمد للہ عزوجل! مدنی مرکز کے طریقہ کار کی برکت سے عصر سے مغرب تک کافی اسلامی بھائی

Marfat.com

ہاتھوں ہاتھ مسجد میں تشریف لائے۔مغرب کی نماز میں بیان ہوااور الحمدللہ عزوجل ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار ہوااور راہِ خدا عزوجل میں سفر پر روانہ ہو گیا۔

الحمدللہ عزوجل! علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی برکت سے تادمِ تحریر سینکڑوں غیر مسلم مسلمان ہو چکے ہیں۔ حال ہی میں اسلامی بھائی ایک علاقے میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے گئے اور ایک عیسائی نوجوان کو نیکی کی دعوت پیش کی، جس کی برکت سے وہ مسلمان ہو گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس کے علاوہ بھی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی بہت برکتیں ہیں۔ اگر ہم مدنی مرکز کے دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت پابندی سے کرتے رہیں تو نہ صرف ہماری مسجدیں آباد ہوں گی بلکہ ہمیں بے شمار نئے اسلامی بھائی مدنی قافلوں میں سفر کے لئے تیار کرنے میں کامیابی ہو گی جس کے نتیجے میں ہمارے علاقے میں دعوت اسلامی کا کام مضبوط سے مضبوط تر ہو جائے گا۔ ان شآءاللہ عزوجل

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(ii) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔''

(الترغیب والترہیب ج۲ص ۳۲۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

الحمد للہ عزوجل! یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں لوگوں کے پاس جا کر نیکی کی دعوت پیش کرنے کی عظیم سنت ادا کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ''جنت الفردوس خاص اس شخص کے لئے سجائی جاتی ہے جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے''۔ (تنبیہ المغترین ص۲۹۰ دار البشائر بیروت)

جو کام جتنا زیادہ اہم ہوتا ہے اس کے آداب کا خیال رکھنا بھی اتنا ہی زیادہ ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے تمام اسلامی بھائی ان آداب کا ضرور بالضرور خیال رکھیں۔

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں ذمہ داریاں:

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے دوران ایک اسلامی بھائی نگراں، ایک اسلامی بھائی راہنما، ایک اسلامی بھائی داعی، اور ایک یاددہانی اسلامی بھائی خیر

Marfat.com

خواہ ہونگے۔نگراں کا کام یہ ہے کہ مسجد کے دروازے کے باہر کھڑے ہوکر دعا کروائیں اور راہنما قافلے والوں کو مسجد کے قریب گھروں، دکانوں وغیرہ پر علاقے کے اسلامی بھائیوں کے پاس لے جائے، اور سلام ومصافحہ کے بعد نرمی سے عرض کریں کہ ہم.........، مسجد سے حاضر ہوئے ہیں۔ہم کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔آپ ثواب کی نیت سے سن لیجئے۔

۱۔ اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام میں مصروف ہوں تو کھڑے ہوکر سننے کی درخواست کریں، اس طرح ان کی توجہ رہے گی۔

۲۔ داعی، راہنما کے لوگوں کو متوجہ کرنے کے فوراً بعد نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرے، اس دوران داعی اپنی بے بسی اور دلوں کو پھیرنے والے پروردگار عزوجل کی رحمت کی طرف متوجہ رہے کہ یہ کامیابی کی کنجی ہے۔خیر خواہ کا کام یہ ہے کہ جو اسلامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب قریب کرے اور داعی کی دعوت سن کر ہاتھوں ہاتھ مسجد میں چلنے کے لئے تیار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مسجد میں پہنچا کر، بیان میں بٹھا کر واپس علاقائی دورہ میں شامل ہوجائے۔

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب:

۱۔ مسجد سے باہر دعا کے بعد اسلامی بھائی ۲،۲ کی قطار میں چلیں۔

۲۔ داعی اور راہنما آگے آگے رہیں۔

۳۔ آپس میں بات چیت نہ کریں۔

۴۔ کوشش کرکے راستے کے ایک طرف چلیں۔

۵۔ حتی الامکان نگاہیں نیچی کرکے چلیں اور ادھر ادھر دیکھنے سے اجتناب کریں۔

Marfat.com

۶۔ منتشر ہونے کی بجائے سارے اسلامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔

۷۔ ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر درود وسلام جاری رکھیں ان شآءاللہ عزوجل درود پاک کی برکت سے نیکی کی دعوت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

۸۔ اگر کسی کو اس کا شناسا (یعنی جاننے والا) مل جائے تو وہ اسلامی بھائی اس سے سلام ومصافحہ کر کے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔

۹۔ جب کسی کے مکان پر دستک دیں تو گھر کے مردوں کو بلا کر ایک طرف کھڑے ہو کر نیکی کی دعوت دیں۔

۱۰۔ جب کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو کوئی اسلامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اسلامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کئے سنیں۔

۱۱۔ واپسی پر استغفار پڑھتے ہوئے آئیں۔

۱۲۔ مغرب کی اذان سے دس منٹ قبل واپس آ کر مسجد میں جاری بیان میں شرکت کریں۔

آداب بیان کرنے کے بعد تمام اسلامی بھائی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iii) علاقائی دورہ کا طریقہ کار

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق ومحبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔'' (الترغیب والترہیب ج۲ص۳۲۸)

صلوا علی الحبیب صلّی اللہ تعالٰی علی محمد

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا ذمہ دار اذانِ عصر سے 26 منٹ قبل جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں میں ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ (مدنی قافلہ میں یہ ذمہ داریاں صبح مدنی مشورہ کے حلقے میں ہی تقسیم کرلی جائیں۔)

ان ذمہ داریوں میں:

۱۔ عصر کا اعلان

۲۔ عصر کے بعد کا بیان (۱۲ منٹ)

۳۔ مسجد کا خیر خواہ

۴۔ عصر تا مغرب بیان کی ذمہ داری

۵۔ عصر تا مغرب مسجد میں ہونے والے بیان میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی

۶۔ مسجد کے باہر جانے والے اسلامی بھائی

Marfat.com

۷۔ مغرب کا اعلان

۸۔ مغرب کا بیان (۲۵ منٹ) شامل ہیں۔

ذمہ داریاں تقسیم ہو جانے کے بعد طبعی حاجات سے فارغ ہو کر تمام اسلامی بھائی پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز ادا کریں۔ عصر کا اعلان اور عصر کا بیان کرنے والے اسلامی بھائی اقامت کہنے والے کے برابر میں نماز ادا کریں۔ جیسے ہی امام صاحب سلام پھیریں مقرر کردہ اسلامی بھائی فوراً امام صاحب کے قریب کھڑے ہو کر اس طرح اعلان کرے۔ (اعلان عصر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں۔)

عصر کا اعلان:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ کی مدد درکار ہے براہِ کرم دعا کے بعد تشریف رکھئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔"

دعا کے بعد مقرر کردہ اسلامی بھائی ۱۲ منٹ کا بیان کرے جس میں نیکی کی دعوت کے فضائل بیان کر کے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی ترغیب دلائے۔

علاقائی دورہ کی ترغیب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے بعد ان شآءاللہ عزوجل مسجد سے باہر جا کر دکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دعوت پیش کی جائے گی اگر آپ بھی ہمارے ساتھ شرکت فرمائیں تو ان شآءاللہ عزوجل آپ کو ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیث پاک کا

Marfat.com

مفہوم ہے کہ ’’جو قدم راہ خدا عزوجل میں خاک آلود ہونگے ان کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔‘‘ (مسند امام احمد رقم الحدیث ۱۵۹۳۵ ج ۵ ص ۳۹۶ دارالفکر بیروت)

چونکہ نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے۔لہٰذا آپ بھی ہمارے ساتھ اس نیک کام میں تعاون فرمائیں اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائیں۔

پھر اس طرح کہیں: ’’علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت‘‘ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائی میرے سیدھی جانب تشریف لے آئیں۔جب کچھ اسلامی بھائی سیدھی جانب آجائیں تو بیان کرنے والا اسلامی بھائی بقیہ اسلامی بھائیوں سے اس طرح کہے: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لے آیئے۔ان شآءاللہ عزوجل یہاں مسجد میں بھی بیان جاری رہے گا۔مسجد میں بیٹھنے سے ڈھیروں نیکیاں حاصل ہوتی ہیں چنانچہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیئے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کی تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔(iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔‘‘

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز

Marfat.com

پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مومن کو اس کے عمل اور نیکیوں سے مرنے کے بعد بھی یہ چیزیں پہنچتی رہتی ہیں۔(۱) علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اشاعت کی (۲) اولادِ صالح جسے چھوڑ کر مرا ہے (۳) مصحف (قرآن مجید) جسے میراث میں چھوڑا (۴) مسجد بنائی (۵) مسافر کے لیے مکان بنا دیا (۶) لوگوں کے لیے نہر جاری کر دی (۷) اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ نکال دیا جو اس کے مرنے کے بعد اُس کو ملے گا۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قوم سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ بات زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میں کسی قوم کے ساتھ نماز فجر کے بعد بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ نماز عصر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے (سنن ابو داؤد ج ۲ ص ۱۶۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص میری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا وہ بھلائی کے ساتھ ہی لوٹے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ مبارکہ سے مسجد میں تشریف لائے تو دو حلقے بنے ہوئے تھے ایک قرآن

Marfat.com

مجید پڑھ رہا تھا اور اللہ سے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دوسرا علم سیکھنے سکھانے میں مشغول تھا فرمایا: ''دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ لوگ قرآن کی تلاوت اور اللہ سے دعا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عطا کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں اور بے شک میں معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں تشریف فرما ہوئے۔''

(سنن ابن ماجہ ص۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد میں دو مجالس پر گزرے تو فرمایا: ''یہ دونوں بھلائی پر ہیں، مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے پس یہ اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں اور اس کی طرف راغب ہیں اللہ تعالیٰ اگر چاہے انہیں دے چاہے نہ دے جبکہ یہ لوگ دینی مسائل اور علم سیکھ رہے ہیں اور نہ جاننے والوں کو سکھا رہے ہیں یہی افضل ہیں۔ میں بھی معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔ پھر آپ ان میں تشریف فرما ہوئے۔

(مشکوۃ المصابیح ص ۳۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

پھر دعا کے فوراً بعد عصر تا مغرب مسجد میں بیان کرنے کے لئے مقرر کردہ اسلامی بھائی بیٹھ کر اسلامی بھائیوں کو مزید قریب کرکے بیان شروع کردے۔ اگر پہلے سے ذمہ داریاں تقسیم نہ ہوں تو جس اسلامی بھائی کی علاقائی دورہ کروانے کی ذمہ داری ہے وہ سیدھی جانب آنے والے اسلامی بھائیوں میں ذمہ داریاں تقسیم کرے اور علاقائی دورہ کے فضائل و آداب بتائے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(iv) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے مدنی پھول

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ''ضیائے درود و سلام'' میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

''تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔''

(طبرانی کبیر ج ۳ ص ۸۲ رقم الحدیث ۲۷۲۹ مطبوعہ دار احیاء التراث بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد

۱۔ ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اس مدنی مقصد کے تحت تمام نگران اپنے حلقوں میں اپنے اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر ہفتہ میں کم از کم ایک دن اور تمام امیر قافلہ مدنی قافلوں میں روزانہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی ترکیب بنائیں۔

۲۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا بہترین وقت عصر تا مغرب اور رمضان المبارک میں نماز ظہر سے قبل ہے بہر حال وہ نماز منتخب کی جائے جس میں لوگ اطمینان سے بیان سن سکیں۔

۳۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت والے دن تمام اسلامی بھائی اوّل تا آخر شرکت فرمائیں۔ (آغاز، جماعت عصر سے ۲۶ منٹ قبل اور اختتام، مغرب کے بیان کے بعد انفرادی کوشش پر ہو۔)

۴۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا ذمہ دار اسلامی بھائی اذان عصر سے قبل

Marfat.com

جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں میں ذمہ داریاں تقسیم کرے۔ ذمہ داریوں میں عصر کا اعلان، عصر کا بیان، عصر تا مغرب مسجد میں بیان، مسجد کے خیر خواہ، عصر تا مغرب بیان میں شرکت کرنے والے، مسجد سے باہر جانے والے، مغرب کا اعلان، مغرب کا بیان اور مسجد سے باہر جانے والوں کا نگران وغیرہ شامل ہیں۔

۵۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں کم از کم ۷ اسلامی بھائی اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ اسلامی بھائی ہوں۔

۶۔ مسجد میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم ۲ اور باہر جانے والے اسلامی بھائیوں کی تعداد کم از کم ۵ ہو۔

۷۔ حلقوں میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے لئے بھی دن مقرر کریں۔ اس کا ہرگز ناغہ نہ کریں ورنہ دین کے کام کا بہت نقصان ہوگا۔

۸۔ مدنی قافلے ''دعوتِ اسلامی'' کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت رکھتے ہیں اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کی مشین ہے۔

۹۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے ذریعے مسجد میں نمازیوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ مدنی قافلوں کی دھومیں مچانے میں مدد ملے گی۔ (ان شآء اللہ عزوجل)

۱۰۔ لوگوں کے پاس جا جا کر ان کو نیکی کی دعوت پیش کرنا ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم سنت ہے۔ اس عظیم مدنی کام کی عظیم ذمہ داریاں اور اُن کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے:

نگران کا کام:

آداب بیان کرنا، دعا کرانا، (ضرورت پیش آنے پر) آداب یاد دلانا۔

Marfat.com

داعی کا کام:

نیکی کی دعوت دینا۔

راہنما کا کام:

نیکی کی دعوت سے قبل تعارف پیش کرنا۔

خیر خواہ کا کام:

لوگوں کو قریب کرنا، جو تیار ہو جائے اسے مسجد تک اپنے ساتھ لے کر آنا۔

۱۱۔ ذمہ دار اسلامی بھائی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کو اس طرح کامیاب بنائیں کہ وہاں سے مدنی قافلے کیلئے اسلامی بھائی تیار ہوں۔

۱۲۔ امیر اہلسنت شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:

جو نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائے میں دیتا ہوں اُس کو دعائے مدینہ

بانی دعوتِ اسلامی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت پر جانے سے پہلے اس طرح دعا کیجئے:

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین۔ یارب مصطفٰے عزوجل وصلی اللہ علیہ والہ وسلم ہماری اور امتِ محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرما، یا اللہ عزوجل ہم نیکی کی دعوت دینے کیلئے علاقائی دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں اس دین کے کام میں تو ہماری مدد فرما اور ہمارا دل لگا دے۔ یا اللہ عزوجل ہمارے دل میں اخلاص پیدا کر اور زبان میں اثر دے۔ یا اللہ عزوجل علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چل پڑنے کی سعادت نصیب فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو

Marfat.com

نمازی اور مخلص عاشق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم بنا، یا اللہ عزوجل ہر طرف سنتوں کی بہار آجائے۔ یا اللہ عزوجل تجھے تیرے پیارے حبیب ﷺ کا واسطہ ہماری یہ ٹوٹی پھوٹی دعائیں قبول فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

بانی دعوتِ اسلامی امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد اس طرح دعا کیجئے

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین۔ یارب مصطفیٰ عزوجل وصلی اللہ علیہ والہ وسلم ہماری اور امتِ محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرما، اے مولائے کریم تیری عطا کی ہوئی توفیق سے، ہم نے علاقائی دورہ کر کے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی ؟ اے اللہ عزوجل ! ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔ اس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئی ہوں وہ مُعاف فرما۔ یا اللہ عزوجل ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دعوت دینے کا حق ادا نہ کر سکے۔ یا اللہ عزوجل ہمیں آئندہ مزید دل جمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت دینے کی توفیق عطا فرما اور اس علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ اس ثواب کے کام میں چل پڑنے کی سعادت نصیب فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں باعمل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اچھے اعمال سے دُور ہیں اُن کی اصلاح کیلئے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ یا اللہ عزوجل ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مخلص عاشق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم بنا، یا اللہ عزوجل یہاں ہر طرف سنتوں کی بہار آجائے۔ یا اللہ عزوجل تجھے پیارے حبیب ﷺ کا واسطہ ہماری یہ ٹوٹی پھوٹی دعائیں قبول فرما۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

Marfat.com

(7) علاقائی دورہ کے 3 بیانات

1 علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے پہلے کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ۔
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اس کے بعد اس طرح درود وسلام پڑھایئے)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

(اگر مسجد میں ہوں تو اسطرح اعتکاف کی نیت کروایئے)

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی)

پھر اسطرح کہیئے! **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** قریب قریب آکر درس کی تعظیم کی نیت سے ہوسکے تو دوزانو بیٹھ جایئے اگر تھک جائیں تو جسطرح آپ کو آسانی ہو اسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچے کئے توجہ کے ساتھ **بیـــان** سنئے کہ لاپرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اسکی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے (بیان کے آغاز میں بھی اسی انداز میں ترغیب دلایئے) یہ کہنے کے بعد **ڈائری** سے دیکھ کر درود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے۔

سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمان عالیشان ہے: ''مسلمان جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کی مرضی وہ کم پڑھے یا زیادہ''۔

(سنن ابن ماجہ ص ۶۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

Marfat.com

صلّو علی الحبیب   صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

کسی کی دینی الجھن دور کرنا سوچ کرنے سے بہتر ہے ! مَذہَبِ مُہذَّبْ مالِکِیّہ کے عظیم المرتبت پیشوا اور زبردست عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وسلّم جنہوں نے اپنی تمام تر زندگی اَمْر بِالْمَعْرُوْف وَ نَہی عَنِ الْمُنکَر میں بسر کی بسترِ مَرْگ پر بھی اس اَہم فریضہ کو نہ بھولے۔ آخری وقت بھی اسلامی بھائیوں کو جو وصیت فرمائی اس میں اَمْر بِالْمَعْرُوْف وَنَہی عَنِ الْمُنکَر پر زور دیا۔ چنانچہ آپ کے آخری کلمات نقل کرتے ہوئے حضرتِ یحییٰ بن یحییٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

''اس کے بعد حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے رَبیع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک روایت بیان کی۔ کہ کسی شخص کو نماز کے مسائل بتانا رُوئے زمین کی تمام دولت صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ اور کسی کی دینی الجھن دُور کر دینا سوچ کرنے سے افضل ہے ۔ اور ابن شہاب زُہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت سے بتایا کہ کسی شخص کو دینی مشورہ دینا سو غزوات میں جہاد کرنے سے بہتر ہے۔ یحییٰ بن یحییٰ رحمۃ اللہ کہتے ہیں اس گفتگو کے بعد امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کوئی بات نہیں کی اور اپنی جان جانِ آفرین کے سُپرد کر دی''۔ (تذکرۃ المحدثین)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ کے حقوق میں غفلت برتنے والا، حدوں کو توڑنے والا اور انہیں قائم رکھنے والا ان کی مثال کشتی کے تین مسافروں کی ہے۔ جنہوں نے کشتی کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک نے سب سے اوپر والا، دوسرے

Marfat.com

نے درمیانی اور تیسرے نے سب سے نیچے والا حصہ لے لیا۔ سفر کے دوران نچلی منزل والے نے اچانک کلہاڑا چلانا شروع کر دیا۔ دوسرے نے پوچھا،'' یہ کیا کرنے لگے ہو؟'' اس نے جواب دیا،'' میں اپنے حصہ میں تھوڑا سا سوراخ کرنے لگا ہوں تا کہ پانی تک رسائی ہو اور میری بچی کھچی چیزیں اور خون بہانا آسان ہو۔'' اس پر تیسرا کہنے لگا'' اللہ اسے نابود کرے، چھوڑ واسے اپنے حصہ میں شگاف کرنے دو۔'' دوسرے نے کہا'' نہیں نہیں اس نے سوراخ کر دیا تو خود بھی غرق ہوگا اور ہمیں بھی غرق کرے گا۔'' اب اگر انہوں نے اس کا ہاتھ روک دیا تو وہ بھی بچ گیا اور یہ خود بھی لیکن اگر انہوں نے اس کا ہاتھ نہ پکڑا تو وہ بھی ہلاک ہوں گے اور وہ خود بھی۔

(صحیح بخاری رقم الحدیث ۲۴۹۳، ۲۶۸۶، مسند امام احمد رقم الحدیث ۲۲۱۲)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ضرور ادا کرتے رہو ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر ایسا ظالم بادشاہ مسلط فرمادے گا جو نہ تمہارے بڑوں کی عزت کرے گا نہ چھوٹوں پر رحم کرے گا۔ اس وقت تمہارے بزرگوں کی دعا بھی قبول نہیں کی جائے گی۔ وہ مدد چاہیں گے لیکن بے سود، استغفار کریں گے لیکن بے فائدہ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم بخدا! ضرور بالضرور تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر کاربند رہو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایسے عذاب میں مبتلا کرے گا کہ تم دعا مانگو گے تو اسے قبولیت حاصل نہ ہوگی۔ (جامع الترمذی رقم الحدیث ۲۱۶۹، مسند امام احمد رقم الحدیث ۲۲۲۱۲)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرآنِ مجید میں فرمان عالیشان ہے:۔

Marfat.com

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (پ۲۴، ع ۱۸)

ترجمہ کنزالایمان: اوراس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ (عزوجل) کی طرف بُلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔

اس آیتِ مقدّسہ میں فرمایا گیا ہے کہ اُس خوش نصیب کی بات اللہ عزوجل بے حد پسند کرتا ہے جو خیرو بھلائی کی طرف بُلانے پر مبنی ہو۔ جب کوئی مسلمان نیکی کی دعوت دیتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت جوش میں آتی ہے۔ چنانچہ:

سیدنا امام محمد غزالی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) فرماتے ہیں:۔

ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب! حضرتِ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا، اے اللہ عزوجل! جو اپنے بھائی کو بُلائے۔ اُسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا، ''میں اُس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے''۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۴۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

نیکی کی دعوت دینے والوں کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جنت کی بشارت عطا فرمائی ہے جیسا کہ

حضرت ابو کثیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ''مجھے ایسا عمل بتایئے جسے کرنے والا جنت میں داخل ہوجائے۔'' تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں نے یہی سوال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ''وہ شخص

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے۔'' میں نے عرض کیا،'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ! ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ارشاد فرمایئے۔'' فرمایا،'' اللہ عزوجل کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔'' میں نے عرض کیا،'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ! اگر وہ فقیر ہو اور صدقہ کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے ؟'' ارشاد فرمایا،'' تو وہ نیکی کی دعوت دے اور بری بات سے منع کرے۔'' میں نے عرض کیا،'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ! اگر وہ بولنے میں اٹکتا ہو، اور نیکی کی دعوت اور برائی سے منع کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو ؟'' فرمایا،'' علم نہ رکھنے والے کو علم سکھائے۔'' میں نے عرض کیا،'' اگر وہ خود علم نہ رکھتا ہو تو ؟'' فرمایا،'' مظلوم کی مدد کرے۔'' میں نے عرض کیا،'' اگر وہ کمزور ہونے کی وجہ سے مظلوم کی مدد نہ کر سکتا ہو تو ؟'' فرمایا،'' تم کیا چاہتے ہو تمہارے ساتھ میں کوئی ایسی بھلائی ہو جس کے ذریعے وہ لوگوں کو تکلیف سے بچائے۔'' میں نے عرض کیا،'' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ! کیا وہ یہ عمل کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا ؟'' فرمایا،'' جو مسلمان ان اعمال میں سے ایک بھی عمل کرے گا تو میں خود اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کردوں گا۔ (صحیح ابن حبان مسند ابوذر رقم الحدیث ۳۷۴، ج ۱ ص ۲۹۵)

حضرت سیدنا کعب الاحبار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ جنت الفردوس خاص اُس شخص کیلئے ہے جو اَمَر بِالمَعْرُوف وَنَہی عَنِ الْمُنکَر کرے۔

(تنبیہ المغترّین ص ۲۹۰ دار البشائر بیروت)

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَ آلہٖ وسلّم تو کانٹوں پر چل کر بھی اسلام کی تبلیغ کریں اور ہم قالینوں پر بیٹھ کر بھی تبلیغ نہ کر پائیں۔ اللہ عزوجل

Marfat.com

کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَ آلہٖ وسلّم فاقوں کے سبب پیٹ پر پتھر باندھ کر بھی اسلام کی تبلیغ فرمائیں اور ہم شکم سیری کے باوجود بھی کچھ نہ کر پائیں ۔ کیا محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اسی کا نام ہے کہ میٹھے میٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَ آلہٖ وسلّم پتھر کھا کر بھی اسلام کی تبلیغ کا کام بجالائیں اور ہم پر لوگ پھول نچھاور کریں پھر بھی ہم اس کام سے جی چرائیں ۔

پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کی دیوانگی کا دم بھرنے والو! مسلمانوں کی خستہ حالی تمہارے سامنے ہے ۔ کیا بے عملی کے سیلاب اور مسجدوں کی ویرانی سے تمہارا دل نہیں جلتا؟ آہ! فیشن کی بڑھتی ہوئی یلغار، مغربی تہذیب کی طومار، گھر گھر ٹی ۔ وی ۔، وی ۔ سی ۔ آر ۔ قدم قدم پر نافرمانیوں کی بھرمار، ہائے! مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار! یہ سب باتیں مسلمانوں کی خیرخواہی اور آخرت کی بہتری کے طلبگار کے لئے بے حد کرب واضطراب کا باعث ہیں اور وہ اصلاح مسلمین کے لئے بے قرار ہو جاتا ہے ۔ اے کاش! ہمیں اپنے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی اصلاح کا عظیم جذبہ نصیب ہو جاتا ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھو! اگر صرف اپنی اصلاح ہی کی فکر کی اور دوسروں کی طرف سے غفلت برتی تو قیامت کے روز ندامت اٹھانی پڑے گی ۔ حدیث پاک میں آتا ہے :۔

”جس قوم میں گناہ ہوتے ہیں اور نیک لوگ بدلنے پر قدرت رکھتے ہیں پھر بھی نہ بدلیں قریب ہے کہ اللہ عزوجل سب پر عذاب بھیجے“ ۔

(سنن ابوداؤد، رقم الحدیث ۴۳۳۸، سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۴۰۰۵)

Marfat.com

تبلیغ کیلئے سفر کرنا سنت ہے! پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ سب کو معلوم ہے کہ دین کی تبلیغ کرنا اور اس کیلئے گھر سے نکلنا اور سفر اختیار کرنا اس راہ میں آنے والی تکالیف کو برداشت کرنا یہ ہمارے میٹھے میٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری سنت ہے۔ اے کاش! ہم پر بھی کرم ہو جائے اور ہم بھی اس سنت پر عمل کرنے والے بن جائیں اور تبلیغ صلوٰۃ وسنت کی خاطر گھر سے نکلنا، سفر اختیار کرنا اور اس کی تمام تر سختیوں پر صبر کرنا سیکھ لیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی دعا کے بعد ان شاء اللہ عزوجل علاقائی دورہ ہوگا۔ اور مسجد سے باہر جاکر لوگوں کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے گی۔ آپ بھی ہمارے ساتھ علاقائی دورہ میں ضرور شرکت فرمائیں۔ ان شاء اللہ عزوجل آپ کو ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو قدم راہِ خدا عزوجل میں خاک آلود ہوں گے ان کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

(مسند امام احمد رقم الحدیث ۵۹۳۵ ج ۵ ص ۳۹۶ دار الفکر بیروت)

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائی میرے دائیں طرف تشریف لے آئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب بیان کیے جائیں گے اور جو اسلامی بھائی باہر نہیں جاسکتے وہ مسجد ہی میں تشریف رکھیں ان شاء اللہ عزوجل مسجد میں سنتوں بھرے بیان کا سلسلہ جاری رہے گا کہ مسجد میں بیٹھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی

Marfat.com

گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کی تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔"

(صحیح مسلم ج ا ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قوم سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ بات زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میں کسی قوم کے ساتھ نماز فجر کے بعد بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ نماز عصر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

(سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۶۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص میری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا وہ بھلائی کے ساتھ ہی لوٹے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ان شاءاللہ عزوجل تھوڑی ہی دیر میں آپ کو پھر مسجد میں واپس آنا ہے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Marfat.com

2 علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے پہلے کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ کسی بھی معاملہ میں ہرگز ہرگز کسی کا محتاج نہیں۔ اُس نے اپنی قدرت کاملہ سے دنیا کو بنایا پھر اس کو طرح طرح سے سجایا اور پھر انسانوں کو اس میں بسایا اور انسانوں کی ہدایت کے لئے وقتاً فوقتاً رُسل و انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ وہ اگر چاہے تو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بغیر بھی بگڑے ہوئے انسانوں کی اصلاح کرسکتا ہے۔ لیکن اُس کی مشیت ہی کچھ اسطرح ہے اور اُس نے یہی پسند فرمایا کہ میرے بندے ہی نیکی کی دعوت دیں اور برائی سے منع کریں۔ اور اس طرح وہ میری راہ میں مشقتیں جھیلیں اور میری بارگاہ عالی سے درجات رفیعہ حاصل کریں۔ چنانچہ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے منصب عالی کی بجا آوری کے لئے اللہ عزوجل اپنے رسولوں اور نبیوں علیہم الصلوٰۃ والسلام کو دنیا میں بھیجتا رہا اور آخر میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ نبوت ختم فرمایا اور پھر یہ عظیم الشان منصب اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے سپرد کیا تاکہ اسلامی بھائی خود ہی آپس میں ایک دوسرے کی اصلاح کرتے رہیں اور نیکی کی دعوت کے اس اہم فریضہ کو انجام دیتے رہیں۔ اور اب اسطرح رہتی دنیا تک ہر مسلمان اپنی اپنی جگہ پر مبلغ ہے۔ اب ہم غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی ایک دوسرے کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ کیونکہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اب نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا اہم منصب اس امت کے سپرد کیا گیا ہے۔

Marfat.com

الحمدللہ عزوجل صحابۂ کرام اور بزرگان دین رضی اللہ عنہم نے اس کام کو احسن طریقے سے کیا ہے اور نیکی کی دعوت کے ذریعے سے دین اسلام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا ہے۔ ہمارے اسلاف کی ایسی مدنی سوچ ہوا کرتی تھی کہ مرتے وقت بھی وہ اس کام کو نہیں چھوڑتے مالکیہ کے عظیم المرتبت پیشواء اور زبردست عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سیدنا امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جنہوں نے اپنی تمام تر زندگی نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے میں بسر کی۔ بستر مرگ پر بھی اس اہم فریضہ کو نہ بھولے۔ آخری وقت میں بھی اسلامی بھائیوں کو جو وصیت فرمائی اس میں نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے پر زور دیا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے آخری کلمات نقل کرتے ہوئے حضرت یحییٰ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اسکے بعد امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی ایک روایت بیان کی۔ کہ کسی شخص کو نماز کے مسائل بتانا روئے زمین کی تمام دولت صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور کسی شخص کی دینی الجھن دور کردینا سو حج کرنے سے افضل ہے۔ اور ابن شہاب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی روایت سے بتایا کہ کسی شخص کو دینی مشورہ دینا سو غزوات میں جہاد کرنے سے بہتر ہے۔ دیکھا آپ نے پیارے اسلامی بھائیو ہمارے بزرگان دین رحمھم اللہ گویا اس بات کے مصداق تھے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

الحمدللہ عزوجل نیکی کی دعوت دینے والوں اور برائی سے منع کرنے والوں سے اللہ عزوجل کس قدر راضی ہوتا ہے اور ان پر کس قدر رحمت خداوندی عزوجل کا نزول ہوتا ہے اور ان کو کس قدر انعامات عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ سیدنا امام غزالی رحمۃ

Marfat.com

اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا! یا اللہ عزوجل جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا میں اسکی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیاء آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۴۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نیکی کی دعوت دینے کے کس قدر فضائل و برکات ہیں۔ تو ابھی ان شاء اللہ عزوجل ہم بھی باہر جا کر لوگوں کو نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔ جو نماز نہیں پڑھتے ان کو نمازوں کی دعوت دیں گے اور جو مسجدوں سے دور ہیں، اُنہیں مسجد میں آنے کی دعوت پیش کریں گے اور جو سنتوں سے دور ہیں۔ اُن کو سنتوں پر عمل کرنے کی ترغیب دلائیں گے۔ تا کہ سب مسلمان اللہ عزوجل اور اس کے محبوب ﷺ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے والے بن جائیں۔ ہم خود بھی نیکیاں کریں اور دوسروں کو نیکی کی دعوت پیش کریں۔ الحمد للہ عزوجل نیکی کی دعوت پیش کرنے والوں کو اللہ عزوجل قیامت کے روز عظیم الشان انعامات مرحمت فرمائے گا۔ نیکی کی دعوت دینے والوں کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جنت کی بشارت عطا فرمائی ہے جیسا کہ

حضرت ابو کثیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ”مجھے ایسا عمل بتایئے جسے کرنے والا جنت میں داخل ہو جائے۔“ تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں نے یہی سوال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”وہ شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

والہ وسلم! ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ارشاد فرمائیے۔'' فرمایا،''اللہ عزوجل کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔'' میں نے عرض کیا،''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! اگر وہ فقیر ہو اور صدقہ کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے؟'' ارشاد فرمایا،''تو وہ نیکی کی دعوت دے اور بری بات سے منع کرے۔'' میں نے عرض کیا،''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! اگر وہ بولنے میں اٹکتا ہو، اور نیکی کی دعوت اور برائی سے منع کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو؟'' فرمایا،''علم نہ رکھنے والے کو علم سکھائے۔'' میں نے عرض کیا،''اگر وہ خود علم نہ رکھتا ہو تو؟'' فرمایا،''مظلوم کی مدد کرے۔'' میں نے عرض کیا،''اگر وہ کمزور ہونے کی وجہ سے مظلوم کی مدد نہ کرسکتا ہو تو؟'' فرمایا،''تم کیا چاہتے ہو تمہارے ساتھ میں کوئی ایسی بھلائی ہو جس کے ذریعے وہ لوگوں کو تکلیف سے بچائے۔'' میں نے عرض کیا،''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! کیا وہ یہ عمل کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا؟'' فرمایا،''جو مسلمان ان اعمال میں سے ایک بھی عمل کرے گا تو میں خود اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کردوں گا۔ (صحیح ابن حبان مسند ابوذر رقم الحدیث ۳۷۴، ج ۱ ص ۲۹۵)

حضرت سیدنا کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جنت الفردوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔ (تنبیہ المغترین ص ۲۹۰ دارالبشائر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم سب مل کر ان شاء اللہ عزوجل نیکی کی دعوت دینے کیلئے باہر جائیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو کر ہمیں جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس عطا فرمائے۔ لہذا علاقائی دورہ

Marfat.com

برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائی میرے دائیں طرف تشریف لے آئیں ۔ ان شاء اللہ عزوجل علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب بیان کیے جائیں گے اور جو اسلامی بھائی باہر نہیں جاسکتے وہ مسجد ہی میں تشریف رکھیں ان شاء اللہ عزوجل مسجد میں سنتوں بھرے بیان کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کیونکہ مسجدوں کو بھی تو ہم نے ہی آباد کرنا ہے۔ جو اللہ عزوجل کے گھر کو آباد کرتا ہے ۔ اللہ عزوجل اسکے گھر کو آباد کردیتا ہے ۔ جو اللہ عزوجل کے گھر کو روشن کرتا ہے ۔ اللہ عزوجل اسکی قبر کو روشن فرمادیتا ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ جو اللہ عزوجل کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ عزوجل اُس کے کاموں میں لگ جاتا ہے ۔ الحمد للہ عزوجل مسجد میں بیٹھنے کی بھی بڑی برکتیں ہیں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کا تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔''

(صحیح مسلم ج ا ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔

Marfat.com

(سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مومن کو اس کے عمل اور نیکیوں سے مرنے کے بعد بھی یہ چیزیں پہنچتی رہتی ہیں۔(۱) علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اشاعت کی (۲) اولادِ صالح جسے چھوڑ کر مرا ہے (۳) مصحف (قرآن مجید) جسے میراث میں چھوڑا (۴) مسجد بنائی (۵) مسافر کے لیے مکان بنادیا (۶) لوگوں کے لیے نہر جاری کردی (۷) اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ نکال دیا جو اس کے مرنے کے بعد اُس کو ملے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قوم سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ بات زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میں کسی قوم کے ساتھ نماز فجر کے بعد بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ نماز عصر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

(سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۶۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص میری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا وہ بھلائی کے ساتھ ہی لوٹے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم اپنے حجرہ مبارکہ سے مسجد میں تشریف لائے تو دو حلقے سجے ہوئے تھے ایک قرآن مجید پڑھ رہا تھا اور اللہ سے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دوسرا علم سیکھنے سکھانے میں مشغول تھا فرمایا: ''دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ لوگ قرآن کی تلاوت اور اللہ سے دعا کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عطا کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں اور بے شک میں معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں تشریف فرما ہوئے۔''

(سنن ابن ماجہ ص۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد میں دو مجالس پر گزرے تو فرمایا: ''یہ دونوں بھلائی پر ہیں، مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے پس یہ اللہ تعالیٰ سے دعا کررہے ہیں اور اس کی طرف راغب ہیں اللہ تعالیٰ اگر چاہے انہیں دے چاہے نہ دے جبکہ یہ لوگ دینی مسائل اور علم سیکھ رہے ہیں اور نہ جاننے والوں کو سکھا رہے ہیں یہی افضل ہیں۔ میں بھی معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں''۔ پھر آپ ان میں تشریف فرما ہوئے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص۳۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

اللہ عزوجل ہمیں نیکی کی دعوت کو عام کرنے اور برائیوں سے منع کرنے اور نیکی کی دعوت دینے والوں اور برائیوں سے منع کرنے والوں کے ساتھ مل کر اس عظیم کام کو کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

3 علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے پہلے کا بیان

الحمد للہ عزوجل ہم مسلمان ہیں۔ مسلمان کا ہر کام اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کی خوشنودی کے لئے ہونا چاہئے۔ مگر بدقسمتی سے آج ہماری اکثریت نیکی کے راستے سے دور ہوتی جارہی ہے۔ شاید اسی وجہ سے ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ کوئی بیمار ہے تو کوئی قرضدار، کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار ہے تو کوئی تنگدست و بے روزگار، کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اولاد کی وجہ سے بیزار۔ الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے۔ یقیناً یہ سب پریشانیاں ہماری شامتِ اعمال کا نتیجہ ہیں۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدا احکم الحاکمین جل جلالہ کی اطاعت اور مؤمنین پر رحم و کرم فرمانے والے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی سنتوں کی اتباع میں ہے۔

اللہ عزوجل نے ہمیں جن اعمال کے کرنے کا حکم فرمایا، ان اعمال میں سے بہت ہی اہم ترین عمل نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا ہے۔ جو خوش نصیب اس عمل کو کرتے رہیں۔ اللہ عزوجل ان کی کیسی مدد فرماتا ہے۔ جیسا کہ والیٔ مصر احمد بن طولون بڑا ہی سفاک اور خونریز بادشاہ تھا۔ مگر اسکے باوجود اس کو مقدمات میں ظالم و مظلوم کے درمیان عدل کرنے کا بڑا جذبہ تھا۔ ایک دن اس کا لڑکا عباس ایک گانے والی عورت کے ساتھ چلا جارہا تھا اور اس کا غلام

Marfat.com

ہاتھ میں ستار لئے جارہا تھا۔ ایک عالم باعمل نے یہ منظر دیکھا تو ایک دم نیکی کی دعوت پیش کرنے کا عظیم جذبہ سینے مین بیدار ہوگیا غضب وجلال میں بے قرار ہوکر دوڑ پڑے اور غلام کے ہاتھ سے ستار چھین کر زمین پر اسطرح پٹخ دیا کہ وہ چور چور ہوکر بکھر گیا۔ **عباس نے غضب ناک** ہوکر اپنے باپ **احمد بن طولون** کی کچہری میں اس **حقانی عالم** رحمۃ اللہ علیہ پر مقدمہ دائر کردیا جب یہ پیکرِ علم وعمل کچہری میں پہنچا تو **احمد بن طولون نے سوال کیا، کیا واقعی تم نے ستار کو توڑا ھے ؟** آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جی ہاں! **احمد بن طولون** نے تیور بدل کر بڑے غصے میں پوچھا، **کیا تمھیں علم تھا کہ وہ ستار کس کا ھے؟** آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جی ہاں! وہ آپ ہی کے فرزند عباس کا تھا۔ احمد بن طولون نے پوچھا کہ پھر بھی تم نے میرے اعزاز کا کچھ بھی خیال نہیں رکھا؟ عالم صاحب نے نہایت ہی بے خوفی کے ساتھ جواب دیا عالیجاہ! یہ کیوں کر ممکن ہوسکتا ہے؟ کہ میں ایک گناہ ہوتے ہوئے دیکھوں، اور آپ کے اعزاز کے خوف سے خاموش رہوں۔ جبکہ اللہ عزوجل کا فرمان عالیشان ہے:

ترجمہ کنز الایمان: اور مسلمان مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں۔ (پ۱۰، ع۱۵)

اور میٹھے میٹھے مصطفیٰ شب اسرا کے دولہا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے:

خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

اس محترم عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یہ حق نما تقریر تاثیر کا تیر بن کر احمد

Marfat.com

بن طولون کے دل میں پیوست ہوگئی۔ ایک دم اُس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور اُس نے یہ کہہ دیا کہ میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو مجاز بناتا ہوں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ پورے شہر میں جو بات بھی خلاف شرع دیکھیں اُس کو برباد اور تہس نہس کر دیں۔ میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اس کا اختیار دیتا ہوں۔

غیر حق کے سامنے مومن کا سر جھکتا نہیں
وہ طوفاں ہے پہاڑوں سے بھی جو رکتا نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے یہ درس ملا کہ اگر کوئی نیکی کی دعوت دینے والا اور برائی سے منع کرنے والا واقعی جذبہ اخلاص اور جوش ایمانی سے کوئی کلمہ حق کہے تو اللہ عزوجل اُس کے کلام میں ایسی تاثیر پیدا کر دیتا ہے کہ بڑے بڑے ظالموں کے سینوں میں آہنی دل بھی پگھل کر موم بن جاتے ہیں اور نیکی کی دعوت دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے کی مدد کیلئے آسمانوں سے فرشتوں کی ایسی فوج اُتر پڑتی ہے جس کی ہیبت و جلالت سے ظالموں کے جسم کا ہر ہر رونگٹا اور بدن کا بال بال لرزنے لگتا ہے، اور فتح مبین انتہائی جذبہ عقیدت کے ساتھ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے والے خوش نصیب مسلمان کے قدموں کا بوسہ لینے لگتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اس حکایت سے یہ درس ملا کہ اگر کوئی جذبہ اخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت عام کرتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے کلام میں ایسی تاثیر پیدا فرماتا ہے۔ چاہے کتنا ہی سخت دل کیوں نہ ہو ان کے سخت دل بھی پگھل کر موم بن جاتے ہیں۔ نیکی کی دعوت کی برکت سے اللہ عزوجل ان کے دلوں

Marfat.com

میں جوشِ ایمانی پیدا فرما دیتا ہے۔ اور وہ اسلامی بھائی جو پہلے مسجدوں کے قریب تک نہیں آتے تھے، نمازیں پڑھنے میں ان کا دل نہیں لگتا تھا۔ سنتوں پر عمل کرنے کا ان کو شوق تک نہیں ہوتا تھا۔ الحمد للہ عزوجل نیکی کی دعوت کی برکت سے ان کے اندر نمازوں کا بھی جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور سنتوں پر عمل کرنے کا ذہن بھی بن جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ اگر ہمارے نیکی کی دعوت دینے پر کوئی شخص گناہوں سے تائب ہو کر نمازی بن گیا، سنتوں کا آئینہ دار بن گیا تو وہ ہمارے لئے ثواب جاریہ کا عظیم ذریعہ بن جائے گا کیونکہ حدیث میں ہے، ''اَنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ یعنی نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے''۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۰۔۹۱ فاروقی کتب خانہ ملتان)

ایک اور حدیث میں ہے کہ ''جس نے ہدایت و بھلائی کی دعوت دی اسے اس بھلائی کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۵ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

پیارے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔

حضرت سیدنا کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جنت الفردوس خاص اُس شخص کیلئے ہے۔ جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔ نیکی کی دعوت دینے والے کو ہر ہر بات کے بدلے میں ایک ایک سال کی عبادت کا

Marfat.com

ثواب حاصل ہوتا ہے۔(تنبیہ المغترّین ص ۲۹۰ دار البشائر بیروت)

چنانچہ حضرت سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ عزوجل جو اپنے بھائی کو بلائے اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اُس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا میں اسکی ہر ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیاء آتی ہے۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۴۹ دار الکتب العلمیہ بیروت)

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نیکی کی دعوت کو عام کریں گے تو بے شمار برکتیں اور فضیلتیں حاصل ہوں گی۔ ابھی ان شاء اللہ عزوجل دعا کے بعد مسجد سے باہر جا کر لوگوں کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے گی۔ اور ان کو مسجد میں لانے کی کوشش کی جائے گی۔ ابھی اسی سلسلے میں یعنی نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ بھی ہمارا ساتھ دیجئے کہ نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے نیز

حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ: جو قدم راہِ خدا عزوجل میں خاک آلود ہوں گے اُن کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

(مسند امام احمد رقم الحدیث ۵۹۳۵ ج ۵ ص ۳۹۹ دار الکتب بیروت)

آپ بھی اس عظیم نیکی کو کرنے کی سعادت حاصل کیجئے۔ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائی میرے دائیں جانب تشریف لے آئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے آداب بیان کیئے جائیں گے، اور جو اسلامی بھائی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت نہیں کر سکتے وہ یہیں مسجد ہی میں تشریف رکھیں کہ مسجد میں بھی

Marfat.com

سنتوں بھرا بیان جاری رہے گا۔ کہ مسجد میں بیٹھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کا تکرار کرے تو اُن پر (i) سکینہ (اطمینان وسکون) نازل ہوتا ہے (ii) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے (iii) فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (iv) اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔''

(صحیح مسلم ج ا ص ۳۴۵ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتاب اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے سو رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا علم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مومن کو اس کے عمل اور نیکیوں سے مرنے کے بعد بھی یہ چیزیں پہنچتی رہتی ہیں۔ (۱) علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اشاعت کی (۲) اولادِ صالح جسے چھوڑ کر مرا ہے (۳) مصحف (قرآن مجید) جسے میراث میں چھوڑا (۴) مسجد بنائی (۵) مسافر کے لیے مکان بنا دیا (۶) لوگوں کے لیے نہر جاری کر دی (۷) اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ نکال دیا جو اس کے مرنے کے بعد اُس کو ملے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

Marfat.com

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قوم سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ بات زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میں کسی قوم کے ساتھ نماز فجر کے بعد بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ نماز عصر کے بعد ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

(سنن ابو داؤد ج ۲ ص ۱۶۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص میری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا وہ بھلائی کے ساتھ ہی لوٹے گا۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ مبارکہ سے مسجد میں تشریف لائے تو دو حلقے سجے ہوئے تھے ایک قرآن مجید پڑھ رہا تھا اور اللہ سے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دوسرا علم سیکھنے سکھانے میں مشغول تھا فرمایا: ''دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ لوگ قرآن کی تلاوت اور اللہ سے دعا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عطا کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں اور بے شک میں معلّم بنا کر بھیجا گیا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں تشریف فرما ہوئے۔'' (سنن ابن ماجہ ص ۲۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد میں دو مجالس پر گزرے تو فرمایا: ''یہ دونوں بھلائی پر ہیں، مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے پس یہ اللہ تعالیٰ سے دعا

Marfat.com

کررہے ہیں اوراس کی طرف راغب ہیں اللہ تعالیٰ اگر چاہے انہیں دے چاہے نہ دے جبکہ یہ لوگ دینی مسائل اورعلم سیکھ رہے ہیں اور نہ جاننے والوں کوسکھا رہے ہیں یہی افضل ہیں۔میں بھی معلّم بنا کربھیجا گیا ہوں''۔پھرآپ ان میں تشریف فرما ہوئے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص۳۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

لہذا تمام اسلامی بھائی قریب قریب تشریف لے آئیں۔الحمدللہ عزوجل علم کی مجلس میں شرکت کرنا بہت بڑے ثواب کا ذریعہ ہے۔چنانچہ سرکار مدینہ،راحت قلب وسینہ ﷺ کا فرمان جنت نشان ہے کہ جوشخص علم سیکھنے کے ارادے سے گھر سے سفراختیار کرتا ہے تو سوراخوں میں چونٹیاں،سمندر میں مچھلیاں اور خشکی کے چوپائے اور درندے سب اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔اللہ عزوجل ہمیں علم حاصل کرنے کی اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی اور برائی سے منع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَ جَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ہر جُمعرات کو فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرِب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دار جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مَدَنی ذِہن بنائے کہ " **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**"۔ اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّ وَ جَلَّ

اپنی اِصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ:۔ دربار مارکیٹ بخش روڈ، لاہور 7311679 مکتبۃ المدینہ:۔ اصغر روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی 4411665

مکتبۃ المدینہ:۔ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد) 632626 مکتبۃ المدینہ:۔ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان 4511192

مکتبۃ المدینہ:۔ چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد 641926 مکتبۃ المدینہ:۔ نزد ریلوے اسٹیشن، ڈی۔ ایف آفس کوئٹہ

مکتبۃ المدینہ:۔ فیضان مدینہ، گلبرگ نمبر ۱ النور اسٹریٹ، پشاور صدر، فون نمبر 091-5279844 / مکتبۃ المدینہ:۔ چوک شہداں میرپور آزاد کشمیر

Marfat.com